اقوالِ معصومین علیہم السلام

رسولِ کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ معصومین علیہم السلام کی ایک ہزار احادیث

(عربی متن اور اردو ترجمہ)

انجینئر ساجد رضا حیدری

ادارہ فروغِ تعلیماتِ آئمہ ع (افتا)

ACC No. 19163 Date 2/03/04
Status
D.D. Class
NAJAFI BOOK LIBRARY

NAJAFI BOOK LIBRARY
Trust
Karachi Pakistan

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(یہ کتاب ہر مسلمان بلکہ ہر انسان پڑھ سکتا ہے)

اقوالِ معصومینؑ

(رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور معصومین علیہم السلام کی ایک ہزار منتخب احادیث)

مولف

انجینئر ساجد رضا حیدری

محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی
Tel: 4124286-4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

ناشر

ادارۂ فروغِ تعلیماتِ آئمہؑ (افتا)

نارتھ ناظم آباد، کراچی۔ پاکستان

جملہ حقوق حق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	اقوال معصومین
مولف	انجینئر ساجد رضا حیدری
زیر اہتمام	ادارہ فروغ تعلیمات آئمہ
تعداد	پانچ سو
قیمت	Rs 100-00
اشاعت	اپریل ۲۰۰۳ء

ملنے کا پتہ :

ادارہ فروغ تعلیمات آئمہ

B,11,Block Q,North Nazimabad,KARACHI

Ph,6626556,6624704

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	فہرست	(iii)
۲	عرض مولف	(v)
۳	مقالہ از علامہ رفیق رضوی	(vii)
۴	تبصرہ از محترم سعید حیدر زیدی	(ix)
۵	حال احوال مولف	(xi)
۶	اقوال معصومین (حدیث نمبر ۱ تا ۱۰۰۰)	۱ تا ۱۸۶
۷	مکمل فہرست اقوال معصومینؑ	۱۸۹
۸	احادیث رسول مقبولؐ	۲۱۱
۹	اقوال حضرت علیؑ	۲۱۸
۱۰	اقوال جناب فاطمہؑ	۲۲۰
۱۱	اقوال امام حسنؑ	۲۲۳
۱۲	اقوال امام حسینؑ	۲۲۵
۱۳	اقوال امام زین العابدینؑ	۲۲۵
۱۴	اقوال امام محمد باقرؑ	۲۲۵
۱۵	اقوال امام جعفر صادقؑ	۲۲۶
۱۶	اقوال امام موسیٰ کاظمؑ	۲۲۹
۱۷	اقوال امام علی رضاؑ	۲۲۹
۱۸	اقوال امام محمد تقیؑ	۲۳۰
۱۹	اقوال امام علی نقیؑ	۲۳۰
۲۰	اقوال امام حسن عسکریؑ	۲۳۰
۲۱	اقوال امام آخر الزماں علیہ السلام	۲۳۰

حال احوال مولف ایک نظر میں

۱۔نام : محمد ساجد رضا حیدری، ۲۔ تخلص : ساجدؔ، ۳۔والد کا نام : الحاج محمد ابن رضا بدایونی، ۴۔ تاریخ پیدائش : ۲۲ جون ۱۹۳۶ء بہ مقام بدایوں، یوپی، ۵۔ تعلیم :بی ایس سی، انجنیئرنگ (سول) پنجاب یونیورسٹی ۱۹۵۸ء

منظوم کلام

۱۔ زیارتِ ناحیہ،	طبع ہو چکی
۲۔ زیارتِ جامعہ،	طبع ہو چکی
۳۔ دعائے ندبہ،	طبع ہو چکی
۴۔ منظوم مطہر،	طبع ہو چکی
۵۔ صحیفۂ کاملہ،	طبع ہو چکی
۶۔ صحیفۂ علویہ،	زیرِ طبع
۷۔ مناجات معصومینؑ،	زیرِ طبع
۸۔ دعائے یومِ عرفہ،	زیرِ طبع
۹۔ دعائے یوم غدیر،	زیرِ طبع
۱۰۔ دربار یزید لعین میں امام زین العابدینؑ کا خطاب،	زیرِ طبع
۱۱۔ حج کے موقع پر ۵۸ھ میں امام حسینؑ کا علمائے اسلام سے خطاب،	زیرِ طبع
۱۲۔ حمد ہی حمد،	زیرِ طبع

نثر :

۱۔ رسالۂ انفاق،	زیرِ طبع
۲۔ اقوال معصومینؑ (تالیف)،	طبع ہو چکی
۳۔ شہادت عظیم (لھوف کا اردو ترجمہ، تالیف)،	زیرِ طبع
۴۔ ارشاداتِ معصومینؑ (تالیف)،	زیرِ طبع

ادارہ :ادارۂ فروغِ تعلیماتِ آئمہؑ (افتا)، بی۔۱ا۔بلاک، کیو، نارتھ ناظم آباد، کراچی، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مولف

ادارۂ فروغ تعلیماتِ آئمہ (افتا) اپنے ادبی واصلاحی مراحل طے کرتا ہوا آج ایک ایسے سنگِ میل پر پہنچا ہے جہاں روحانی سکون بھی میسر ہے اور شفاعتِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کی امید بھی قوی تر ہے۔ آج جو تالیف آپ کی نذر کی جارہی ہے وہ جواہرات کے سمندر سے ایک مختصر انتخاب ہے۔ نہایت مشکل امر ہے کہ ایک قولِ معصوم کو منتخب کیا جائے، اور دوسرے کو نہ کیا جائے۔ لیکن اگر مقصد مدِ نظر ہو تو کچھ آسانی ہو جاتی ہے۔ احادیث و اقوال منتخب کرتے وقت پیش نظر قوم، بالخصوص نوجوانوں کی اصلاح تھی، نیز طوالت جو نوجوانوں کو گراں گزرتی ہے، سامنے تھی۔ ساتھ ہی ساتھ مفاہیم کی سادگی کا خیال بھی رکھنا تھا۔ لہٰذا اس پیمانے پر جو جو ایک ہزار احادیث و اقوال معصومین علیہم السلام سامنے آئے، وہ جمع کیے گئے، اور اس تالیف میں آپ کے پیش نظر ہیں۔ مختصر، جامع، بامقصد اور براہ راست دل پر اثر کرنے والے اقوال معصومینؑ۔ یہ ایسے اقوال ہیں جنھیں پڑھ کر معصومین علیہم السلام کی عظمت دل میں اترتی ہے اور عمل کے میدان میں بھی اس کی لگن پیدا ہوتی ہے۔

آیت اللہ محمد محمدی رے شہری جنھوں نے کئی جلدوں پر مشتمل کتاب "میزان الحکمت" تحریر فرمائی ہے، نہایت ہی فعال عالم دین ہیں۔ حکومت اسلامی ایران میں انقلاب کے بعد اہم عہدوں پر فائز رہے۔ اسی کتاب میں آپ نے حروف تہجی کے لحاظ سے موضوعاتی اعتبار سے آیاتِ قرآنی اور احادیثِ آئمہ جمع کی ہیں۔ نہایت ضخیم اور گراں قیمت (صرف چھ جلدوں کی قیمت ۱۸۰۰ روپیہ) ہونے کے باعث نوجوان طبقے کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اس سرمایہ سے مستفیض ہو سکے، لہٰذا زیرِ نظر کتاب "اقوال معصومینؑ" ان کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ثابت ہوگا۔ یہ تو نہیں کہا سکتا کہ کوزے میں سمندر کو بند کر دیا گیا ہے لیکن پھر بھی ایک انتخاب کی کوشش ضرور کی گئی ہے۔ انشاء اللہ! اگلی پیشکش میں کچھ اور موضوعات پر بھی احادیث جمع کر کے پیش کی جائیں گی۔

عزاداری سید الشہداء علیہ السلام ہماری شہہ رگ حیات ہے اور اسکی حفاظت ہمیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے۔ حفاظت سے مراد۔۔۔۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔۔۔ صرف جسم کی حفاظت نہیں ہوتا، بلکہ اسکی روح، اسکے تقدس، اسکی اصل، اسکے آداب، اسکی روایات اور سب سے بڑھ کر اسکے مقاصد کی حفاظت ہوتا ہے۔ ہمارے قابل احترام علمائے کرام اور ذاکرین حضرات بے شک عزاداری کو زندہ رکھے ہوئے ہیں، ہماری بس ان سے یہ التجا ہے کہ اپنی تقاریر میں آئمہ کے اقوال (اصل الفاظ) کو جگہ دیں۔ ہماری یہ تالیف نئے پڑھنے والے ذاکروں اور ذاکراؤں کے لئے یقیناً بہت مددگار ثابت ہوگی۔ ہماری بچیاں (بیٹیاں اور بہوئیں) اپنے گھر میں ہونے والی مجالس میں اس کتاب سے کسی ایک موضوع پر احادیث کی مدد سے مجلس تیار کر سکتی ہیں، اس طرح انھیں مختلف کتابوں کی چھان بین اور کتب خانوں میں جانے کی زحمت بھی نہ ہوگی اور وہ پرانی چھپی ہوئی مجالس کو رٹنے کے بجائے بالکل نئے انداز میں ایک (ORIGINAL) مجلس تیار کر سکیں گی۔ نیز ہماری اپنے بڑے ذاکرین سے بھی گزارش ہے کہ براہ کرم احادیث رسول مقبول ؐ اور اقوال معصومین سے کچھ ایسی باتیں بیان فرمائیں جو قوم کی، خصوصاً نوجوانوں کی اصلاح کا باعث ہوں۔

ادارۂ فروغ تعلیمات آئمہؑ (افتا) ایک جامع اصلاحی منشور رکھتا ہے، اور قوم کے پڑھے لکھے، دیانت دار اور PROFESSIONAL حضرات سے گزارش کرتا ہے کہ اس سلسلے میں ادارے کا ساتھ دیں۔ ہم خاص طریقہ سے ان فارغ البال افراد سے استدعا کرتے ہیں جو صلاحیت بھی رکھتے ہیں اور وقت بھی رکھتے ہیں، اور کچھ تعلیمی، اور اصلاحی کام بھی کرنا چاہتے ہیں۔

جن احباب واعزا کو یہ کتاب بطور تحفہ ملے، وہ آئمہ علیہم السلام کی تعلیمات کو آگے بڑھانے کے سلسلے میں اپنی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے "اقوال معصومین" کو دیگر احباب واعزاء تک بھی پہنچائیں اور اسکی ایک صورت یہ ہے کہ یہ یا ایسی ہی دوسری کتابیں اپنے دوستوں میں بطور تحفہ تقسیم کر کے ان کو پیغامات محمدؐ وآل محمدؐ کے مطالعے کی ترغیب دیں

آپ کی توفیقات میں اضافہ کا دعا گو

احقر العباد

انجینئر ساجد رضا حیدری

ٹی۔اا۔ کیو بلاک، نارتھ ناظم آباد

کراچی، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیثِ رسول مقبولؐ اور اقوالِ معصومینؑ پر
ایک علمی مقالہ

از

استاد الشعراء حضرت علامہ رفیق رضوی صاحب، ایم اے، ایل ایل بی

حدیث اور تدوینِ حدیث پر، یہ بات کوئی ڈھکی چھپی نہیں کہ اسلام کے دورِ اول میں جمعِ حدیث کے باب میں اختلاف پیدا ہو گیا تھا۔ ایک گروہ جمعِ حدیث کا مخالف اور ایک باقاعدہ جمع کرنے میں سرگرداں، ایک حدیث سے استدلال ناپسند کرتا تھا، ایک حدیث سے استدلال کو واجب جانتا تھا، جبکہ حضرت علیؑ نے عبداللہ ابن عباس کو خوارج سے مناظرے کے لئے بھیجتے وقت ہدایت فرمائی کہ "تم ان سے قرآن کی رو سے بحث نہ کرنا کیونکہ قرآن بہت سی وجہیں رکھتا ہے، تم اپنی کہتے رہو گے وہ اپنی کہتے رہیں گے بلکہ تم حدیث سے ان کے سامنے استدلال کرنا، وہ حدیث سے گریز کی کوئی راہ نہ پا سکیں گے (نہج البلاغہ)۔۔۔۔ گویا اس گروہ کے پاس حدیث کا بہت بڑا ذخیرہ موجود تھا۔

دوسرا گروہ جس نے اسلام کے دورِ اول میں حدیث سے بے اعتنائی برتی تھی وہ خالی ہاتھ ہو گیا، پس کچھ تو اصحابِ رسولؐ سے لے کر حدیثیں جمع کی گئیں اور کچھ وضع کی گئیں، اس طرح اتنی حدیثیں جمع ہو گئیں کہ اس سلسلہ کو مجبوراً بند کرنا پڑا۔ بعدہ حدیثوں کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا گیا:

۱۔ صحیح ۲۔ حسن ۳۔ متواتر ۴۔ احاد ۵۔ ضعیف ۶۔ موضوع ۷۔ متصل ۸۔ مرفوع ۹۔ معلق ۱۰۔ مدرج ۱۱۔ مشہور ۱۲۔ مصحف ۱۳۔ مسلسل ۱۴۔ معتبر ۱۵۔ موقوف ۱۶۔ مرسل ۱۷۔ منقطع ۱۸۔ منفصل ۱۹۔ مدلس ۲۰۔ مجہول

یاد رہے کہ "احاد" حدیث کو "خبرِ واحد" بھی کہا جاتا ہے۔ خبرِ واحد کو بھی مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا گیا:

۱۔ صحیح ۲۔ حسن ۳۔ قوی ۴۔ موثق ۵۔ ضعیف،

عزیزو! سرکارِ دو عالمؐ نے تو حدیث کی صرف دو قسمیں بتائی تھیں یعنی (صحیح) یا (۲) وضعی

حدیثِ سرورِ کونینؐ ہے کہ "اگر قرآن اسے قبول کرے تو یقیناً وہ میری کہی ہوئی بات ہے، اگر قرآن قبول نہ کرے تو (اس حدیث کو) دیوار پر دے مارو"۔

بات کو مختصر کرتے ہوئے میں عرض کروں گا کہ بارِ حدیث ہر ایک سے نہیں اٹھ سکتا۔ ملاحظہ فرمایئے قول

امیر المومنین علیہ السلام:

"بلاشبہ ہمارا معاملہ ایک امرِ مشکل و دشوار ہے جس کا متحمل وہی بندۂ مومن ہوگا جس کے دل کو اللہ نے ایمان کے لئے پرکھ لیا ہو اور ہمارے قول وحدیث کو صرف امانت دار سینے اور ٹھوس عقلیں ہی محفوظ رکھ سکتی ہیں، اے لوگو! مجھے کھو دینے سے پہلے مجھ سے پوچھ لو اور میں زمین کی راہوں سے زیادہ آسمان کے راستوں سے واقف ہوں" (نہج البلاغہ)

آپ نے ملاحظہ فرمایا حدیث سے فیضیاب ہونے والے کون لوگ ہوتے ہیں؟ یعنی "خالص مومن"۔ اب ایسے پس منظر میں "علل الشرائع" کی سب سے آخری طویل حدیث ملاحظہ فرمائیں (اصل کتاب کی طرف رجوع فرمائیں، علل الشرائع از شیخ صدوق علیہ الرحمہ صفحہ ۴۹۱ سے ۴۹۵ تک) جو امام محمد باقر علیہ السلام سے (مکمل اسناد کے ساتھ) یا اسی قبیل کی بیشمار حدیثیں اور دیکھیں کہ کتنے نظر آتے ہیں جو کہتے ہیں "سچ کہا اللہ اور اس کے رسول نے" مذکورہ حدیث کے یہ آخری جملے مزید مذکورہ حدیث امیر المومنین کی بھرپور تعریف کررہے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

"اے ابو اسحٰق! میری حدیث کو یاد کرلو، اس لئے کہ یہ ہم لوگوں کی بہت روشن حدیث میں سے ہے، یہ ہم لوگوں کے سربستہ اسرار اور پوشیدہ خزانوں میں سے ہے، اچھا، اب واپس جاؤ اور سوائے بابصیرت مومن کے کسی کو اس راز سے آگاہ نہ کرنا"

مختصراً، کیا یہ بات واضح نہیں ہوگئی کہ حدیث آئینہ دارِ قرآن ہے، پس غیر وضعی کسی ایک حدیث کا انکار بھی باعثِ گناہ نہ ہو، یہ کیسے ممکن؟

لائقِ تحسین ہیں وہ تمام لوگ جو تدوین وترویج حدیث میں مشغول تھے اور آج بھی ہیں۔ ایسے ہی مجاہدینِ بالقلم میں سے ایک جناب الحاج ساجد رضا حیدری صاحب بھی ہیں۔ پروردگار محمدؐ وآلِ محمدؐ ان کی تالیف "اقوال معصومین" کو قبول فرمائے اور عوام الناس میں ذواتِ مقدسہ کے صدقہ میں اسے مقبول کردے۔ آمین

احقر العباد

رفیق رضوی

۱۸ فروری ۲۰۰۳ء کراچی۔ پاکستان

"اقوالِ معصومین" پر تبصرہ

از

محترم سعید حیدر زیدی مدیر دوماہی "رسالت"

انسان کسی دور میں ہدایت و رہنمائی سے بے نیاز نہیں۔ ایک کامیاب اور با مقصد زندگی بسر کرنے کے لئے کلی اصول و ضوابط کے ساتھ ساتھ، زندگی کے مختلف چھوٹے چھوٹے معاملات و مسائل کے بارے میں بھی ہدایات اور رہنمائیوں کی ضرورت رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام مہذب اقوام میں تعلیم و تربیت کو اہم مقام دیا جاتا ہے اور انکے یہاں داناؤں کے زندگی ساز اقوال، آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے کا خصوصی اہتمام ہوتا ہے۔ ان حکیم اور دانا افراد کے فہم و فراست میں دوسروں سے بلند و ممتاز ہونے کے بارے میں تو کلام نہیں، لیکن یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ انسانی عقل اپنی تمام تر عظمت کے باوجود وحیٔ الٰہی سے کسبِ فیض کئے بغیر ہدایت اور رہنمائی کا کامل ذریعہ نہیں۔ لہٰذا ان افراد کے کلام میں نقص و عیب اور انکی ہدایت میں کجی اور گمراہی کا امکان بہر صورت رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں ہدایت و رہنمائی کیلئے ایسے رہنماؤں کی ضرورت ہے جن کی فکر، وحی کے چشمۂ زلال سے دھلی ہو، اور جنکی فکری اور عملی طہارت اور پاکیزگی کی ضمانت خود خداوند عالم نے یہ کہہ کر لی ہو کہ انما یرید الله لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا (پس اللہ کا ارادہ یہ ہے "اے اہلبیت کہ تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے"۔ سورۂ احزاب ۳۳۔ آیت ۳۳) اور ایسے پیشوا، سوائے معصومین علیہم السلام کے کوئی اور نہیں۔

ہمارے محترم بزرگ الحجّیر ساجد رضا حیدری نے انہیں معصومینؑ کے اقوال و فرامین کی تبلیغ و ترویج کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے، اور وہ اس سلسلے میں شب و روز کوشاں ہیں۔ اس سے پہلے انھوں نے "صحیفہ کاملہ" کے اردو تراجم اور مختلف کتب میں بکھری ہوئی آئمہ کی دعاؤں اور مناجات کو شعری روپ دیا ہے، جس میں "صحیفہ کاملہ (منظوم) طبع ہو چکی ہو اور" مناجاتِ معصومین" زیر طباعت ہے۔ آئندہ "صحیفہ علویہ" کو بھی منظوم شکل میں پیش کرنے کا پروگرام ہے۔

ساجد صاحب کی مولفہ زیر نظر کتاب نظم کی بجائے نثر میں ہے اور دراصل آیت اللہ محمد محمدی ری شہری

کا انتخاب ہے۔ اس کتاب میں ساجد رضا صاحب نے مختصر، براہِ راست، مفید اور ہر مسلمان خصوصاً نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں موثر اقوال معصومینؑ کو اکٹھا کیا ہے۔ کیونکہ کتاب ہٰذا میں موضوعات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے، لہٰذا عام قارئین و ذاکرین دونوں کے لئے انتہائی کام کی چیز ہے، ایک اور مفید کام ساجد رضا صاحب نے یہ کیا کہ اس کتاب کے آخر میں ایک ایسا اشاریہ شامل کیا ہے جس کے ذریعہ کتاب میں موجود ہر معصوم کی حدیث تک بہ آسانی پہنچا جا سکتا ہے۔ یعنی مثلاً اگر آپ اس کتاب میں رسول کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی حدیث کو تلاش کرنا چاہیں تو اس اشاریہ کے ذریعے یہ کام منٹوں میں ممکن ہے۔

خدا ایسی مزید خدمات کیلئے ساجد رضا صاحب کو صحت و سلامتی عنایت فرمائے۔ امید ہے نسلِ جواں اس گراں قدر تحفے سے استفادہ کرے گی۔

سعید حیدر زیدی

مدیر دوماہی ''رسالت''

ہماری مطبوعات

۱۔ "دعائے ندبہ" (امام حسین علیہ السلام پر امام زمانہ کا مرثیہ منظوم)۔	چھپ چکی
۲۔ "زیارت ناحیہ" (امام زمانہ کا امام حسین پر مرثیہ)	چھپ چکی
۳۔ "زیارت جامعہ" (عربی متن اور منظوم مفوم) امام علی نقی علیہ السلام سے منسوب ائمہ علیھم السلام کے لئے زیارت۔	چھپ چکی
۴۔ "منظور م مطہر" حمد، نعت، سلام، جنابِ زینب واُمّ کلثوم، دعبل خزاعی، ابن حماد کے امام حسین پر مرثیوں کا منظوم ترجمہ، امام رضا علیہ السلام کے مشہور خطبہ "امامت" پر مبنی مسدس، مناجات وغیرہ۔	چھپ چکی
۵۔ "صحیفۂ کاملہ (منظوم)" امام زین العابدین علیہ السلام کی "صحیفہء کاملہ" اور اس کا منظوم مفسوم)۔	چھپ چکی
۶۔ اقوالِ معصومینؑ: حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ معصومینؑ کی ایک ہزار احادیث (عربی متن اور ترجمہ)۔	چھپ چکی
۷۔ "مناجات معصومینؑ" (چہاردہ معصومینؑ سے منسوب مناجاتیں اور دعائیں اور ان کا منظوم مفسوم)۔	زیرِ طبع
۸۔ "صحیفہ علویہ" (حضرت علی علیہ السلام سے منسوب "صحیفہء علویہ" کی دعائیں اور ان کا منظوم مفسوم)۔	زیرِ طبع
۹۔ "دعائے یوم عرفہ" از امام حسین علیہ السلام اور اسکا منظوم مفسوم۔	زیرِ طبع
۱۰۔ "رسالۂ انفاق" (انفاق کی اہمیت۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں)، ایک تحقیقی مقالہ۔	زیرِ طبع
۱۱۔ "کربلا سے پہلے اور کربلا کے": بعد ۵۵ھ سے ۶۲ھ کے واقعات کا ایک تجزیہ۔۔۔	زیرِ طبع
۱۲۔ "شہادتِ عظیم": **لھوف علی قتلی الطفوف** "از علامہ علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد طاؤس حسینی متوفی ۵۸۹ھ کا سلیس اردو میں ترجمہ (واقعاتِ کربلا اور قیامِ امام حسین پر مستند ترین کتاب)۔۔۔	زیرِ طبع
۱۳۔ حمد ہی حمد :۔ حمد باری تعالیٰ (منظوم)۔۔۔۔۔۔۔۔	زیرِ طبع
۱۴۔ "ارشاداتِ معصومینؑ" حضور اکرم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ معصومینؑ کی ایک ہزار احادیث	زیرِ طبع

ملنے کا پتہ

ادارۂ فروغِ تعلیماتِ آئمہؑ (افتا)

بی۔۱۱۔بلاک کیو، نارتھ ناظم آباد، کراچی فون: ۶۶۲۶۵۵۶، ۶۶۲۴۷۰۴

B,11,Block Q, North Karachi,PAKISTAN,Ph.6626556.6624724

اقوال معصومین

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مستند احادیث اور اقوال معصومین علیھم السلام

۱.۱جر (مہر)

ـان الله غافر كل ذنب الا رجل اغ اغتصب اجيراً اجره، او مهر امراة

ا۔اجر عورت کا مہر

بیشک خداوند عالم ہر گناہ معاف کرنے والا ہے، لیکن جس شخص نے کسی مزدور کی مزدوری غصب کی یا عورت کا مہر غصب کیا ہو (حضرت رسول کریمؐ)

۲.اجر عظیم (صبر)

ان صبرت جرى عليك القدر و انت ماجور،و ان جزعت جرى عليك القدر و انت مازور

۲۔اجر (صبر۔ قضاو قدر)

اگر تم صبر کروگے تو قضاوقدر تمھارے لئے جاری ہو جائے گی اور تمھیں اس کا اجر ملے گا۔ اور اگر بے صبری کروگے تو بھی قضاوقدر جاری ہو جائے گی۔ لیکن تم گنہ گار بن جاؤ گے (حضرت علیؑ)

۱.۳جر (عفّت)

ـما المجاهد الشهيد فى سبيل الله باعظم اجرا ممن قدر فعف:لكاد العفيف ان يكون ملكا من الملائكة

۳۔اجر (پاکدامنی)

اس شخص سے بڑھکر اور کوئی راہ خدا کا مجاہد و شہید نہیں ہو سکتا جو قدرت رکھنے کے باوجود پاکدامنی اختیار کرے۔ پاک دامن شخص اس بات کے قریب ہے کہ اس کا شمار ملائکہ میں ہو (حضرت علیؑ)

٤.اجرت

اعطو الا اجير اجره قبل ان يجف عرقه و اعلمه اجره و هو فى عمله

۴۔مزدور کی اجرت

مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو، اور کام کے دوران ہی اسے اس کی مزدوری سے مطلع کرو (حضرت رسول کریمؐ)

۵۔حرص

من حرص علی الاٰخرہ ملك،من حرص علی الدنیا هلك

جو آخرت کیلئے حرص کرتا ہے وہ مالک ہوتا ہے اور جو دنیا کے لئے حرص کرتا ہے ہلاک ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

٦۔آخِرت (نفع و نقصان)

من ابتاع آخِرته بدنیاه، رنجهما،و من باع آخِرة بدنیاه خسرهما

جس شخص نے اپنی آخرت کو دنیا کے لئے خرید لیا وہ دونوں جہانوں میں فائدہ میں رہا اور جس نے اپنی دنیا کو اپنی آخرت کے بدلے خریدا،وہ دونوں جہانوں میں نقصان میں رہا (حضرت علیؑ)

۷۔آخِرت

کن فی الدنیا ببدنك، و فی الاٰخِرة بقلبك و عملك.

دنیامیں تم صرف جسم کے ساتھ رہو، اور آخرت میں دل اور عمل کے ساتھ (حضرت علیؑ)

۸۔مومن

ان المومن لیسکن الی المومن کما یسکن قلب الظمآن الی الماء البارد

ایک مومن کو دوسرے مومن سے ویسے ہی سکون حاصل ہوتا ہے جیسے پیاسے دل کو ٹھنڈے پانی سے (حضرت رسول اکرمؐ)

۹۔اخوان

استکثرو امن الا خوان فان لکل مومن شفاعة یوم القیامه

زیادہ سے زیادہ بھائی بنانے کی کوشش کرو کیونکہ قیامت کے دن ہر مومن کو شفاعت کا حق حاصل ہے (حضرت رسول اکرمؐ)

۱۰۔حُب

من حب الرجل دینه،حبة اخاهٗ

انسان کی دین کے ساتھ محبت کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنے بھائی سے محبت کرتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

۱۱۔اخوّت

بالتواخی فی الله تثمر الاخوة

۱۱۔اخوّت

راہِ خدا میں بھائی چارہ برادری میں اضافہ کا موجب بنتا ہے (حضرت علیؑ)

۱۲۔حب

مودة ابناء الدنیا تزول لا دنی عارض.

۱۲۔دنیاداری کی محبت

دنیاداری پر مبنی محبت معمولی سی بات پر ختم ہو جاتی ہے (حضرت علیؑ)

۱۳۔اخ (قطع تعلق)

ملعون ملعون: رجل یبدوه اخوه بالصلح فلم یصالحه

۱۳۔بھائی سے قطع تعلق

ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس کی طرف اس کا بھائی صلح کے لئے ہاتھ بڑھائے اور وہ اسے جھٹک دے (امام جعفر صادقؑ)

۱٤۔آخِرِ الزمان

اقل ما یکون فی آخره الزمان اخ یوثق به،او درهم من حلال.

۱۴۔آخر زمانہ (کمیاب شے)

آخری زمانے میں جو چیز بہت کمیاب ہو گی وہ ایسا بھائی ہے جس پر اعتماد کیا جا سکے، یا پھر حلال کا ایک درھم (حضرت رسول اکرمؐ)

۱٥۔اخ (تعلق)

لا تقارن و لا تواخ

اربعة:الاحمق،والبخیل،والجبان و الکذاب.

۱۵۔بھائی سے تعلق

چار قسم کے لوگوں سے نہ تو میل ملاپ رکھو اور نہ ہی انھیں بھائی بناؤ: احمق، بخیل، بزدل، اور دروغ گو (امام محمد باقرؑ)

١٦۔اخي

اخوك الذی لا یخذلك عند الشدة، و لا یغفل عنك عند الجریرة، و لا یخدعك حین تساله.

۱۶۔ سچا بھائی

تمھارا بھائی وہ ہے جو سختی کے وقت چھوڑ نہ دے، گناہوں کے ارتکاب کے وقت تم سے غافل نہ ہو اور جب تم اس سے سوال کرو تو وہ تمھیں دھوکہ نہ دے (حضرت علیؑ)

١٧۔اخ (حلم)

الحلیم من احتمل اخوانه.

۱۷۔بھائی (حلیمی)

بردبار وہ ہے جو اپنے بھائیوں کو برداشت کرے (حضرت علیؑ)

١٨۔اخي

خیر الاخوان، من کانت فی الله مودة

۱۸۔بہترین بھائی

بہترین بھائی وہ ہے جس کی محبت صرف خدا کے لئے ہو (حضرت علیؑ)

١٩۔توقیر مومن

من اتاه اخوه المومن فاکرمه فانما اکرم الله عز و جل.

۱۹۔توقیرِ مومن

جس شخص کے پاس اس کا مومن بھائی آئے اور اس مومن کا احترام کرے تو گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی عزت کی (امام جعفر صادقؑ)

٢٠۔حاجت مومن

من قضی لا خیه المومن حاجة قضی الله له یوم القیامه مآة الف حاجه.

۲۰۔حاجت روائی مومن

جو شخص اپنے مومن بھائی کی ایک حاجت پوری کرے گا خداوند عالم بروز قیامت اس کی ایک لاکھ حاجتیں پوری فرمائے گا (امام جعفر صادق)

٢١۔ادب

خَیر ما ورث الا باء الا بناء الادب.

۲۱۔ادب

جو بہترین چیز والدین اولاد کو وراثت میں دیتے ہیں وہ ادب ہے (حضرت علیؑ)

۲۲۔ادب و حسب

فسد حسب من لیس له ادب

۲۲۔ادب و حسب

جس کے پاس ادب نہیں اس کی خاندانی شرافت فاسد ہے (حضرت علیؑ)

۲۳۔ادب و عقل

لا ادب لمن لا عقل لهٗ

۲۳۔ادب و عقل

جس کے پاس ادب نہیں ہے اس کے پاس عقل نہیں ہے (امام حسنؑ)

۲۴۔جالس العلماء

جالس العلماء یزدد علمك و یحسن ادبك

۲۴۔علماء کی صحبت

علماء کے ساتھ اپنی نشست و برخاست رکھو۔اس سے تمھارے علم میں اضافہ اور ادب میں حُسن پیدا ہوگا (حضرت علیؑ)

۲۵۔ادب (ورثه)

ان خیر ما ورث الاباء لا بنائهم الادب لاالمال،فان المال یذهب و الادب یبقی،

۲۵۔ادب (ورثہ)

والدین کا اپنی اولاد کے لئے بہترین ورثہ ادب ہے نہ کہ مال، کیونکہ مال کو فنا ہے اور ادب کو بقا ہے (امام جعفر صادقؑ)

۲۶۔احسن الادب

احسن الادب ما کفك عن المحارم

۲۶۔بہترین ادب

بہترین ادب وہ ہے جو تمھیں حرام سے روکے رکھے (حضرت علیؑ)

۲۷۔اصلاح

استصلاح الاخیار باکرامهم و الاشرار بتادیبهم

۲۷۔اصلاح

نیک لوگوں کی اصلاح ان کے احترام سے اور برے لوگوں کی تادیب سے ہوتی ہے (حضرت علیؑ)

۲۸۔آداب الٰهی

من تادب بآداب الله عز و جل اداه الی الفلاح الدائم

۲۸۔آداب الٰہی

جو آداب الٰہی کو اپناتا ہے اللہ اسے دائمی کامیابی تک پہنچاتا ہے (حضرت علیؑ)

۲۹۔ایذا رسانی

اذل الناس من اهان الناس

۲۹۔ایذا رسانی

ذلیل ترین انسان وہ ہے جو لوگوں کی توہین کرتا ہے(رسول مقبولؐ)

۳۰۔حلال و حرام

کل شیء یکون فیه حرام و حلال،فهو لك حلال ابدا حتی تعرف الحرام منه بعینه فتدعه

۳۰۔حرام و حلال

جس چیز کے بارے میں حلال و حرام کا امکان ہوتا ہے وہ ہمیشہ کے لئے تمھارے واسطے حلال ہے جب تک کہ اس کے حرام ہونے کا علم نہ ہو جائے اور جب معلوم ہو جائے کہ حرام ہے تو اسے ترک کردو

(امام جعفر صادقؑ)

۳۱۔ شرائط

المسلمون عند شروطهم

۳۱۔شرائط

مسلمان اپنی شرائط کے پابند ہوتے ہیں

(رسول مقبولؐ)

۳۲۔ آفة الایمان

آفة الایمان، الشرك

۳۲۔آفت ایمان

ایمان کے لئے آفت شرک ہے(حضرت علیؑ)

۳۳۔آفة یقین

آفة الیقین، الشك

۳۳۔آفتِ یقین

یقین کے لئے آفت شک ہے

(حضرت علیؑ)

۳۴۔آفات

آفة النعم، الکفران

آفة الطاعة، العصیان

آفة الشرف، الکبر

آفة الذکاء المکر

۳۴۔آفات

نعمتوں کیلئے آفت کفران نعمت ہے

اطاعت کی آفت نافرمانی ہے

شرف کی آفت تکبر ہے

فہم و ذکاء کی آفت مکاری ہے

(حضرت علیؑ)

۳۵۔اکل

من قل اکله، قل حسابه

۳۵۔ خوری

جو کم کھائے گا اس کا حساب تھوڑا ہو گا
(رسول مقبولؐ)

۳٦۔اکل (آداب)

لا تشبعو افیطفی نور المعرفة من قلوبکم

۳۶۔زیادہ کھانا

پیٹ بھر کر کھانا نہ کھایا کرو ورنہ تمھارے دلوں سے معرفت کا نور بجھ جائے گا (رسول مقبولؐ)

۳۷۔اکل (آداب)

من ذکر اسم الله عند طعام او شراب فی اوله و حمد الله فی آخرة لم یسآل عن نعیم ذالك ابدا

۳۷۔ آداب

جو شخص کھانے پینے سے پہلے "بسم اللہ" اور آخر میں "الحمد للہ" کہے گا اس سے نعمتوں کے بارے میں سوال نہیں ہو گا (حضرت علیؑ)

۳۸۔الفت

خیر المومنین من کان مالفة للمومنین ،و لا خیر فیمن لا یولف و لا یا لف

۳۸۔الفت

سب سے اچھا مومن وہ ہے جو دوسرے مومنین کی الفت کا مرکز ہو۔اس شخص میں کوئی اچھائی نہیں جو نہ تو خود کسی سے الفت کرتا ہو اور نہ کوئی دوسرا اس سے (رسول مقبولؐ)

۳۹۔امل

اقرب شیء الاجل ،و ابعد شیء الامل

۳۹۔ آرزو

قریب ترین چیز موت اور بعید ترین چیز آرزو ہے
(حضرت علیؑ)

٤٠۔امل

من امل انسانا فقد هابه

۴۰۔امید

جو شخص کسی انسان سے اپنی امیدیں وابستہ کرے گا وہ اس سے خوف بھی کھائے گا (حضرت علیؑ)

(٤١)افضل الادب

افضل الادب ان يقف الانسان على حدّه و لا يتعدى قدره (حضرت علیؑ)

(۴۱)بہترین آداب

بہترین آداب یہ ہیں کہ انسان اپنی حدود میں رہے اور اپنے مقام سے آگے قدم نہ بڑھائے (حضرت علیؑ)

(٤٢)احسن الادب

احسن الادب ما كفك عن المحارم (حضرت علیؑ)

(۴۲)احسن الادب

بہترین ادب وہ ہے جو تمہیں حرام کام سے روکے

(٤٣)ورثه

ان خير ما ورث الا باء لابناء ئهم الادب لا المال، فان المال يذهب و الادب يبقى،قال مسعدة: يعنى بالادب العلم (امام جعفر صادقؑ)

(۴۳)بہترین ورثہ

والدین کا اپنی اولاد کے لئے بہترین ورثہ ادب ہے نہ کہ مال، کیونکہ مال کو فنا ہوتا ہے، اور ادب کو بقا ہے۔ مسعد کہتے ہیں کہ: "ادب سے آپ کی مراد علم ہے"

(٤٤) ادب

استصلاح الاخيار باكرامهم و الاشرار بتاديبهم (حضرت علیؑ)

(۴۴)ادب

انیک لوگوں کی اصلاح ان کے احترام سے اور برے لوگوں کی اصلاح تادیب سے ہوتی ہے (حضرت علیؑ)

(٤٥)اصلاح

من لم يصلح على ادب الله لم يصلح على ادب نفسه (حضرت علیؑ)

(۴۵)اصلاح

جو شخص خدائی آداب کی بنیاد پر اپنی اصلاح نہیں کر سکتا وہ اپنے ذاتی آداب کی بنیادوں پر اصلاح نہیں کرپاتا

٤٦۔معرفت امام

من مات و ہو لو یعرف امامه،مات میتة جاهلی ہ

۴۶۔ معرفت امام

جو شخص اپنے امام زمانہ کی معرفت کے بغیر مر جائے وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے (رسول اکرم ؐ)

٤٧۔ائمه معصومین

ان ائمتکم و فدکم الی الله، فانظرو امن توفدون فی دینکم و صلاتکم

۴۷۔ ائمہ معصومینؑ

خدا تک پہونچنے کے لئے تمہارے ائمہؑ تمہارے آگے ہوں گے لہٰذا تم اپنے دین اور اپنی نماز میں خوب سوچ سمجھ کر کسی کی اقتدا کرو (رسول مقبولؐ)

٤٨۔ اہلبیتؑ

انما مثل اہلبیتی کمثل سفینہة نوح من رکبها نجا، و من تخلف عنها غرق

۴۸۔ اہلبیتؑ

میرے اہلبیتؑ کی مثال سفینہ نوح کی ہے جو اس پر سوار ہوا اس نے نجات پائی اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہوا (رسول مقبولؐ)

٤٩۔علم و علیؑ

انا مدینة العلم و علی بابها،فمن اراد العلم فلیات الباب

۴۹۔ علیؑ اور علم

میںؐ علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے۔ جو علم حاصل کرنا چاہتا ہے اسے دروازے سے آنا چاہیے (رسول مقبولؐ)

٥٠۔ ایمان

انا دار الحکمة و علی بابها

۵۰۔ ایمان (علیؑ دار الحکمت)

میںؐ حکمت کا گھر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

٥١۔علیؑ

من کنت مولاه فعلی مولاه

۵۱۔ علیؑ مولیٰ

جس کا میںؐ مولیٰ ہوں علیؑ اس کا مولیٰ ہے (رسول مقبولؐ)

٥٢۔کلمه

الجابر اذهب فناد فی الناس انه من شهد ان لا اله الا الله موقنا۔ او۔ مخلصا فله الجنة

۵۲۔ کلمہ (جنّت)

جابر سے فرمایا! جا کر لوگوں میں اعلان کردو کہ جو شخص یقین یا خلوص کے ساتھ "لا الہ الا اللہ" کی شہادت دے گا اس کے لئے جنّت ہے

(رسول مقبولؐ)

٥٣۔ ایمان کامل

ثلاثة اشیاء لا تری کاملة فی واحد قط،الایمان والالعقل، و الاجتهاد

۵۳۔ ایمان کامل

تین چیزیں ایسی ہیں جو کسی میں مکمل نہیں ملیں گی، ایمان عقل اور اجتہاد (امام جعفر صادقؑ)

٥٤۔ایمان

اوثق عری الایمان، الولایة فی الله ،و الحب فی الله، و البغض فی الله

۵۴۔ ایمان

ایمان کا مضبوط ترین پایہ یہ چیزیں ہیں، اللہ کی راہ میں دوستی، اللہ کے لئے محبت، اللہ کے لئے دشمنی

(رسول مقبولؐ)

٥٥۔طعم الایمان

ذاق طعم الایمان ، من رضی بالله "ربا۔،ظا" و الاسلام دینا، و بمحمدؐ رسولا

۵۵۔ ایمان کا مزہ

ایمان کا مزہ وہ چکھے گا جو اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر، اور محمد مصطفیٰؐ کے رسول ہونے پر راضی ہو (رسول مقبولؐ)

٥٦۔علیؑ حق

علیؑ مع الحق، و الحق مع علیؑ، یدور حیثما دار

۵۶۔ علیؑ حق

علیؑ حق کے ساتھ ہے اور حق علیؑ کے ساتھ ہے، جس طرف علیؑ پھرتے ہیں حق بھی ادھر ہی کو پھرتا ہے (رسول مقبولؐ)

٥٧ خصلت

يطبع المومن علىٰ كل خصلة و لا يطبع علىٰ الكذب و لا على الخيانة

(۵۷) خصلت

مومن ہر خصلت میں ڈھل سکتا ہے، لیکن جھوٹ اور خیانت میں نہیں ڈھل سکتا (حضرت رسول اکرمؐ)

(٥٨) مومن

ستة لا تكون فى مومن العسر، والنكد،والحسد واللجاجة و الكذب ، و البغى

(۵۸) مومن

مومن میں چھ چیزیں نہیں ہوتیں:

۱۔ سخت گیری

۲۔ حسد

۳۔ ضد

۴۔ لجاجت

۵۔ جھوٹ

۶۔ سرکشی (امام جعفر صادقؑ)

(٥٩) مومن

الا انبئكم لم سمّى المومن مومنا؟لايمانه الناس على انفسهم و اموالهم

(۵۹) مومن

کیا میں یہ تمھیں نہ بتاؤں کہ مومن کو مومن کیوں کہا گیا ہے؟ اس لئے کہ لوگ اس سے اپنے مالوں اور جانوں کے بارے میں (بے خوف) امن میں ہوتے ہیں (حضرت رسول اکرمؐ)

(٦٠) اكرام مومن

المؤمن اكرم على الله من ملائكة المقربين

(۶۰) مومن کا مقام

مومن کی عزت خدا کے نزدیک اس کے مقرب ملائکہ سے زیادہ ہے (رسول اکرمؐ)

(٦١) مومن

المومن هيّن لّين حتىٰ تخاله من اللين احمق

(۶۱) مومن (صفات)

مومن نہایت نرم خو ہوتا ہے، حتیٰ کہ لوگ اسے بے وقوف سمجھتے ہیں (حضرت رسول کریمؐ)

٦٢۔بر

لا یذید فی العمر الاالبر

۶۲۔ نیکی

صرف نیکی ہی عمر کو زیادہ کرتی ہے

(حضرت رسول اکرمؐ)

٦٣۔کنوز البر

اربع من کنوز البر:کتمان الحاجه،و کتمان الصدقة و کتمان الوجع، و کتمان المصيبة

۶۳۔ نیکی کے خزانے

چار چیزیں نیکی کا خزانہ ہیں: حاجات کو چھپانا، صدقہ کو چھپانا، درد کو چھپانا، اور مصیبت کو چھپانا

(حضرت رسول اکرمؐ)

٦٤۔حسن البشر

حسن البشر، یذھب بالسخيمة

۶۴۔ خندہ روئی

خندہ روئی کا حسن دلوں کے بغض و کینہ کو دور کر دیتا ہے (حضرت رسول اکرمؐ)

٦٥۔الاعمی

لیس الاعمیٰ من یعمی بصره:انما الاعمیتعمی بصیرته

۶۵۔ اندھا

اندھا وہ نہیں جس کی بینائی نہیں، بلکہ اندھا وہ ہے جس کے دل کی آنکھیں نہ ہوں

(حضرت رسول مقبولؐ)

٦٦۔بغض

ان الله تبارك و تعالیٰ یبغض کل عالم بالدنیا، جاهل بالآخرة

۶۶۔ اللہ کا دشمن

اللہ ہر اس شخص کو دشمن رکھتا ہے جو دنیا کا عالم اور آخرت کا جاہل ہے۔ (حضرت رسول اکرمؐ)

٦٧۔ابغض الی الله

ما من شیء ابغض الی الله عز و جل من البُخل، و سوء الخلق،و انهٔ لیفسد العمل کما یفسد الطین العسل

۶۷۔ اللہ کا دشمن

بُخل اور بد اخلاقی سے بڑھکر خدا کے نزدیک کوئی چیز مبغوض نہیں ہے۔ یہ ایسی عادات ہیں جو اعمال کو اس طرح بگاڑ دیتی ہیں جس طرح مٹی شہد کو

(حضرت رسول اکرمؐ)

٦٨۔البغی

ان اعجل الشر عقوبة البغی

۶۸۔سرکشی

جو برائی بہت جلد عذاب کا موجب بنتی ہے وہ سرکشی ہے (حضرت رسول اکرمؐ)

٦٩۔جمودالعین

من علامات الشقاء جمودالعین

۶۹۔نہ رونا

آنکھ کا خشک ہونا بد بختی کی علامتوں سے ہے
(حضرت رسول اکرمؐ)

٧٠۔بلاغت

احسن الکلام ما لا تمجه الآذان، ولا یتعب فهمه الاذهان

۷۰۔بلاغت

بہترین کلام وہ ہے جو کانوں پر ناگوار نہ گذرے اور ذہن اس کے سمجھنے سے تھک نہ جائیں
(حضرت علیؑ)

٧١۔خُطبه

لعن الله الذی یشققون الخطب تشقیق الشعر

۷۱۔خطبہ

اللہ نے ایسے لوگوں پر لعنت کی ہے جو خطبوں کو اشعار کی طرز میں ادا کرتے ہیں
(حضرت رسول اکرمؐ)

٧٢۔شدائد مومن

المومن بین خمس شدائد: مومن یحسده، و منافق یبغضه، و کافر یقاتله، و نفس تنازعه، و شیطان یضله

۷۲۔مومن کی آزمائش

مومن پانچ سختیوں میں مبتلا رہتا ہے، ۱: اس سے حسد کیا جاتا ہے ۲: منافق اس سے بغض رکھتا ہے ۳: کافر اس سے لڑتا رہتا ہے ۴: نفس اس سے جھگڑتا رہتا ہے ۵: شیطان اسے گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے
(حضرت رسول مقبولؐ)

۷۳۔کفیٰ

کفیٰ بالسلامته داء

۷۳۔ سلامتی

صحت وسلامتی کے لئے بیماری ہی کافی آزمائش ہے (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۴۔عمل

ان الرجل لیکون له الدرجة عندالله لا یبلغها بعمله یبتلی ببلاء فی جسمه فیبلغها س ذلك

۷۴۔ آزمائشِ عمل

انسان کا خدا کے نزدیک ایک ایسا درجہ ہے جسے وہ صرف ایک عمل کے ذریعے ہی حاصل کر سکتا ہے اور وہ ہے اس کے جسم کی آزمائش (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۵۔آزمائش

ثلاثه من ابتلی بوأحدة منهن تمنی الموت:فقر متتابع،وحرمة فاضحة و عدو غالب

۷۵۔ آزمائشیں (شدید)

تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان میں کسی ایک میں بھی مبتلا ہو جائے تو موت کی آرزو کرنے لگے، مسلسل فقر وفاقہ، رسوا کن ناموس، اور غالب دشمن (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۷۶۔آزمائش

اضیق الامر ادناه من الفرج

۷۶۔ آزمائش اور فراخی

جب تنگی اپنی انتہا کو پہونچ جاتی ہے تو عافیت کی راہیں نزدیک ہو جاتی ہیں (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۷۔حمد

اذا رایتم اهل البلاء فاحمدوو الله ولا تسمعونهم فان ذلك یحزنهم

۷۷۔ آزمائش اور حمدِ الٰہی

جب تم کسی شخص کو آزمائش میں دیکھو تو خدا کی حمد کرو، لیکن خیال رہے کہ وہ ہرگز سننے نہ پائے، کیونکہ اس سے اسے دکھ ہوگا (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۸۔بہتان

من رمی الناس بما فیهم رموه بما لیس فیه

۷۸۔ بہتان

جو شخص لوگوں کے وہ عیوب بیان کرے جو ان میں ہیں تو لوگ بھی اس کے وہ عیوب بیان کریں گے جو اس میں نہیں ہیں (امام زین العابدین علیہ السلام)

۷۹۔ التجار

یا معشر التجار! الفقه ثم المتجر، الفقه ثم المتجر الفقه ثم المتجر!..

۷۹۔ تجارت اور فقہ

اے تاجرو! پہلے فقہ پھر تجارت، پہلے فقہ پھر تجارت، پہلے فقہ پھر تجارت (حضرت علیؑ)

۸۰۔ ربا

ربح المومن ربا (امام جعفر صادقؑ)

۸۰۔ مومن سے نفع

مومن سے منافع لینا سود ہے

۸۱۔ تاجر

التاجر الامین الصدوق :المسلم،مع الشهدا یوم القیامه

۸۱۔ تاجر

امین راست گو اور مسلمان تاجر بروز قیامت شہدا کے ساتھ ہوگا (حضرت رسول کریمؐ)

۸۲۔ نفع

الرابح من باغ العاجلة بالآجلة

۸۲۔ نفع اور آخرت

جس نے دنیا کو آخرت کے بدلے میں بیچ ڈالا اس نے نفع کما لیا (حضرت علیؑ)

۸۳۔ دین

المستاكل بدينه حظه من دينه ما يأكله

۸۳۔ دین اور تجارت

دین کو ذریعہ معاش بنا کر کھانے والے کا دین میں صرف وہی حصہ ہوتا ہے جو وہ کھاتا ہے (حضرت علیؑ)

۸۴۔ دین

لا تاکلوا الناس بآل محمدؐ فان التاکل بهم کفر

۸۴۔ دین (ذکر محمد وآل محمد ذریعہ معاش)

آل محمدؐ کے ذریعے لوگوں (کے مال) کو نہ کھاؤ کیونکہ انھیں ذریعہ معاش بنا کر کھانا کفر ہے (امام رضاؑ)

۸۵۔ دین

الاعمال فی الدنیا تجارة الآخرة

۸۵۔ دین اور کاروبار

دنیا میں کئے جانے والے اعمال آخرت کی تجارت ہوتے ہیں (حضرت علیؑ)

٨٦۔دین

عامل الدین الدنیا جزاء ہ عنداللہ النار

٨٦۔ دین بحیثیت کاروبار

دین کو دنیا کا ذریعہ بنا کر کاروبار کرنے والے کی خدا کی طرف سے سزا جہنم ہے (حضرت علیؑ)

٨٧۔توبہ

التوبۃ تجب ما قبلھا

٨٧۔ توبہ

توبہ ہر گناہ پر غالب آجاتی ہے
(حضرت رسول مقبولؐ)

٨٨۔ تائب

اما علامۃ التائب فأربعۃ النصیحۃ للہ فی عملہ،و ترک الباطل و لزوم الحق و الحرص علی الخَیر

٨٨۔ تائب (علامات)

تائب کی چار علامتیں ہیں :اس کے عمل میں خدا کے لئے خلوص ہوتا ہے۔باطل کو ترک کر دیتا ہے، حق کو مستقل پکڑے رہتا ہے اور خیر پر حریص رہتا ہے (حضرت رسول اکرمؐ)

٨٩۔التوبۃ النصوح

التوبۃ النصوح الندم علی الذب حین یفرط منک فتستغفراللہ،ثم لا تعود الیہ ابدا

٨٩۔ توبہ نصوح

توبہ نصوح یہ ہے کہ جب کوئی گناہ تجھ سے سرزد ہو جائے تو اس گناہ پر ندامت کرے اور خدا سے استغفار کرے اور پھر کبھی اس کی طرف نہ جائے
(حضرت رسول اکرمؐ)

٩٠۔ذکر خدا

ما جلس قوم یذکرون اللہ الانادی بھم منادمن السماء قوموافقد بدل اللہ سیئاتکم حسنات وغفرلکم جمیعا

٩٠۔ ذکر خدا (اثرات)

جو لوگ کہیں بیٹھ کر ذکر خدا کرتے ہیں وہیں پر آسمان سے منادی ندا دیتا ہے :اٹھ کھڑے ہو کہ خدا نے تمھارے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیا ہے اور تم سب کو بخش دیا ہے (حضرت رسول اکرمؐ)

۹۱۔ثواب

ثواب الآخرة ینسی مشقة الدنیا

۹۱۔ ثواب

آخرت کا ثواب دنیا کی سختیوں کو بھلا دیتا ہے

(حضرت علیؑ)

۹۲۔ثواب عمل

من بلغه عن النبیؐ شیء من الثواب ففعل ذلك طلب قول النبیؐ کان له ذلك الثواب، و ان کان النبیؐس لم یقله

۹۲۔ ثواب عمل

جس شخص تک یہ بات پہونچے کہ حضرت رسول اکرمؐ نے کسی عمل کا ثواب فرمایا ہے اور وہ شخص اسے حضورؐ پاک کا قول سمجھتے ہوئے اس پر عمل پیرا ہو جائے تو اسے اس کا ثواب ضرور ملے گا، خواہ آنحضرت نے ایسا نہ بھی فرمایا ہو (امام جعفر صادقؑ)

۹۳۔فضیلت قم

رجل من اہل قم یدعو ا لناس الی الحق، یجتمع معه قوم کذ بر المحدید،لا تذلهم الریاح العواصف، ولا یملون من الحرب،ولا یجبنون و علی الله یتوکلون، والعاقبة للمتقین

۹۳۔ فضیلت قم

اہل قم سے ایک مرد ہوگا جو لوگوں کو حق کی طرف بلائے گا۔اس کے پاس ایک قوم جمع ہو جائے گی جس کے افراد فولاد کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے۔انھیں تیز و تند آندھیاں بھی اپنے عزم سے نہیں ہٹا سکیں گی۔وہ لوگ نہ تو جنگ سے گھبرائیں گے اور نہ ہی بزدلی کا مظاہرہ کریں گے اور نیک انجام تو متقی لوگوں کا ہی ہے (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۹۴۔جابر

من تجبر حقره الله و وضعه

۹۴ جابر

جو جابر بننے کی کوشش کرے گا، خدا اسے حقیر و پست بنائے گا (حضرت علیؑ)

۹۵۔ صفات مومن

لا یکون المومن جبانا ولا حریصا ولا شحیحا

۹۵۔ صفاتِ مومن

مومن نہ تو بزدل ہوتا ہے اور نہ ہی حریص و کنجوس (امام محمد باقرؑ)

۹۶۔حکم امام رضاؑ

یا عبد العظیم!ابلغ عنی اولیائی السلام و قل لھم ان لا تجعلواللشیطان علی انفسھم سبیلا ،و مر ھم بالصدق سی الحدیث، و اداء الامانة،و مرھم بالسکوت و ترک الجدال فیما لا یعنیھم

۹۶۔ حکم امام علی رضاؑ

اے عبدالعظیم! میری طرف سے میرے دوستوں کو پیغام پہونچادواور ان سے کہو کہ وہ شیطان کو اپنے لئے راہ نہ دیں۔ انھیں سچ بولنے اور امانت کی ادائی کا حکم دو۔جو باتیں ان کے لئے بے فائدہ ہیں ان کے بارے میں انھیں خاموش رہنے اور لڑائی جھگڑا ترک کرنے کا حکم دو۔(امام علی رضا علیہ السلام)

۹۷۔تجربہ

لا تقد من علی امر حتی تخبرہ

۹۷۔ نیا تجربہ

جب تک تمھیں کسی امر کا تجربہ حاصل نہ ہو جائے کسی قسم کا اقدام نہ کرو(حضرت علیؑ)

۹۸۔صبر

من یعرف البلاء یصبر علیہ و من لا یعرفہ ینکرہ

۹۸۔ صبر

جو آزمائش کو سمجھتا ہے وہ اس پر صبر کرتا ہے اور جو اسے نہیں سمجھتا وہ اس کو ناپسند کرتا ہے، رسول اکرمؐ

۹۹۔بے صبری

صوتان یبغضھما اللہ اعوال عند مصیبة، و مذمار عند نعمة

۹۹۔ بے صبری

دو آوازیں ایسی ہیں جنھیں خداوند عالم سخت ناپسند کرتا ہے! مصیبت کے وقت چیخ و پکار کرنا اور نعمت کے موقع پر گانا بجانا(رسول اکرمؐ)

۱۰۰۔جزا

من ایقن بالمجازاة،لم یوثثر غیرالحسنیٰ

۱۰۰۔ جزا کا یقین

جسے جزا ملنے کا یقین ہوتا ہے وہ نیکی پر کسی بات کو ترجیح نہیں دیتا(حضرت علیؑ)

۱۰۱۔عثرات

لا تتبعو اعثرات المسلمین فانہ من تتبع عثرات المسلمین تتبع اللہ عثرة،و من تتبع اللہ عثرة یفضحہ

۱۰۱۔ تجسس اور رسوائی

مسلمانوں کی لغزشوں کی ٹوہ نہ لگاؤ جو ایسا کرے اللہ اسکی لغزشوں کی ٹوہ لگاتا ہے اور رسوا کرتا ہے(رسول اکرمؐ)

۱۰۲۔قبلہ رُخ

كان رسول الله اكثر ما يجلس تجاه القبلة

۱۰۲۔ قبلہ رُخ (نشست)

حضرت رسول خدا اکثر و بیشتر قبلہ رُخ بیٹھا کرتے تھے (رسول مقبولؐ)

۱۰۳۔آداب مجلس

اذاتی احدکم مجلسا فلیجلس حیث ما انتہی مجلسه

۱۰۳۔ آداب مجلس

جب تم میں کوئی شخص مجلس میں داخل ہو تو مجلس کے آخر میں بیٹھے (رسول اکرمؐ)

۱۰۴۔آداب مجلس

لا تفحش فی مجلسك لكی یحذروك بسوء خلقك ، و لا تناج مع رجل و انت مع آخر (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۱۰۴۔ آداب مجلس

اپنی مجلس میں گالی نہ دیا کرو کہ تمھاری بد خلقی دیکھ کر لوگ تم سے دور نہ رہنے لگیں، اور کسی شخص کی موجودگی میں کسی دوسرے شخص کے ساتھ سرگوشی نہ کیا کرو (رسول اکرمؐ)

۱۰۵۔ مجلس

ما قعد عدة من اهل الارض یذكرون الله الا قعد معهم عدة من الملائكة

۱۰۵۔ فرشِ مجلس

اگر کچھ اہل زمین بیٹھ کر ذکر خدا کرتے ہیں تو ان کے ساتھ ملائکہ بھی بیٹھ جاتے ہیں (رسول اکرمؐ)

۱۰۶۔حکمت

سائلوا العلماء، و خاطبوا الحكماء، و جالسوا الفقراء

۱۰۶۔ حکمت

علماء سے سوال کرو، حکماء سے خطاب کرو اور فقراء کے ساتھ بیٹھا کرو (رسول اکرمؐ)

۱۰۷۔تمیت القلب

ثلاث مجالسهم تمیت القلب، مجالسة الانذال، و مجالسة الاغنیاء، و الحدیث مع النساء

۱۰۷۔ بُری ہم نشینی

تین قسم کے لوگوں کی ہم نشینی دل کو مردہ کردیتی ہے خسیس اور پست لوگ ۲۔ امراء اور ۳۔ عورتوں کے ساتھ باتیں کرنا (رسول اکرمؐ)

۱۰۸۔جماعت

ایها الناس علیكم بالجماعه وایا كم و الفرقه

۱۰۸۔ جماعت (وجوب)

جماعت واجب ہے تفرقہ سے بچو (رسول اکرمؐ)

۱۰۹۔جمال

احسنو الباسكم و اصلحوا رحالكم حتى تكونواكانكم شامة فى الناس

۱۰۹۔لباس

اپنے لباس کو اچھا رکھو اور اپنی اقامت گاہ کو بنا سنوار کر رکھو حتی کہ تم ایسے بن جاؤ گویا لوگوں میں تم سب سے زیادہ بلند مرتبہ ہو (رسول اکرمؐ)

۱۱۰۔جمال

جمال الرجال فصاحة لسانه

۱۱۰۔جمال

مرد کا جمال فصاحت زبان میں ہے
(رسول اکرمؐ)

۱۱۱۔جنت

من اشتاق الى الجنه سارع فى الخيرات

۱۱۱۔جنت

جو جنت کا مشتاق ہے اسے نیکیوں کی طرف تیزی کرنی چاہئے (رسول اکرمؐ)

۱۱۲۔جنت

من مات و هو يعلم ان الله حق دخل الجنه

۱۱۲۔جنت

جو شخص اس عقیدہ اور علم پر مر جائے کہ خدا حق ہے تو وہ بہشت میں جائے گا (رسول اکرمؐ)

۱۱۳۔بيت الجنة

اربع من كن فيه بنى الله له بيتا فى الجنة: من آوى اليتيم، و رحم الضعيف، و اشفق على والديه و رفق بملوكه

۱۱۳۔جنت میں گھر

جس شخص میں چار صفات پائی جائیں اس کے لئے خدا جنت میں گھر بنائے گا۔ ۱۔یتیم کو پناہ دینا۔ ۲۔کمزور پر رحم کرنا۔ ۳۔اپنے والدین پر شفقت کرنا ۴۔غلام اور ماتحت کے ساتھ نرمی کرنا (امام محمد باقر علیہ السلام)

۱۱۴۔جنت

اربع من اتى بواحدة منهن دخل الجنة، من سقى هامه ظامئة، او اشبع كبدا جائعة، او كسا جلدة عارية، او اعتق رقبة عانية

۱۱۴۔جنت

چار چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان میں سے کسی ایک کو بجالائے بہشت میں جائے گا۔ ۱۔پیاسے کا پانی پلانا ۲۔بھوکے کو سیر کرنا۔ ۳۔ننگی جلد کو کپڑا پہنانا ۴۔اسیر کو آزاد کرنا (امام جعفر صادقؑ)

۱۱۵۔کنوزالجنه

اربع من کنوز الجنه:کتمان الفاقة،و کتمان الصدقة،وکتمان المصیبة، و کتمان الوجع

۱۱۵۔ جنت کے خزانے

چار چیزوں کا شمار جنت کے خزانوں میں ہوتا ہے ۱۔فاقہ کو چھپانا ۲۔صدقہ کو چھپانا ۳۔مصیبت کو چھپانا ۴۔درد کو چھپانا (رسول اکرمؐ)

۱۱۶۔جہاد

الجهاد واجب مع امام العادل

۱۱۶۔ جہاد

امام عادل کے ساتھ مل کر جہاد کرنا واجب ہے (امام جعفر صادقؑ)

۱۱۷۔جہاد

جاهدوا فی سبیل الله بادیکم فان لم تقدروافجاهدوابآلسنتکم،فان لم تقدروا فجاهدوا بقلوبکم

۱۱۷۔ جہاد

راہ خدا میں اپنے ہاتھوں سے جہاد کرو۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اپنی زبانوں سے جہاد کرو، اور اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو پھر اپنے دلوں سے جہاد کرو (حضرت علیؑ)

۱۱۸۔جہاد اکبر

افضل الجهاد ان تجاهد نفسك و هواك فی ذات الله تعالیٰ

۱۱۸۔ جہاد اکبر

افضل جہاد یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنے نفس اور اپنی خواہشات کے خلاف جہاد کرو (رسول اکرمؐ)

۱۱۹۔جد و جہد

من ید من قرع الباب یلج

۱۱۹۔ جدوجہد

جو شخص دروازے کو بار بار کھٹکھٹاتا ہے وہ اس میں ضرور داخل ہوتا ہے (رسول اکرمؐ)

۱۲۰۔جہل

ما اعز الله بجهل قط (رسول اکرمؐ)

۱۲۰ جہل

خداوند عالم نے جہالت کو کبھی عزت عطا نہیں فرمائی

۱۲۱۔ جاہل

الجاهل میت و ان کان حیا

۱۲۱ جاہل

جاہل مردہ ہے، اگرچہ وہ چل پھر رہا ہے (حضرت علیؑ)

۱۲۲۔دانا

احکم الناس فی فر من جهال الناس

۱۲۲۔دانا انسان

داناترین انسان وہ ہے جو جاہل لوگوں سے دور بھاگے
(رسول اکرمؐ)

۱۲۳۔اهل النار

اهل النار کل جعظری جواظ مستکبر جماع مناع، واهل الجنة الضعفاء المغلوبون
(رسول ارکمؐ)

۱۲۳۔جہنمی

اہل جہنم تمام کے تمام زبان کے ذریعے دلوں پر چرکے لگانے والے، بخیل، متکبر، مال کو روکے رکھنے والے ہوں گے۔جب کہ اہل بہشت کمزور اور مغلوب قسم کے لوگ ہوں گے (رسول مقبولؐ)

۱۲٤۔ عذاب

اشد الناس عذابا یوم القیامة عالم لم ینفعه علمه

۱۲۴۔عذاب

بروز قیامت سخت ترین عذاب اس عالم کو ملے گا جسے اس کے علم نے نفع نہیں پہنچایا ہوگا
(رسول اکرمؐ)

۱۲٥۔موحد

والذی بعثنی بالحق بشیرا لا یعذب الله بالنار موحدا ابدا

۱۲۵۔ موحد

مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے بشیر بنا کر بھیجا ہے۔اللہ تعالیٰ موحد کو کبھی عذاب نہیں دے گا
(رسول اکرمؐ)

۱۲٦۔نار و جنة

یخرج الله قوما من النار فیدخلهم الجنة

۱۲۶جنت و دوزخ

اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو جہنم سے نکال کر بہشت میں داخل کرے گا(رسول اکرمؐ)

۱۲۷۔جود و سخا

جود الرجل یحببه الیٰ اضداده، و بخله یبغضه الیٰ اولاده (حضرت علیؑ)

۱۲۷۔سخاوت

انسان کی سخاوت اسے مخالفوں میں بھی محبوب بنا دیتی ہے اور اس کا بخل اسے اپنی اولاد کا مخالف بنا دیتا ہے

۱۲۸۔جود و سخا

اجود الناس من جاد بنفسه و ماله فی سبیل الله

۱۲۸۔ سخاوت

سخی ترین انسان وہ ہے جوراہ خدا میں اپنی جان اور اپنے مال کی سخاوت کرے (رسول اکرمؐ)

۱۲۹۔جار (ہمسایه)

احسن مجاورة من جاورك، تكن مومنا

۱۲۹۔ ہمسایہ

اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھی ہمسائگی رکھو کہ مومن بن جاؤ گے (رسول اکرمؐ)

۱۳۰۔حرمت الجار

حرمة الجار علی الانسان کحرمة امة

۱۳۰۔ حرمت ہمسایہ

انسان پر ہمسائے کی حرمت ویسی ہے جیسے اس کی ماں کی حرمت ہوتی ہے (رسول اکرمؐ)

۱۳۱۔جار

ما آمن بی من بات شبعانا و جاره المسلم جائع

۱۳۱۔ بھوکا ہمسایہ

جو سیر ہو کر رات گذارے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہے تو وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا (رسول اکرمؐ)

۱۳۲۔جار

اربعون دارا جار

۱۳۲۔ ہمسائگی

چالیس گھر تک پڑوسی ہے (رسول اکرمؐ)

۱۳۳۔محبت

ثلاثة تورث المحبة:الدين،والتوضع، و البذل

۱۳۳۔ محبّت

تین چیزیں محبت کا موجب بنتی ہیں، دین، انکساری اور انفاق (حضرت علیؑ)

۱۳٤۔ محبت

امرنی ربی بحب المساکین المسلمین

۱۳۴۔ محبّت

مجھے میرے رب نے مسلمان مستضعفین سے محبت کا حکم دیا ہے (رسول اکرمؐ)

١٣٥۔ الله کی محبت

من اکثر ذکر الموت احبة الله

۱۳۵۔ اللہ کی محبت

جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے (رسول اکرمؐ)

١٣٦۔عیال الله

الخلق عیال الله،فاحب الخلق الی الله من نفع عیال الله،و ادخل علی اهل بیت سرورا

۱۳۶۔ اللہ کی عیال

مخلوق تمام کی تمام اللہ کی عیال ہے۔ لہذا اللہ کے نزدیک محبوب ترین مخلوق وہ ہے جو اللہ کی عیال کو نفع پہنچائے اور اہلبیت کو خوش رکھے (رسول اکرمؐ)

١٣٧۔عمل

من احب الاعمال الی الله زیارة قبر الحسین علیه السلام

۱۳۷۔ زیارتِ قبر امام حسینؑ

اللہ تعالیٰ کو محبوب ترین اعمال میں قبر حسین علیہ السلام کی زیارت ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

١٣٨۔الله کا محبوب

و اذا احب الله عبدا الهمه حسن العبادة

۱۳۸۔ اللہ کا محبوب

جب اللہ کسی بندے کو دوست رکھنا چاہتا ہے تو اسے اچھی عبادت کا الہام فرما دیتا ہے (حضرت علیؑ)

١٣٩۔ذکر الله

علامة حب الله تعالیٰ حب ذکر الله، و علامة بغض الله تعالیٰ بغض ذکر الله عز و جل

۱۳۹۔ ذکر الٰہی

اللہ کے ذکر سے محبت خود اس سے محبت کی علامت ہے اور اس کے ذکر سے دشمنی خود اللہ سے دشمنی کی علامت ہے (رسول اکرمؐ)

١٤٠۔افضل الاعمال

افضل الاعمال، الحب فی الله والبغض فی الله تعالیٰ

۱۴۰۔ افضل عمل

افضل ترین عمل کسی سے خدا کی راہ میں محبت کرنا یا کسی سے اللہ کی راہ میں دشمنی کرنا ہے

(رسول مقبولؐ)

۱۴۱۔مومن

لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیه من ولده و والده والناس اجمعین

۱۴۱۔ مومن (تعریف)

تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد، اس کے والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہیں ہوں گا (رسول اکرمؐ)

۱۴۲۔محبت

من لم یحب عترتی فھو لا حدی ثلاث:اما منافق،و امالزنیة،و اما امر، حملت به امه فی غیر ظھر

۱۴۲۔ محبت اہلبیتؑ

جو شخص میری عترتؑ سے محبت نہیں کرتا اس کی تین وجوہات ہوتی ہیں ۱۔یا تو منافق ہوتا ہے ۲۔یا پھر زنا زادہ ہوتا ہے ۳۔یا پھر اس کی ماں حیض کی حالت میں حاملہ ہوتی ہے (رسول اکرمؐ)

۱۴۳۔حج

نفقة درھم فی الحج تعدل الف درھم

۱۴۳۔ حج

حج کے سلسلے میں ایک درھم خرچ کرنے کا ثواب ہزار درھم کے ثواب کے برابر ہے (حضرت علیؑ)

۱۴۴۔امام علیه السلام اور حج

یفقد الناس امامھم فیشھدھم الموسم فیراھم و لا یرونه

۱۴۴۔امام علیہ السلام اور حج

لوگ اپنے امام کو کھو دیں گے لیکن جب حج کا موسم ہو گا تو امامؑ ان میں موجود ہو گا اور وہ انھیں دیکھے گا لیکن لوگ اسے نہیں دیکھیں گے۔

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۱۴۵۔حجت

یا ایھالناس انه لم یکن لله سبحانه حجة فی الارض اوکد من نبینا محمد صلوالله علیه و آله و لا حکمة ابلغ من کتابه

۱۴۵۔ حجت اور حکمت

اے لوگو! خدا کی طرف سے اس زمین پر ہمارے نبی محمدؐ سے بڑھ کر کوئی اور محکم حجت نہیں اور اس کتاب (قرآن مجید) سے بڑھ کر کوئی اور بلیغ ترین حکمت نہیں (حضرت علیؑ)

١٤٦۔حجت

اما الحوادث الواقعة،فارجعوافيها الى رُواة حديثنا ،فانهم حجتى عليكم ، و انا حجة الله

۱۴۶۔حجت (مجتہد، راویانِ حدیث)

درپیش آنے والے نئے حالات میں تم ہماری حدیث کے راویوں (مجتہدین کرام) کی طرف رجوع کرو کیونکہ وہ میری طرف سے تم پر حجت ہیں اور میں خدا کی حجت ہوں (حضرت امام مہدی علیہ السلام)

١٤٧۔حديث رسولؐ

من ادى الى امتى حديثا يقام به سنة او يثلم به بدعة فله الجنة

۱۴۷۔حدیث رسولؐ (راوی)

جو شخص میری امت تک ایک حدیث پہنچائے جس سے کوئی سنت قائم ہو یا کسی بدعت کے رخنے کو مسدود کیا جائے تو اس کے لئے بہشت ہے

(رسول اکرمؐ)

١٤٨۔حديث

من حمل من امتى اربعين حديثا بعثه الله يوم القيامة فقيها عالما

۱۴۸۔چہل حدیث

میری امت میں جو شخص چالیس حدیثوں کا حامل ہوگا خداوند عالم اسے بروز قیامت فقیہ اور عالم بنا کر اٹھائے گا(رسول کریمؐ)

١٤٩۔بہتان

من كذب على متعمدا فليتبوا، مقعده من النار

۱۴۹۔بہتان

جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر بہتان لگائے تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے (رسول خداؐ)

١٥٠۔حديث و قرآن

ما لم يوافق من الحديث القرآن فهو زخرف

۱۵۰۔حدیث اور قرآن

جو حدیث قرآن کے مطابق نہ ہو وہ بیکار بات ہوگی

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

١٥١۔حديث و عقل

امرنا ان نكلم الناس على قدر عقولهم

۱۵۱۔حدیث و عقل

ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم لوگوں کے ساتھ ان کی عقلوں کے مطابق بات کریں(رسول خداؐ)

١٥٢۔حريت

ان الحياء والعفه من خلائق الايمان و انهما لسجية الأحرار و شيمة الابرار

۱۵۲۔ آزادی

حیااور پاکدامنی کا شمار ایمانی فطرت میں ہوتا ہے اور یہ دونوں آزاد لوگوں کی عادت اور نیک لوگوں کا شیوہ ہیں (حضرت علیؑ)

١٥٣۔حرص

الحرص موقع فی کبير الذنوب

۱۵۳۔ حرص

لالچ انسان کو بڑے بڑے گناہوں میں مبتلا کر دیتا ہے (حضرت علیؑ)

١٥٤۔ حريص

من حرص شقی و تعنی

۱۵۴۔ حریص اور بد بختی

جس نے حرص کی، بدبخت ہوا اور سختیوں میں مبتلا ہوا (حضرت علیؑ)

١٥٥۔حريص

الحرص ينقص قدر الرجل، ولا يزيد فی رزقه

۱۵۵۔ حریص اور بد بختی

حرص انسان کی قدر و منزلت کو کم کر دیتی ہے، اس کے رزق میں اضافہ نہیں ہونے دیتی (حضرت علیؑ)

١٥٦۔حرفت

ان الله يحب العبد المومن المحترف

۱۵۶۔ حرفت (کاروبار)

اللہ تبارک و تعالیٰ کاروباری مومن کو دوست رکھتا ہے (رسول خداؐ)

١٥٧۔حرام

اذا رغبت فی المكارم، فاجتنب المحارم

۱۵۷۔ حرام چیزیں

اگر تمھیں بلند مرتبہ امور پر فائز ہونے میں دلچسپی ہے تو پھر حرام چیزوں سے بچا جائے (حضرت علیؑ)

١٥٨۔حرام غذا

من اكل لقمة من حرام لم تقبل صلاة اربعين ليلة

۱۵۸۔ حرام غذا

جو شخص حرام کا ایک لقمہ کھائے گا اس کی چالیس راتوں تک کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی (رسول خداؐ)

۱۵۹۔حرام

لا يدخل الجنة من نبت لحمه من السحت،،النار اولى به

۱۵۹۔ حرام

جس شخص کا گوشت حرام سے بنا ہو وہ بہشت میں داخل نہیں ہو گا، جہنم اس کے لائق اور شایان شان ہے۔(رسول خداؐ)

۱۶۰۔حرام رقم

ترك دانق حرام احب الى الله تعالىٰ من مائة حجة من مال حلال

۱۶۰۔ حرام رقم

حرام کی معمولی سی رقم کو چھوڑ دینا اللہ کے نزدیک ایسے سو حج سے زیادہ محبوب ہے جو حلال مال سے ادا لئے جائیں(رسول خداؐ)

۱۶۱۔حرام فعل

من قدر على امراة او جارية حراما فتركها مخافة الله حرم الله عليه النار وآمنه من الفزع الاكبر و ادخِله الجنة...

۱۶۱۔ حرام فعل سے پرہیز

جو شخص حرام پر قدرت رکھنے کے باوجود خوف خدا سے اسے چھوڑ دے تو خدا اسے اس کے بدلے میں آخرت سے پہلے ہی (اسی دنیا میں اس سے کہیں بہتر) عطا فرمائے گا(رسول خداؐ)

۱۶۲۔حزم

الحزم حفظ التجربة

۱۶۲۔ دور اندیشی اور کامیابی

دور اندیشی تجربہ کی حفاظت کا نام ہے (حضرت علیؑ)

۱۶۳۔حزن

رب شهوة ساعة تورث حزنا طويلا

۱۶۳۔ حزن

بعض اوقات ایک گھڑی کی نفسانی خواہش طویل حزن کا موجب بن جاتی ہے۔(رسول خداؐ)

۱۶۴۔ حزن

لا تشعر قلبك الهم علىٰ ما فات،فتشغلك عن الا ستعداد لما هوآت

۱۶۴۔ نقصان پر ملال

ہاتھ سے چلے جانے والی چیزوں کا غم نہ کرو ورنہ یہ اسرار تمہیں آنے والی چیزوں کے حصول کی استعداد سے بھی باز رکھے گا(حضرت علیؑ)

۱۶۵۔حزن
غسل الثیاب یذهب بالهم و الحزن

۱۶۵۔ حزن
کپڑوں کا دھونا رنج و غم حزن و ملال کو دور کرتا ہے (حضرت علیؑ)

۱۶۶۔حزن
نفس المهموم لنا المغتم لظلمنا تسبیح، و همه لا مرنا عبادة

۱۶۶۔ امام کے رنج میں شرکت
ہمارے رنج و غم میں مبتلا اور ہمارے غم میں مغموم انسان کی ایک آہ بھی تسبیح ہوتی ہے اور اس کا ہمارے لئے رنج، عبادت ہوتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

۱۶۷۔حساب
الاوانکم فی یوم عمل لا حساب فیه ،و یوشك ان تکونوا فی یوم حساب لیس فیه عمل

۱۶۷۔ یومِ حساب
خبردار! تم عمل کے ایسے دن میں (رہ رہے) ہو جس میں حساب نہیں ہے اور عنقریب ایک ایسے دن سے تمھارا واسطہ پڑے گا جس میں حساب ہوگا، عمل نہیں (رسول خداؐ)

۱۶۸۔حساب
لا یکون العبد المومنا حتی یحاسب نفسه اشد من محاسبة الشریك شریکه و السید عبده

۱۶۸۔ ذات کا محاسبہ
کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنی ذات کا اس قدر سخت محاسبہ نہ کرے جیسا کہ کوئی شریک اپنے شریک کا، یا کوئی مولا اپنے غلام کا، بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت (رسول خداؐ)

۱۶۹۔حب اہلبیت
اول ما یسئل عنه العبد حبنا اهل البیت

۱۶۹۔ پہلا سوال، محبت اہلبیت
بندہ سے جو سب سے پہلے سوال کیا جائے گا وہ ہم اہلبیتؑ کی محبت کے بارے میں ہوگا (رسول خداؐ)

۱۷۰۔حساب
حسن خلقك یخفف الله حسابك

۱۷۰۔ (اخلاق اور یومِ حساب)
خلق اچھا بناؤ حساب میں تخفیف ہوگی (رسول اکرمؐ)

۱۷۱۔حسد

الحاسد یری ان زوال النعمة عمن یحسده نعمة علیه

۱۷۱۔ حسد (حاسد)

حاسد یہ سمجھتا ہے کہ جس سے وہ حسد کر رہا ہے اس سے نعمت زائل ہو کر اس کے پاس آجائے گی

(حضرت علیؑ)

۱۷۲۔حسد و قدر

کاد الحسد ان یغلب القدر

۱۷۲۔ حسد اور قضاوقدر

حسد قضاوقدر پر غالب آنے کے قریب ہوتا ہے

(امام جعفر صادقؑ)

۱۷۳۔حسرت

ان اشد الناس ندامة یوم القیامة،رجل باع اخرته بدنیا غیره

۱۷۳۔ قیامت میں حسرت

قیامت کے دن سب سے زیادہ حسرت وندامت اس شخص کو ہوگی جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچتا ہے

(رسول اکرمؐ)

۱۷٤۔حسنه

وجدت الحسنة نورا فی القلب،و زینا فی الوجه،و قوة فی العمل، و جدت الخطیئة سوادا فی القلب،و وهنا فی العمل، و شینا فی الوجه

۱۷۴۔ نیکی اور گناہ

میں نے نیکی کو دل کا نور، چہرے کی زینت، عمل کی قوت، اور گناہ کو دل کی سیاہی، عمل کی سستی اور چہرے کا عیب پایا (رسول خداؐ)

۱۷٥۔حسنه

من عمل سیئة فی السر فلیعمل حسنة فی السر ، و من عمل سیئة فی العلانیة فلیعمل حسنة فی العلانیة

۱۷۵۔ حسنہ (گناہ کے بعد نیکی)

جو چھپ کر برائی کرتا ہے اسے چھپ کر نیکی بھی کرنا چاہئے اور جو اعلانیہ طور پر برائی کرتا ہے اسے اعلانیہ طور پر نیکی بھی کرنا چاہئے (امام جعفر صادقؑ)

۱۷۶۔حسنه

المومن الذی اذا احسن استبشر، و اذا اساء استغفر

۱۷۶۔حسنہ (مومن اور ۔)

مومن وہ ہوتا ہے جو نیک کام کرکے خوش ہوتا ہے اور جب برا کام کرتا ہے تو استغفار کرتا ہے
(امام رضا علیہ السلام)

۱۷۷۔محسن

کل محسن مستانس (حضرت علیؑ)

۱۷۷۔محسن

ہر محسن کے ساتھ لوگوں کو انس ہوتا ہے

۱۷۸۔اتمام الاحسان

تمام الاحسان ترک المن به

۱۷۸۔تکمیل احسان

احسان کی تکمیل اس میں ہے کہ اسے جتلانا چھوڑ دیا جائے (حضرت علیؑ)

۱۷۹۔حافظه

ثلاث یذون فی الحفظ و یذهبن السقم، اللبان، و السواك، و قراءة القرآن

۱۷۹۔تیز حافظہ

تین چیزیں حافظہ کو زیادہ کرتی ہیں اور بیماری کو دور کرتی ہیں، دودھ پینا، مسواک کرنا، اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا (رسول خداؐ)

۱۸۰۔حقد (کینه)

حقد المومن مقامه ثم یفارق اخاه فلا یجد علیه شیا و حقدالکافر دهره

۱۸۰۔مومن اور کینہ

مومن کا کینہ عارضی ہوتا ہے جب وہ اپنے بھائی سے جدا ہوتا ہے تو اس کے بارے میں اس کے دل میں کچھ بھی نہیں ہوتا جبکہ کافر کا کینہ اس کی عمر بھر کے لئے ہوتا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۱۸۱۔تحقیر مومن

من استذل مومنا او مومنة او حقره لفقره او قلة ذات یده شهره الله تعالیٰ یوم القیامه ثم یفضحه

تحقیر مومن

جو شخص کسی مومن مرد یا عورت کو ذلیل سمجھے یا اسکی غربت یا افلاس کی وجہ سے اسے حقیر سمجھے، بروز قیامت خداوند عالم اس کی تشہیر کرے گا اور پھر اسے رسوا کرے گا (رسول خداؐ)

۱۸۲۔کینه

حسن البشر یذهب بالسخیمة

۱۸۲۔ کینہ (خندہ پیشانی)

خندہ پیشانی کینہ کو دور کرتی ہے (رسول خداؐ)

۱۸۳۔حق و باطل

قلیل الحق یدفع کثیر الباطل،کما ان القلیل من النار یحرق کثیر الحطب

۱۸۳۔ حق وباطل

تھوڑا سا حق بہت سے باطل کو بھگا دیتا ہے جس طرح تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑیوں کو جلا دیتی ہے (حضرت علیؑ)

۱۸٤۔ حق

اتقی الناس من قال الحق فیما له و علیه

۱۸۴۔ حق (متقی)

سب لوگوں سے زیادہ متقی وہ شخص ہے جو اپنے نفع و نقصان کی حالت میں حق بات کرتا ہے (رسول اکرمؐ)

۱۸٥۔حق

الا !الا یمنعن رجلا مهابة الناس ان یتکلم بالحق اذا علمه،الا:ان افضل الجهاد کلمة حق عند السلطان جائر

۱۸۵۔ حق (کلمۂ حق)

خبردار کسی شخص کو لوگوں کی ہیبت حق جاننے کے بعد اسے حق بیان کرنے سے نہ روکے! خبردار، بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہء حق کہنا ہے (رسول خداؐ)

۱۸٦۔حقوق الله

ان حقوق الله جل ثنانه اعظم من ان یقوم بها العباد، وان نعم الله اکثر من ان یحصیها العباد، و لٰکن امسوا و اصبحوا تائبین.

۱۸۶۔ حقوق اللہ

اللہ جل جلالہ کے حقوق اس قدر باعظمت ہیں کہ بندے انھیں پوری طرح ادا نہیں کر سکتے اور اس کی نعمتیں اس قدر زیادہ ہیں کہ بندے انھیں شمار نہیں کر سکتے، لیکن تم صبح و شام توبہ کرتے رہو (رسول خداؐ)

۱۸۷۔حق

من حق المومن علی اخیه المومن ان یشبع جوعته، و یواری عورته، و یفرج عنه کربته، و یقضی دینه، فاذامات خلفه فی اهله و ولده

۱۸۷۔ حق مومن

ایک مومن کا اپنے مومن بھائی پر یہ حق ہے کہ اسے بھوک میں سیر کرے، اس کی ستر پوشی کرے، اس کے دکھوں کو دور کرے، اور اس کے قرضے ادا کرے۔ اور جب وہ مر جائے تو وہ اس کے اہل و اولاد کی خبر گیری کرے (امام محمد باقر علیہ السلام)

۱۸۸۔احتکار

من احتکر فوق اربعین یوما فان الجنة توجد ریحها من مسیرة خمس مآة وانه لحرام علیه

۱۸۸۔ احتکار (ذخیرے اندوزی)

جو شخص چالیس دن سے زیادہ کے لئے ذخیرہ اندوزی کرے تو جنت اس پر حرام ہو جائے گی جس کی خوشبو پانچ سو سال کے فاصلے تک پہنچتی ہے

(رسول خداؐ)

۱۸۹۔حکمت

ان الرفق راس الحکمة

۱۸۹۔ حکمت (نرم مزاجی)

نرم مزاجی یقیناً اعلیٰ درجہ کی حکمت ہے (رسول خداؐ)

۱۹۰۔حلف

ایاکم و الیمین الفاجرة فانها تدع الدیار بلاقع من اهلها

۱۹۰۔ حلف (قسم)

جھوٹی قسم کھانے سے بچو کیونکہ یہ شہروں کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیتی ہے (رسول مقبولؐ)

۱۹۱۔حلال

حرمة مال المسلم کحرمة دمه

۱۹۱۔ مالِ مومن کی حرمت

مسلمان کے مال کی حرمت اور عزت اس کے خون کی مانند ہے (رسول خداؐ)

۱۹۲۔حلم

لا یکون الرجل عابدا حتیٰ یکون حلیما

۱۹۲۔ حلم او عابد

جب تک انسان حلیم نہ ہو اس وقت تک عابد نہیں ہو سکتا (امام رضا علیہ السلام)

۱۹۳۔حلم

والذی نفسی بیده ما جمع شیء الیٰ شی افضل من حلم الیٰ علم

۱۹۳۔ حلم او علم

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، جس طرح حلم کو علم کے ساتھ افضل طریقہ سے جمع کیا گیا ہے اس طرح کسی اور چیز کو کسی دوسری چیز کے ساتھ جمع نہیں کیا گیا

(رسول خداؐ)

۱۹۴۔حمد

لا یحمد حامد الا ربه، ولا یلم لائم الا نفسه

۱۹۴۔ حمدِ الٰہی و ملامتِ نفس

کوئی حمد کرنے والا اپنے رب کے سوا کسی اور کی حمد نہ کرے اور کوئی ملامت کرنے والا اپنے آپ کے سوا کسی اور کو ملامت نہ کرے (حضرت علیؑ)

۱۹۵۔حمد

کلّ امر ذی بال لا یبدا فیه بحمد الله فهو اقطع

۱۹۵۔ حمد

ہر باعظمت امر جس میں خدا کی حمد سے ابتدا نہ کی جائے نامکمل رہتا ہے (حضرت رسولؐ)

۱۹۶۔حاجت

الحوائج تطلب بالرجاء، و هی تنزل باقضاء، و العافیة احسن عطاء

۱۹۶۔ حاجت

حاجات کو آرزوؤں کے ساتھ طلب کیا جاتا ہے وہ قضائے الٰہی کے ساتھ نازل ہوتی ہے اور عافیت بہترین عطیہ ہے (امام محمد تقی علیہ السلام)

۱۹۷۔احتیاط

خذ با لا حتیاط فی جمیع ما تجد الیه سبیلا

۱۹۷۔احتیاط

جس جس جگہ کے لئے تمھیں راہ ملے اس اس جگہ کے لئے احتیاط کو اپناؤ(امام جعفر صادقؑ)

۱۹۸۔ حیوان

غفر لامراۃ مومنۃ مرت بکلب علیٰ راس رکی یلھث کاد یقتلہ العطش،فنزعت خفھا فاو شقتہ بخمارھا فنزعت لہ من الماء فغفر لھا بذلك

۱۹۸۔حیوان (کتے پر رحم)

ایک مومنہ کو اس لئے بخش دیا گیا کہ وہ ایک کتے کے پاس سے گذری جو کنویں کے کنارے پر زبان نکالے پیاس سے مرنے کے قریب تھا۔اس مومنہ نے اپنا ایک موزہ اتارا اسے اپنی چادر سے باندھ کر کنویں سے اس سے پانی نکالا اور کتے کو پلا دیا، جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس مومنہ کو بخش دیا(رسول اکرمؐ)

۱۹۹۔حیا

احسن ملابس الدنیا الحیاء

۱۹۹۔حیا

دنیا کے خوبصورت لباسوں میں سے حیو شرم ایک لباس ہے(رسول مقبولؐ)

۲۰۰۔حیا

کثرۃ حیا الرجل دلیل علیٰ ایمانہ

۲۰۰۔حیا اور ایمان

انسان کے حیا کی کثرت اس کے ایمان کی دلیل ہے (حضرت علیؑ)

۲۰۱۔حیا و ایمان

الحیا و من الایمان والایمان فیٰ الجنۃ ،و البذاء من الجفاء و الجفاء فی النار

۲۰۱۔حیا اور ایمان

حیا ایمان کا جز ہے اور ایمان کا مقام بہشت ہے۔بے حیائی ظلم و جفا کا حصہ ہے اور ظلم و جفا کا مقام جنہم ہے (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۲۰۲۔حیا(اجزا)

الحیا عشرۃ اجزاء فتسعۃ فی النساء و واحد فی الرجال

۲۰۲۔حیا کے اجزا

حیا کے دس اجزا میں سے نو(۹) عورتوں میں اور ایک مردوں میں ہے(رسول خداؐ)

۲۰۳۔خاتمه

خير الامور خيرها عاقبة

۲۰۳۔ خاتمہ (انجام بخیر)

سب سے بہترین امر وہ ہوتا ہے جس کا انجام بخیر ہو
(رسول خداؐ)

۲۰٤۔خير العمل

ان خواتيم اعمالكم قضاء حوائج اخوانكم و الاحسان اليهم ما قدرتم و الا لم يقبل منكم عمل، حنوا على اخوانكم ، و ارحموهم تلحقوا بنا

۲۰۴۔ عمل خیر

تمھارے اعمال کا انجام بخیر ہونا، ممکن حد تک تمھارے اپنے بھائیوں کی حاجتوں کو پورا کرنے اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے میں ہے۔ ورنہ تمھارا کوئی عمل قبول نہیں کیا جائے گا۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ مہربانی اور ان پر رحم کرو تو ہم سے آملو گے
(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۲۰۵۔خدمت

ايما مسلم خدم قوما من المسلمين الا اعطاه الله مثل عددهم خداما فى الجنه

۲۰۵۔ خدمت

جو مسلمان کسی مسلمانوں کی کسی قوم کی خدمت کرے گا، خداوند عالم اسے بہشت میں ان افراد کی تعداد میں خدمتگار عطا فرمائے گا (رسول خداؐ)

۲۰٦۔خساره

اخسر الناس من قدر على ان يقول الحق و لم يقل

۲۰۶۔ خسارہ اٹھانے والا

سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والا وہ شخص ہے جو حق بات کہنے پر قدرت رکھنے کے باوجود حق بات نہیں کہتا
(حضرت علیؑ)

۲۰۷۔ خشوع

ان اول شيء يرفع من هذه الامة، الامانة والخشوع حتى لا تكاد ترى خاشعا

۲۰۷۔ خشوع

اس امت سے جو سب سے پہلی چیز اٹھالی جائے گی وہ امانت و خشوع وانکساری ہے، یہاں تک کہ تمھیں کوئی بھی خاشع بشر نظر نہیں آئے گا، (رسول خداؐ)

۲۰۸۔خشوع و نفاق

تعوذبا الله من خشوع النفاق، خشوع البدن و نفاق القلب

۲۰۸۔ خشوع اور نفاق

نفاق والے خشوع سے خداوند کریم کی پناہ طلب کرو۔ یعنی جسم میں تو خشوع ہو لیکن دل میں نفاق ہو

(رسول مقبولؐ)

۲۰۹۔خصومت فی الدین

ایاکم و الخصومة فی الدین فانها تشغل القلب عن ذکر الله عز و جل و تورث النفاق، و تکسب الضغائن، و تستجیر الکذب

۲۰۹۔ خصومت اور دین

دین کے معاملے میں لڑنے جھگڑنے سے بچتے رہو، کیونکہ یہ چیز دلوں کی توجہ کو ذکر خدا سے ہٹا دیتی ہے، نفاق کا موجب بن جاتی ہے، کینوں کو وجود میں لاتی ہے اور جھوٹ کا سہارا لیتی ہے

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۲۱۰۔اخلاص

با لا خلاص تتفاضل مراتب المومنین

۲۱۰۔ اخلاص

اخلاص ہی کے ذریعے مومنین کے مراتب کی فضیلت ہوتی ہے (رسول خداؐ)

۲۱۱۔ اخلاص اور نصرت

انما نصرالله هذه الأمة بضعفائها و دعوتهم و اخلاصهم و صلاتهم

۲۱۱۔ اخلاص اور نصرت

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس امت کو ضعفاء، ان کی دعا، ان کے اخلاص اور ان کی نمازوں وغیرہ کی وجہ سے نصرت عطا فرمائی ہے (رسول خداؐ)

۲۱۲۔اخلاص و عمل

اخلص دینك یکفیك القلیل من العمل

۲۱۲۔ عملِ قلیل اور اخلاص

اپنے دین کو خالص کرلے تو تیرا قلیل عمل بھی کافی ہو رہے گا (رسول خداؐ)

۲۱۳۔ علماء و اخلاص

العلماء کلهم هلکی الا العاملون، و العاملون کلهم هلکی الاالمخلصون، والمخلصون علی خطر

۲۱۳۔ علماء اور ہلاکت

علما سب ہلاک ہو جائیں گے سوائے عمل کرنے والوں کے، وہ ہلاک ہوں گے سوائے پر خلوص عمل کے اور وہ بھی خطرہ میں ہیں (رسول اکرمؐ)

۲۱٤۔اخلاص (علامة)

اما علامة المخلص فاربعة:یسلم قلبه، و تسلم جوارحه و بذل خیره، وکف شره

۲۱۴۔اخلاص (علامت)

مخلص شخص کی چار علامتیں ہیں:
۱۔اس کا دل سالم رہتا ہے
۲۔اس کے اعضا و جوارح جھکے رہتے ہیں
۳۔خیر اور نیکی کو پھیلاتا ہے ۴۔شر اور برائی کو روکتا ہے (رسول خداؐ)

۲۱۵۔اخلاص آثار

مااخلص عبد لله عذ و جل اربعین صباحا الا جرت ینابیع الحکمة من قلبه علی لسانه

۲۱۵۔اخلاص آثار

جو شخص خدا کے لئے چالیس روز تک خلوص اختیار کرے، اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہوتے ہیں (رسول خداؐ)

۲۱٦۔اختلاف امت

ما اختلفت امة بعد نبیها الا ظهر اهل باطلها علی اهل حقها

۲۱۶۔اختلاف امت

جس امت نے بھی اپنے نبی کے بعد اختلاف کیا، اس کے اہل باطل اس کے اہل حق پر غالب آگئے (حضرت رسول خداؐ)

۲۱۷۔خلافت

من امر بالمعروف و نهی عن المنکر، هو خلیفة الله فی الارض و خلیفة کتابه، و خلیفة رسوله

۲۱۷۔خلافت

جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ (صحیح معنوں) میں انجام دیتا ہے وہ اس زمین میں اللہ اس کی کتاب اور اس کے رسول کا خلیفہ ہے۔
(رسول خداؐ)

۲۱۸۔ خلق اول

اول ما خلق الله العقل

۲۱۸۔خلق اول

سب سے پہلے خدا تعالیٰ نے جس چیز کو پیدا کیا وہ عقل ہے (حضرت رسول خداؐ)

۲۱۹۔اخلاق و ایمان

اکمل المومنین ایمانا احسنهم خلقا

۲۱۹۔اخلاق اور ایمان کامل

مومنین میں سے ان لوگوں کے ایمان زیادہ کامل ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہیں (رسول خداؐ)

۲۲۰۔حسن الخلق

حسن الخلق فی ثلاث:اجتناب المحارم،و طلب الحلال والتوسع علی العیال

۲۲۰۔حسن خلق

حسن خلق تین چیزوں میں ہے، حرام سے بچنا، حلال کو تلاش کرنا اور اہل و عیال کو تنگی سے بچائے رکھنا اور ان پر فراخ دلی سے خرچ کرنا (حضرت علیؑ)

۲۲۱۔اخلاق (حدود)

ان للسخاء مقدارا فان زاد فهو سرف،و للحزم مقدارا فان زاد علیه فهو جبن، وللاقتصاد مقدارا فان زاد علیه فهو بخل، و للشجاعة مقدارا فان زاد علیه فهو تهور

۲۲۱۔اخلاق کی حدود

سخاوت کی ایک حد مقرر ہے، اگر اس سے بڑھ جائے تو اسراف ہوگا، دور اندیشی کی ایک حد مقرر ہے اگر اس سے بڑھ جائے تو بزدلی ہوگی، اقتصاد اور میانہ روی کی ایک حد مقرر ہے، اگر اس سے بڑھ جائے تو بخل ہوگا، اور شجاعت کی بھی ایک حد مقرر ہے اگر اس سے بڑھ جائے تو تہور ہوگا

(امام حسن عسکری علیہ السلام)

۲۲۲۔مکارم اخلاق

جعل الله سبحانه مکارم الاخلاق صلة بینه و بین عباده فحسب احدکم ان یتمسك بخلق متصل بالله

۲۲۲۔مکارم اخلاق

اللہ تبارک و تعالیٰ نے مکارم اخلاق کو اپنے اور اپنے بندوں کے درمیان رابطہ قرار دیا ہے۔ لہٰذا تم میں سے ہر ایک کے لئے یہ بات کافی ہونی چاہئے اور وہ ایسا خلق اختیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے متصل ہے (حضرت رسول خداؐ)

۲۲۳۔مکارم اخلاق

من احسب المكارم تجنب الحرام

۲۲۳۔ مکارم اخلاق

بہترین زندگی میں یہ بات شامل ہے کہ حرام سے بچا جائے (حضرت علی)

۲۲٤۔احسن المكارم

من احسن المكارم بث المعروف

۲۲۴۔ احسن المکارم

بہترین زندگی میں یہ بات شامل ہے کہ نیکیوں کو عام کیا جائے (حضرت علی)

۲۲۵۔ حسن الخلق

ان حسن الخلق يذيب الخطيئة كما تذيب الشمس الجليد، و ان سوء الخلق ليفسد العمل كما يفسد الخل العسل

۲۲۵۔ حسن الخلق

حسن اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتا ہے جس طرح سورج برف کو پگھلا دیتا ہے۔ اور بد خلقی اعمال کو اس طرح بگاڑ دیتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو بگاڑ دیتا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۲۲٦۔ سوء الخلق

خصلتان لا يجتمعان فی مومن البخل و سوء الخُلق

۲۲۶۔ سوء الخلق

مومن میں دو صفات جمع نہیں ہو سکتیں، ایک بخل اور دوسرے بد اخلاقی (رسول مقبولؐ)

۲۲۷۔احسن الاخلاق

احسن الاخلاق ما حملك على المكارم

۲۲۷۔ احسن الاخلاق

سب سے اچھا اخلاق وہ ہے جو تمھیں بزرگانہ کام انجام دینے پر آمادہ کرے (حضرت علی)

۲۲۸۔اشرف الخلق

اشرف اخلاق الائمه و الفاضلین من شیعتنا التقیه و اخذ النفس بحقوق الاخوان

۲۲۸۔ اشرف الخلق

آئمہ اطہارؑ اور ہمارے فاضل شیعوں کا بہترین اخلاق تقیہ اور اپنے آپ کو (ایمانی) بھائیوں کے حقوق کے لئے تیار رکھنا ہے (امام محمد باقر علیہ السلام)

۲۲۹: خمس

ایاکم والغلول، الرجل ینکح المراۃ، او یرکب الدابۃ قبل ان تخمس

۲۲۹۔ خمس اور خیانت

خیانت سے بچو، خمس ادا کرنے سے پہلے کوئی شخص کسی عورت سے نکاح نہ کرے نہ کوئی کسی سواری پر سوار ہو (حضرت رسول خداؐ)

۲۳۰۔خمول (گمنام)

من اراد ان یرفع ذکرہ فلیخمل امرہ

۲۳۰۔ (گمنامی اور شہرت)

کوئی شخص یہ چاہتا ہے اس کا ذکر بلند ہو تو وہ اپنے امور کو گمنامی میں رکھے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۲۳۱۔خوف

تحرز من ابلیس بالخوف الصادق و ایاک و الرجاء الکاذب فانہ یوقعک فی الخوف الصادق

۲۳۱۔ خوف الٰہی

اللہ کی ذات سے صحیح معانی میں خوف کر کے شیطان سے بچتے رہو، جھوٹی آرزوؤں سے اجتناب کرتے رہو، کیونکہ وہ تمھیں ہر طرح خوف زدہ کر دیں گی (امام محمد باقر علیہ السلام)

۲۳۲۔خوف اللہ

ثلاث منجیات... خوف اللہ فی السر کانك تراہ، فان لم تکن تراہ فانہ یراك

۲۳۲۔ خوف الٰہی اور خلوت

تین چیزیں نجات دلانے والی ہیں (جن میں سے ایک یہ ہے) خلوت میں خدا سے خوف، گویا اسے تم دیکھ رہے ہو، اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے وہ تو تمھیں دیکھ ہی رہا ہے (حضرت رسول خداؐ)

۲۳۳۔خوف و رجا

ارج اللہ رجاء لا یجرئك علی معاصیہ و خف اللہ خوفا لا یویٔسك من رحمتہ

۲۳۳۔ خوف و رجا

اللہ سے اس قدر امیدیں وابستہ کرو کہ وہ تمھیں اس کی نافرمانی پر جری نہ بنا دیں اور اس حد تک اس سے ڈرو کہ اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۲۳۴۔خوف

من اتقی الله اهاب الله منه کل شی،،و من لم یتق الله اهابه الله من کل شی،

۲۳۴۔ خوفِ الٰہی

جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس سے ہر چیز کو ڈراتا ہے اور جو اللہ سے نہیں ڈرتا، اللہ اسے ہر چیز سے ڈرا ہے
(امام جعفر صادقؑ)

۲۳۵۔خوف الله

طوبیٰ لمن شغله خوف الله عن خوف الناس (حضرت رسول خداؐ)

۲۳۵۔ اللہ اور بندوں کا خوف

اس شخص کے لئے خوش خبری ہے جسے اللہ کے خوف نے لوگوں کے خوف سے دور رکھا ہے

۲۳۶۔خوف

اذا خفت صعوبة امر فاصعب له یذل لك و خادع الناس عن امثاله تهن علیك

۲۳۶۔ خوفِ الٰہی

جب تمھیں کسی امر کی سختی کا خوف ہو تو خود اس کے لئے سخت بن جاؤ پھر وہ تمھارے لئے آسان ہو جائے گا، لوگوں کے دھوکے کو ان کے منھ پر دے مارو کہ اس سے تمھارے لئے آسانی ہو جائے گی
(حضرت علیؑ)

۲۳۷۔ خیانت

اربع لا تدخل بیتا واحدة منهن الا خرب ، و لم یعمر بالبرکة، الخیانة ،و السرقه و شرب الخمر،و الزنا،

۲۳۷۔ خیانت، چوری، زنا، میخواری

چار چیزیں ایسی ہیں جن میں سے ایک بھی اگر کسی گھر میں داخل ہو جائے تو اسے تباہ و برباد کر دیتی ہے اور وہ گھر برکت سے کبھی آباد نہیں ہو سکتا۔ ۱: خیانت۔ ۲: چوری۔ ۳: میخواری اور ۴: زنا
(حضرت رسول خداؐ)

۲۳۸۔خیانت

لا تخن من خانك فتکون مثله

۲۳۸۔ خیانت

جو تم سے خیانت کرے تم اس سے بھی خیانت نہ کرو، ورنہ تم بھی اس جیسے ہی ہو جاؤ گے
(حضرت رسول خداؐ)

۲۳۹۔ خائن

اما علامة الخائن فأربعة: وعصيان الرحمن، و اذى الجيران و بغض الاقران، و القرب الى الطغيان

۲۳۹۔ خائن کی علامات

خائن کی چار علامتیں ہیں، ۱: وہ رحمٰن (اللہ) کی نافرمانی، ۲: ہمسایوں کی ایذارسانی، ۳: ساتھیوں کے ساتھ بغض اور ۴: سرکشی سے قرب

(حضرت رسول خداؐ)

۲٤٠۔ خير

من حرم الرفق فقد حرم الخير كلة

۲۴۰۔ خیر سے محرومی

جو نرمی کے ساتھ سلوک کرنے سے محروم کر دیا گیا ہے وہ تمام خیر (نیکی) سے محروم کر دیا گیا ہے (حضرت رسول خداؐ)

۲٤١۔ خير

جمع خير الدنيا و الاخرة فى كتمان السر و مسادقة الاخيار

۲۴۱۔ خیر کا منبع

دنیا اور آخرت کی خیر کو رازوں کے چھپانے اور نیک لوگوں کی دوستی اختیار کرنے میں جمع کر دیا گیا ہے (حضرت علیؑ)

۲٤٢۔ خير

ما خير بخير بعده النار، و ما شر بشر بعده الجنة

۲۴۲۔ خیر کی تعریف

وہ خیر کوئی خیر نہیں جس کے بعد جہنم ہو، اور وہ برائی کوئی برائی نہیں جس کے بعد جنت ہو (حضرت علیؑ)

۲٤٣۔ خير

اذا اراداللہ بعبد خيرا جعل لهٔ واعظا من نفسة يأمره دينهاه

۲۴۳۔ خیر (اثرات)

خداوند تعالیٰ جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے اپنے اندر ہی سے ایک واعظ مقرر فرما دیتا ہے (نیکی کا) امر اور (برائی سے) نہی کرتا رہتا ہے

(حضرت رسول مقبولؐ)

٢٤٤۔خیر صلہ رحمی

اذا هم احد کم بخیر اوصلة فان عن یمینه و شماله شیطانین فلیبادو لا یکفاه عن ذلك

۲۴۴۔صلہ رحمی

جب تم میں سے کوئی شخص کسی اچھائی یا صلہ رحمی کا ارادہ کرے تو اسے جلدی سے کام لینا چاہئے، کیونکہ اس کے دائیں بھی ایک شیطان ہوتا ہے اور بائیں بھی۔ مبادا وہ اسے اس نیکی سے روک دیں

(امام جعفر صادقؑ)

٢٤٥۔خیر العباد

ان خیر العباد من یجتمع خمس خصال:اذا احسن استبشر، و اذا اساء استغفر،و اذا أعطی شکر، و اذا ابتلی صبر، و اذا ظلم غفر

۲۴۵۔خیر العباد (اچھی خصلتیں)

یقیناً بہترین بندہ وہ ہے جس میں یہ پانچ خصلتیں جمع ہوں:

۱۔نیکی کرے تو خوش ہو

۲۔برائی کرے تو استغفار کرے

۳۔اسے کوئی چیز دی جائے تو شکریہ ادا کرے

۴۔آزمائش میں مبتلا ہو جائے تو صبر کرے

۶۔اس پر ظلم کیا جائے تو معاف کر دے

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٢٤٦۔خیر الرجال

خیر الرجال من کان بطیء الغضب سریع الرضا

۲۴۶۔خیر الرجال (بہترین مرد)

بہترین مرد وہ ہے جو دیر سے ناراض ہوتا ہو اور راضی جلد ہوتا ہو

(حضرت رسول خداؐ)

٢٤٧۔خیر کم

خیر کم من اعانه الله علی نفسه فملکها

۲۴۷۔بہترین شخص

تم میں بہترین شخص وہ ہے جس کے نفس کے بارے میں اللہ نے مدد فرمائی اور اس نے قابو پالیا۔

(حضرت رسول خداؐ)

۲٤٨۔خیر الامور

خیر الامور اوسطها

۲۴۸۔ خیر الامور

تمام امور سے بہتر درمیانہ امر ہوتا ہے

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۲٤٩۔ خیر الامور

لا تصغر شیئا من الخیر فانك تراه غدا حیث یسرك

۲۴۹۔ خیر الامور

نیکی کی کسی بھی چیز کو چھوٹا نہ سمجھو، کیونکہ تم اسے کل ایسی حالت میں دیکھو گے جس سے تم مسرور ہو جاؤ گے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۲٥۰۔خیر

من دل علی خیر فله مثل اجر فاعله

۲۵۰۔ خیر

جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس کے لئے اس کے بجالانے والے جیسا اجر ہوتا ہے۔

(حضرت رسول مقبولؐ)

۲٥١۔استخاره

من سعادة ابن ادم استخارة الله و رضاه بما قضی الله و من شقوة ابن آدم ترکه استخارة الله و سخطه بما قضی الله

۲۵۱۔ استخارہ کے فوائد

فرزند آدم کی ایک نیک بختی اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی ہونے میں ہے اور ابن آدم کی بد بختی اس کے اللہ سے استخارے کو ترک کرنے اور اس کے فیصلے پر ناراض ہونے میں

(حضرت رسول مقبولؐ)

۲٥۲۔ درس

دراسة العلم لقاح المعرفة، و طول التجارب زیادة فی العقل

۲۵۲۔ درس و تدریس

علمی درس و تدریس معرفت کی بار آوری، تجربوں کا طولانی ہونا اور عقل کی زیادتی (کا موجب) ہے

(امام حسن علیہ السلام)

٢٥٣۔ دعا

ترك الدعاء معصية

۲۵۳۔ ترکِ دعا

دعا کا ترک کرنا گناہ ہے

(حضرت رسول مقبولؐ)

٢٥٤۔ دعا

الدعاء سلاح المومن و عمود الدين و نور السمواوات و الارضين

۲۵۴۔ دعا مومن کا ہتھیار

دعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے

(حضرت رسول مقبولؐ)

٢٥٥۔ دعا

ما من شي، احب الى الله من ان يسئال

۲۵۵۔ دعا اللہ کی خوشنودی

اللہ کے نزدیک اس بات سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں کہ اس سے دعا کی جائے

(امام محمد باقر علیہ السلام)

٢٥٦۔ دعا

الدعاء انفذ من السنان

۲۵۶۔ دعا

دعا نیزے سے زیادہ کارگر ہے

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٢٥٧۔ دعا

عليكم بسلاح الانبياء قيل: و ما سلاح الانبياء؟ قال الدعا

۲۵۷۔ دعا انبیاء کا ہتھیار

تمہیں لازم ہے کہ انبیاء کے ہتھیار سے مسلح ہو جاؤ، سوال کیا گیا کہ انبیاء کے ہتھیار کیا ہیں؟

فرمایا، دعا۔

(حضرت امام رضا علیہ السلام)

٢٥٨۔ دعا

الدعاء يدفع البلاء النازل و ما لم ينزل

۲۵۸۔ دعا

دعا اس بلاو مصیبت کو بھی روک دیتی ہے جو نازل ہو چکی ہوتی ہے اور اس کو بھی جو نازل نہیں ہوئی ہوتی

(امام زین العابدین علیہ السلام)

۲۵۹۔دعا

لا یزد القضا، الا الدعا،

۲۵۹۔ قضاء اور دعا

قضا کو صرف دعا ہی پلٹا سکتی ہے

(حضرت رسول خدا)

۲۶۰۔دعا

علیك بالدعا، فان فیه شفا، من كل دا،

۲۶۰۔ دعا

تم پر دعا مانگنا لازم ہے کیونکہ اس میں ہر بیماری کے لئے شفا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۲۶۱۔ دعا

ینبغی للمومن ان یكون دعائه فی الرخا، نحوا من دعائه فی الشدة

۲۶۱۔ آسودہ حالی میں دعا

مومن کو چاہیے کہ آسودہ حالی میں بھی اسی طرح دعا کرے جس طرح وہ پریشان حالی میں دعا کرتا ہے

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۲۶۲۔دعا

لیسال احدكم ربه حاجته حتیٰ یساله الملح و حتیٰ یساله شسعه

۲۶۲۔ دعا

تم میں سے ہر شخص کو اپنے رب سے اپنی حاجات کو طلب کرنا چاہیے حتیٰ کہ نمک اور جوتے کے تسمے کی حاجت بھی (حضرت رسول خدا)

۲۶۳۔د عا

فتح الله علی احد باب مسالة فخذن عنه باب الاجابة

۲۶۳۔ دعا اور قبولیت

اللہ تعالیٰ نے کسی پر سوال کا دروازہ اس لئے نہیں کھولا کہ اس پر قبولیت کا دروازہ بند رکھا جائے

(امام حسین علیہ السلام)

اللھم صل علیٰ محمد و آل محمد

٢٦٤۔دعا

ليس شى، اسرع اجابة من دعوة غائب لغا،

۲۶۴۔غائب کے لئے دعا

کوئی دعا اس قدر جلد قبول نہیں ہوتی، جتنا کسی غائب کی دعا غائب کے لئے قبول ہوتی ہے

(حضرت رسول مقبولؐ)

٢٦٥۔دعا

لا تستحقرو ادعوة احد فانه يستجاب لليهودي فيكم،ولا يستجاب له فى نفسه

۲۶۵۔دعا

کسی کی دعا کو حقیر نہ سمجھو، کیونکہ تمھارے بارے میں اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے لئے اپنے بارے میں قبول نہیں ہوتی

(حضرت علیؑ)

٢٦٦۔ دنيا

الناس ابناء الدنيا، والولد مطبوع على حب امه

۲۶۶۔دنیا

لوگ دنیا کے بیٹے ہیں، اور بیٹا اپنی ماں کی محبت دل میں رکھتا ہے (حضرت علیؑ)

٢٦٧۔دنيا

نعم العون الدنيا على الأخرة

۲۶۷۔دنیا آخرت کی معاون

دنیا آخرت کی بہترین معاون ہے

(امام محمد باقر علیہ السلام)

٢٦٨۔دنيا

الدنيا ملعونة ملعون ما فيها الا ما كان فيهالله عز و جل

۲۶۸۔ملعون دنیا

دنیا ملعون ہے، جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے، سوائے اس چیز کے جو اس میں صرف اللہ کے لئے ہے

(حضرت رسول خداؐ)

۲۶۹۔دنیا

الدنیا لمن ترکھا والآخرۃ لمن طلبھا

۲۶۹۔ دنیا اور آخرت

دنیا اس شخص کے لئے ہے جو اسے چھوڑ دے اور آخرت اس شخص کے لئے ہے جو اسے طلب کرے

(حضرت علی علیہ السلام)

۲۷۰۔دنیا

الدنیا سوق ربح فیھا قوم و خسر اٰخِرون(ھا)

۲۷۰۔ دنیا اور نفع نقصان

دنیا ایک بازار ہے جس میں ایک قوم نفع حاصل کرتی ہے اور ایک قوم نقصان اٹھاتی ہے

(امام علی نقی علیہ السلام)

۲۷۱۔دنیا

اکبر الکبائر حب الدنیا

۲۷۱۔ دنیا کی محبت

سب سے بڑا کبیرہ گناہ دنیا کی محبت ہے

(حضرت رسول خدا)

۲۷۲۔دنیا

ان اول ما عصی اللہ بہ ست: حب الدنیا، و حب الریاسۃ، و حب الطعام، و حب النساء، و حب النوم، و حب الراحۃ

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۲۷۲۔ دنیا اور نافرمانی

سب سے پہلے جن چیزوں سے اللہ تبارک و تعالیٰ کی نافرمانی کی گئی ہے وہ چھ (۶) ہیں:

۱۔ دنیا کی محبت

۲۔ اقتدار کی محبت

۳۔ کھانے کی محبت

۴۔ عورت کی محبت

۵۔ نیند کی محبت

۶۔ آسائش کی محبت

۲۷۳۔دنیا

من احب الدنیا ذھب خوف الآخرۃ من قلبہ

۲۷۳۔ دنیا

جو دنیا سے محبت کرتا ہے اس کے دل سے آخرت کا خوف اٹھ جاتا ہے (امام موسیٰ کاظمؑ)

۲۷٤۔دنیا

من احب الدنیا ذهب خوف الأخرة من قلبه...

۲۷۴۔دنیا سے محبت

جو دنیا سے محبت کرتا ہے اس کے دل سے آخرت کا خوف اٹھ جاتا ہے (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۲۷۵۔دنیا

دنیا کم هذه ازهد عندی من حفطة عنذ

۲۷۵۔دنیا

تمھاری یہ دنیا میرے نزدیک بکری کی چھینک سے بھی زیادہ قابل نفرت ہے (حضرت علی)

۲۷٦۔ دنیا

احذروا الدنیا فان فی حلالها حساب و فی حرامها عقاب، و اولها عناء، و اخرها فناء..

۲۷۶۔دنیا حساب و عذاب

دنیا سے ڈرو کیونکہ اس کے حلال میں حساب ہے اور حرام میں عذاب ہے۔اس کی ابتدا مشقت اور انتہا فنا ہے (حضرت علی)

۲۷۷۔دنیا

الدنیا غرور حائل، و سراب زائل، و سناد مائل

۲۷۷۔دنیا

دنیا حائل ہو جانے والا دھوکا، زائل ہو جانے والا سراب، اور ڈھا جانے والا سہارا ہے
(حضرت علی علیہ السلام)

۲۷۸۔دنیا

ان کانت الدنیا فانیة فالطمانیه الیها لما ذا؟

۲۷۸۔فانی دنیا

اگر دنیا فانی ہے تو اس پر اطمینان کیسا؟
(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۲۷۹۔دنیا

من عبد الدنیا و اثرها علی الأخرة استرخم العاقبة

۲۷۹۔دنیا کی پوجا

جو شخص دنیا کی پرستش کرے گا اور اسے آخرت پر ترجیح دیگا وہ اپنی عاقبت کو تباہ و برباد کرے گا
(حضرت علی علیہ السلام)

۲۸۰۔دنیا

الناس عبيد الدنيا و الدين لعق على السنتهم يحوطونه ما درت معايشهم فاذا محصوا با لبلاء قل الديانون

(امام حسين عليه السلام)

۲۸۰۔دنیا

لوگ دنیا کے بندے ہیں اور دین ان کی زبانوں پر چاٹنے کی حد تک ہے۔جب تک ان کے دنیوی کام چلتے رہتے ہیں اسے اپناتے رہتے ہیں اور جب آزمائش میں پرکھے جاتے ہیں تو دیندار بہت کم ملتے ہیں

۲۸۱۔ دنیا

الدنيا سجن المومن و جنة الكافر

۲۸۱۔دنیا مومن کا قید خانہ

دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے

(حضرت رسول مقبولؐ)

۲۸۲۔ دنیا

من كانت الدنيا اكبر همه طال شقائه و غمه

(حضرت على عليه السلام)

۲۸۲۔ مقصودِ دنیا

دنیا جس کا سب سے بڑا مقصود ہو، اس کی بد بختی اور غم طوالانی ہوں گے (حضرت علیؑ)

۲۸۳۔دنیا

اعظم الناس فى الدنيا خطرا من لم يجعل للدنيا عنده خطرا

۲۸۳۔دنیا

دنیا میں سب سے بڑی شان والا شخص وہ ہے جس نے دنیا کو بڑا نہ سمجھا ہو (حضرت رسول مقبولؐ)

۲۸٤، دنیا

لو ان الدنيا كانت تعدل عندالله جناح بعوضة او ذباب ما سقى الكافر منها شربة من ماء

۲۸۴۔دنیا کی قدر و قیمت

اگر دنیا کی قدر و قیمت اللہ کے نزدیک مچھر یا مکھی کے پر کے برابر ہوتی تو اس سے کافر کو پانی کا ایک گھونٹ تک نہ پلایا جاتا (حضرت رسول خداؐ)

۲۸۵۔دنیا

ان من هو الدنيا علىٰ الله تعالىٰ ان راس يحىٰ بن ذكريا اهدى الىٰ بغى من بغايا بنى اسرائيل

۲۸۵۔ حقیر دنیا

اللہ کے نزدیک دنیا کے لئے حقارت میں یہ بھی ہے کہ حضرت یحیٰؑ بن ذکریا کا سر بنی اسرائیل کی بدکار عورتوں میں سے ایک عورت کی طرف تحفہ بنا کر بھیجا گیا (امام حسین علیہ السلام)

۲۸۶۔ دنیا

ثلاث ثواب هن فی الدنیا والآخِرة: الحج ینفی الفقر، و الصدقة تدفع البلیئة و صلة الرحم تذید فی العمر

۲۸۶۔ دنیا اور آخرت میں ثواب

تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ثواب دنیا میں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہے: ا۔ حج، فقر و تنگدستی کو دور کرتا ہے ۲۔ صدقہ، بلا کو ہٹاتا ہے ۳۔ صلۂ رحمی، عمر کو زیادہ کرتا ہے (حضرت رسول مقبولؐ)

۲۸۷۔ دنیا

مثل الدنیا مثل ماء البحر، کلما شرب منه العطشان ازداد عطشا حتی یقتله

(امام موسی کاظم علیه السلام)

۲۸۷۔ دنیا مثلِ سمندر

دنیا کی مثال سمندر کے کڑوے پانی کی سی ہے۔ اسے پیاسا جس قدر پیتا ہے اس کی پیاس بڑھتی جائے گی، اور آخر کار اس کی موت واقع ہو جائے گی

۲۸۸۔ دنیا

ما الدنیا فی الأخِرة الا مثل ما یجعل احدکم اصبعه فی الیم فلینظر بم یرجع

(حضرت رسول مقبولؐ)

۲۸۸۔ دنیا کی قیمت

آخرت کے مقابلے میں تو دنیا ایسی ہے جیسے تم سے کوئی شخص اپنی ایک انگلی کو سمندر میں ڈبوئے اور پھر اسے نکال کر دیکھے کہ اس پر کیا لگا ہوا ہے

۲۸۹۔ دنیا

أن الدنیا عند العلماء مثل الظل

۲۸۹۔ دنیا اور عالم

صاحبان علم کے نزدیک دنیا سائے کی مانند ہے

(امام محمد باقر علیه السلام)

۲۹۰۔ دنیا

کونوا فی الدنیا اضیافا

۲۹۰۔ دنیا

دنیا میں مہمان بن کر رہو

(حضرت رسول اکرمؐ)

۲۹۱۔ دنیا

الدنیا دار الغرباء و موطن الاشقیاء

۲۹۱۔ دنیا، مسافر خانہ

دنیا مسافروں کا گھر اور بدبختوں کا وطن ہے

(حضرت علی علیه السلام)

۲۹۲۔دنیا

اشهدبالله ما تنالون فی الدنیا نعمة الا
بفراق أخری تکرهونها
(حضرت علی علیه السلام)

۲۹۲۔دنیا

میں خدا کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ تم دنیا میں کسی نعمت
کو اس وقت تک نہیں پا سکتے جب تک کسی ایسی نعمت کو
نہیں چھوڑو گے جسے تم ناگوار سمجھتے ہو

۲۹۳۔دنیا

الدنیا دول فما کان لك منها اتاك علیٰ
ضعفك، و ما کان علیك لم تدفعه بقوتك

۲۹۳۔دنیا آنی جانی

دنیا آنی جانی چیز ہے اس سے جو تمہارے حق میں ہوگا
تمہاری کمزوری کے باوجود تمہیں مل جائے گا اور جو
تمہارے خلاف ہوگا تم اسے اپنی طاقت کے باوجود
نہیں ٹال سکتے (حضرت رسول مقبولؐ)

۲۹٤۔ دنیه

ورع المرء ینذهه من کل دنیه

۲۹۴۔دنیہ (پستی)

انسان کی پرہیزگاری اسے ہر طرح کی پستی سے دور
رکھتی ہے (حضرت علیؑ)

۲۹٥۔دهر

لا یستعان علی الدهر الا بالعقل

۲۹۵۔دہر (زمانہ)

صرف عقل ہی سے زمانے کے خلاف
مدد حاصل کی جا سکتی ہے (حضرت علیؑ)

۲۹٦۔مداهنت

شر اخوانك من داهنك فی نفسك و ساترك
عیبك (حضرت علی علیہ السلام)

۲۹۶۔مداہنت (خوشامد)

تیرا بدترین دوست وہ ہے جو تیرے بارے میں
خوشامد سے کام لے اور تجھ سے تیرے عیب چھپائے
رکھے

۲۹۷۔ مداهنت

لا تدهنوا فی الحق اذا ورد علیکم و
عرفتموه فتخسروا خسرانا مبینا
(حضرت علیؑ)

۲۹۷۔مداہنت (سہل انگاری)

جب حق تمہارے پاس پہنچ جائے اور تم اسے پہچان لو
تو پھر اس کے بارے میں سہل انگاری سے کام نہ لو
،ورنہ تم بہت ہی واضح نقصان اٹھاؤ گے

۲۹۸۔دولت

الدولة کما تقبل تدبر

۲۹۸۔دولت (حکومت)

حکومت جس طرح آتی ہے اسی طرح چلی جاتی ہے

(حضرت علی)

۲۹۹۔دولت

یستدل علی ادبار الدول باربع،تضییع الاصول،والتمسک بالفروع،و تقدیم الارذل و تاخیر الافاضل

(حضرت علی علیه السلام)

۲۹۹۔دولت (زوال حکومت)

جب چار وجوہات پیدا ہو جائیں تو سمجھ لو کہ حکومت کازوال آپہنچا ہے:

۱۔اصول کو ضائع اور برباد کرنا

۲۔فروع کو تھام لینا

۳۔رزیلوں کو آگے بڑھانا

۴۔صاحبان فضیلت کو پیچھے ڈھکیل دینا

۳۰۰۔دولت

صیر الدین حصن دولتك:و الشکر حرز نعمتك،فکل دولة یحوطها الدین لا تغلب ،و کل نعمة یحرزها الدین لا تسلب

(حضرت علی علیه السلام)

۳۰۰۔دولت (بقائے حکومت)

دین کو اپنی حکومت کا مضبوط قلعہ قرار دو اور شکر کو اپنی نعمت کی ڈھال بناؤ، کیونکہ جس حکومت کو دین بچائے رہے اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور جس نعمت کی دین حفاظت کرے اسے کوئی چھین نہیں سکتا

۳۰۱۔دوا

تداووافان الله تعالی لم ینزل داء الا و قد انزل الله له شفاء الا السام و الهرم

۳۰۱۔(بیماری کا علاج)

بیماری کا علاج کیا کرو کیونکہ خداوند عالم نے کوئی بیماری ایسی نہیں بھیجی جس کے لئے شفا نازل نہ کی ہو، سوائے موت اور بڑھاپے کے

(حضرت رسول مقبولؐ)

۳۰۲۔دوا

امش بدائك ما مشی بك

۳۰۲۔دوا (علاج)

جب تک بیماری چلاتی رہے تم بھی چلتے رہو

(حضرت علی)

٣٠٣۔دوا

من ظهرت صحته علی سقمه فتعالج بشیء، فمات فانا الی الله منه بری

۳۰۳۔دوا

جس شخص کی صحت اس کی بیماری پر غالب ہو مگر پھر بھی وہ علاج کرے اور اس سے اس کی موت واقع ہو جائے تو خدا کی بارگاہ میں میں اس سے بری ہوں (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٣٠٤۔دوا

لا تکرهو امرضاکم علی الطعام فان الله یطعمهم و یسقیهم

۳۰۴۔دوا (مریض کی غذا)

اپنے مریضوں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کرو کیونکہ خدا ہی انھیں کھلاتا ہے (حضرت رسول خداؐ)

٣٠٥۔دوا

اذکان الداء من السماء فقد بطل هناک الدواء (حضرت رسول خداؐ)

۳۰۵۔دوا (بیماری)

جب بیماری آسمان کی طرف سے آئے تو یہاں کی دوائیں بیکار ہو جاتی ہیں

٣٠٦۔دین

لا حیاة الا بالدین، و لا موت الا بجحود الیقین

۳۰۶۔دین

زندگی صرف دین کے ساتھ ہے اور موت یقین کے انکار کے ساتھ (حضرت علیؑ)

٣٠٧۔دین

الدین عز، والعلم کنز، و الصمت نور

۳۰۷۔دین عزت ہے

دین عزت و وقار ہے، علم گنج و خزانہ ہے، اور خاموشی نور و روشنی ہے (حضرت علیؑ)

٣٠٨۔دین

غایة الدین الامر بالمعروف، و النهی عن المنکر، و اقامة الحدود

۳۰۸۔دین

دین کا مقصد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور حدود کا قائم کرنا ہے (حضرت علیؑ)

٣٠٩۔دین

اصل الدین الورع و أسه الطاعة

۳۰۹۔دین کی اساس

دین کی بنیاد پرہیزگاری اور اس کی اساس اطاعت (رب) ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۱۰۔دین

حبنا اهل البیت نظام الدین

۳۱۰۔دین (اصل دین)

ہم اہلبیت کی محبت میں دین کا نظام ہے

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۳۱۱۔دین

لکل شیء عماد و عماد الدین الفقه

۳۱۱۔دین (ستون دین، فقہ)

ہر شے کا ایک ستون ہوتا ہے اور دین کا ستون فقہ ہے

(حضرت رسول مقبولؐ)

۳۱۲۔دین

التوحید نصف الدین

۳۱۲۔دین (نصف دین)

توحید آدھا دین ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۱۳۔دین

افضل دینکم الورع

۳۱۳۔دین

افضل دین پرہیزگاری ہے

(حضرت رسول خداؐ)

۳۱۴۔دین

ست من قواعد الدین: اخلاص الیقین، و نصح المسلمین، و اقامة الصلاة و ایتاء الزکاة و حج البیت و الزهد فی الدنیا

۳۱۴۔دین کی اساس

چھ چیزیں دین کی اساس ہیں

۱۔ یقین خالص

۲۔ مسلمانوں کی خیر خواہی

۳۔ نماز کا قائم کرنا

۴۔ زکوٰۃ کا قائم کرنا ۵۔ بیت اللہ کا حج

۶۔ دنیا سے بے نیازی اور روگردانی

(حضرت علی علیہ السلام)

۳۱۵۔ دین

آفة الدین ثلاثه: فقیه فاجر، و امام جائر، و مجتهد جاہل

۳۱۵۔دین (دین کی آفتیں)

دین کی آفت تین قسم کے لوگ ہیں ۱۔ فاسق و فاجر فقیہ، ۲۔ ظالم پیشوا، ۳۔ جاہل مجتہد

(حضرت رسول خداؐ)

۳۱۶۔دین

ان عرض لك بلاء فاجعل مالك دون دمك،فان تجاوزك البلاء فاجعل مالك و دمك دون دينك، فانالمسلوب من سلب دينه، و المخروب من خرب دينه گیا(حضرت رسول مقبولؐ)

۳۱۶۔ دین (اہمیت)

اگر تمہیں کسی بلا کا سامنا ہو تو اپنے خون (جان) کے آگے اپنے مال کو لے آؤ اور اگر مصیبت اس سے بھی بڑھ جائے تو اپنے مال اور جان کو اپنے دین کے آگے لے آؤ۔ کیونکہ جس کا دین سلب ہو گیا اس کا سب کچھ جا تا رہا اور جس کا دین تباہ ہو گیا اس کا سب کچھ تباہ ہوا

۳۱۷۔دین

لا دين لمن دان بولاية امام جائر ليس من الله(امام جعفر صادق عليه السلام)

۳۱۷۔ دین اور امام جائر

اس شخص کا کوئی دین نہیں جو کسی ایسے امام کی حکومت کا دین اختیار کرے جو اللہ کی طرف سے مامور نہ ہو

۸ دین ۳۱۔ دین

لا دين لمن دان بطاعة من عصى الله، ولا دين لمن دان بفرية باطل على الله و لا دين لمن دان بجحود شيء من آيات الله (حضرت رسول مقبولؐ)

۳۱۸۔ دین

اس شخص کا کوئی دین نہیں جو خدا کے نافرمان کی اطاعت کرتے ہوئے دین اختیار کرے۔ اس کا کوئی دین نہیں جو خدا پر افترا پردازی کرنے والے کا دین اختیار کرے۔ اس شخص کا کوئی دین نہیں جو کسی آیات خداوندی کے انکار کرنے والے کا دین اختیار کرے

۳۱۹۔ دین حق

منا اثنا عشر مهديا اولهم امير المومنين على ابن ابى طالب عليه السلام، و آخرهم التاسع من ولدى، و هو القائم بالحق،يحيى الله به الارض بعد موتها،و يظهر به الدين الحق على الدين كله و لو كره المشركون.

۳۱۹۔ دینِ حق (امامِ زمانہ کی پیشینگوئی)

ہم میں سے بارہ مہدی ہدایت یافتہ ہیں جن میں پہلے امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں اور آخری میری اولاد سے نویں فرزند (محمد ابن الحسنؑ) وہی حق کے ساتھ قیام کریں گے اللہ ان ہی کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کرے گا اور دین حق کو تمام دینوں پر غالب کرے گا اگرچہ مشرک لوگ برا ہی مانیں (امام حسین علیہ السلام)

۳۲۰۔دین حنیف

احب الادیان الی الله الحنیفية فاذا رایت امتی لا یقولون للظالم انت ظالم فقد تودع منهم

۳۲۰۔دین حنیف

اللہ تعالٰی کے نزدیک سب سے محبوب ترین دین، دین حنیف ہے ۔لہٰذا جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو: ظالم: نہیں کہتے تو سمجھ لو دین ان سے رخصت ہو گیا (حضرت رسول خداؐ)

۳۲۱۔ دین حنیف

بعثت بالحنيفية السمحة و من خالف سنتی فلیس منی (حضرت رسول مقبولؐ)

۳۲۱۔دین حنیف

میں آسانی والے دین حنیف کے ساتھ بھیجا گیا ہوں جو میری سنت کی مخالفت کرے گا وہ مجھ سے نہیں

۳۲۲۔دین (کمال)

ثلاث من كمال الدين:الاخلاص، و اليقين، و التقنع

۳۲۲۔دین (کمال دین)

تین چیزیں ہی دین کا کمال ہیں: اخلاص، یقین اور قناعت (حضرت علیؑ)

۳۲۳۔دین (علامات)

ان لاهل الدين علامات يعرفون بها:صدق الحديث،و اداء الامانة،و الوفاء بالعهد، و صلة الرحمة، و رحمة الضعفاء، و قلة المواتاه للنساء،و بذلالمعروف، و حسن الخلق، وسعة الخلق، و اتباع العلم و ما يقرب اليالله عز و جل طوبی لهم و حسن مآب

۳۲۳۔دین دار کی علامات

متدیّن افراد کی کچھ علامتیں ہیں جن کے ذریعہ وہ پہچانے جاتے ہیں ا۔ سچ بولنا ۲۔ امانت کو ادا کرنا ۳۔ عہد و پیمان کو پورا کرنا ۴۔ صلہ رحمی کرنا ۵۔ کمزوروں پر رحم کرنا ۶۔ عورتوں کے ساتھ کمتر ہمنشینی کرنا ۷۔ نیکیوں کو عام کرنا ۸۔ اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آنا ۹۔ مخلوق کے ساتھ نرمی برتنا ۱۰۔ علم اور ہر اس چیز کی پیروی کرنا جو خدا سے قریب کرے۔ ایسے افراد کے لئے خوش خبری اور نیک انجام ہے (حضرت علی علیہ السلام)

۳۲۴۔دین

ثبات الدين بقوة اليقين

۳۲۴۔دین (پائداری)

دین کی پائداری یقین کی قوت سے ہے (حضرت علیؑ)

۳۲۵۔ دین

سیشد هذا الدین برجال لیس لهم عندالله
خلاق (حضرت رسول خداؐ)

۳۲۵۔ دین (استحکام)

عنقریب یہ دین ایسے افراد کے ذریعے مستحکم کرایا جائے گا
، جن کا خدا کے نزدیک کوئی حصہ نہیں

۳۲۶۔ دَین

ایاکم و الدین فانه هم باللیل و ذل بالنهار

۳۲۶۔ دین (قرض)

قرض لینے سے بچو کیونکہ قرض رات کا غم اور دن کی
رسوائی ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۲۷۔ دَین

من ذهب حقه بغیر بیّنه لم یوجر

۳۲۷۔ دین (قرض)

جس شخص کا حق گواہ کے بغیر ضائع ہو جائے اسے کوئی اجر
نہیں ملتا (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۳۲۸۔ ذکر

ذکر الله مسرة کل متق و لذة کلّ موقن

۳۲۸۔ اللہ کا ذکر

اللہ کا ذکر ہر متقی کی خوشی اور ہر یقین رکھنے والے کے لئے
لذّت ہے (حضرت علی علیہ السلام)

۳۲۹۔ ذکر

علیك بتلاوة القعآن و ذکر الله کثیراً فانّه
ذکر لك فی السماء و نور لك فی الارض

۳۲۹۔ ذکرِ الٰہی کا فائدہ

قرآن کی تلاوت اور بکثرت خدا کی یاد تم پر لازم ہے
کیونکہ اس سے آسمان پر تمھاری یاد ہوگی اور زمین پر نور
ہوگا (حضرت رسول خداؐ)

۳۳۰۔ ذکر

کلّ احد یموت عطشان الاّ ذاکر الله

۳۳۰۔ ذکر (فائدہ)

ہر شخص پیاسا ہو کر مرے گا سوائے اس کے جو خدا کا ذکر
کرتا رہتا ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۳۱۔ ذکر

لا تزال مصلّیاً قانتاً ذکرت الله قائماً و
قاعدا او فی سرقك او فی نادیك او حیثما
کنت

۳۳۱۔ ذکر

جب تک تو اللہ کو یاد کرتا رہتا ہے، خواہ کھڑا ہو کر یا
بیٹھ کر بازار میں یا محفل میں یا جہاں بھی ہوتا ہے،
ہمیشہ نماز اور قنوت کی حالت میں ہوتا ہے
(رسول خداؐ)

۳۳۲۔ذکر

فی التورات مکتوب۔۔۔یا موسیٰ !اذکرنی فی خلواتك و عند سرور لذّاتك اذکرك عند غفلاتك

۳۳۲۔ خلوت میں ذکر

تورات میں لکھا ہے :اے موسیٰ!تم مجھے خلوتوں اور لذتوں کے سرور میں یاد کرو میں تمھاری غفلتوں کے موقع پر یاد کروں گا(امام محمد باقر علیہ السلام)

۳۳۳۔ذکر

من اشتغل بذکر الناس قطعه الله سبحانه عن ذکره

۳۳۳۔بندوں کا ذکر

جو شخص لوگوں کے ذکر میں مشغول ہو جاتا ہے اللہ سبحانہ اسے اپنے ذکر سے علیٰحدہ کر دیتا ہے۔
(حضرت علیؑ)

۳۳٤۔ذکر

خیر الذکر الخفی

۳۳۴۔ذکر خفی

بہترین ذکر،ذکرِ خفی ہے(حضرت رسول خداؐ)

۳۳۵۔ذلّت

ساعة ذلّ لا تفی بعزّ الدھر

۳۳۵۔ذلت

ذلت کی ایک گھڑی،عزت کے زمانے کے برابر نہیں ہو سکتی(حضرت علیؑ)

۳۳٦۔ ذلّت

لا ذلّ کذلّ الطمع

۳۳۶۔لالچ کی ذلت

لالچ کی ذلت جیسی کوئی ذلت نہیں(امام محمد باقرؑ)

۳۳۷۔ ذلّت

اذلّ الناس من اھان الناس

۳۳۷۔ذلیل آدمی

ذلیل ترین آدمی وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو ذلیل کرے
(حضرت رسول خداؐ)

۳۳۸۔ ذنب

ما ظفر من ظفر بالاثم والغالب بالشرّ مغلوب

۳۳۸۔ذنب(گناہ)

گناہ کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے والا(حقیقی طور پر)کامیاب نہیں ہوتا۔برائی کے ذریعے غالب آنے والا مغلوب ہی ہوتا ہے(حضرت علیؑ)

۳۳۹۔ذنب

انّ العقلا، ترکوا فضول الدنیا فکیف الذنوب،و ترک الدنیا من الفضل و ترک الذنوب من الفرض

۳۳۹۔ذنب (ترک گناہ)

صاحبان عقل تو دنیا کی فضول باتوں کو ترک کر چکے ہوتے ہیں مگر گناہوں کو کیسے ترک نہیں کر چکے ہوتے ،دنیا کو ترک کر دینا ایک فضیلت ہے جبکہ گناہوں کو ترک کر دینا فریضہ ہے (امام موسیٰ کاظمؑ)

۳۴۰۔ذنب

اعظم الذنوب عندالله ذنب صغر عند صاحبه

۳۴۰۔ذنب (سب سے بڑا گناہ)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ وہ ہے جسے گناہگار چھوٹا سمجھے (حضرت علیؑ)

۳۴۱۔ذنب

من ارتکب الذّنب فی الخلا، لم یعبا، الله به

۳۴۱۔ذنب (پوشیدہ)

جو شخص خلوت میں گناہ کرتا ہے اللہ اس پر پردہ نہیں ڈالتا (اسے خاموش کر دیتا ہے)۔(امام محمد باقرؑ)

۳۴۲۔ذنب

الکبائر سبع:قتل المومن متعمدا و قذف المحصنة و الفرار من الزحف،و التعرّب بعد الهجره ، و اکل مال الیتیم ظلماً،و اکل الربا بعد البیّنة و کلّ ما اوجب الله علیه النار

۳۴۲،ذنب (گناہان کبیرہ)

گناہان کبیرہ سات ہیں :

۱۔جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کر دینا

۲۔پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا

۳۔میدان جہاد سے فرار کرنا

۴۔ہجرت کے بعد صحرا نشینی اختیار کرنا

۵۔ظلم وزیادتی کے ساتھ یتیم کا مال کھانا

۶۔ظاہر ہو جانے کے بعد سود کا کھانا

۷۔اور ہر وہ گناہ جس پر اللہ تعالےٰ نے جہنم کو واجب قرار دے دیا ہے۔(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٣٤٣۔ذنب

ثلاثة من الذنوب تعجّل عقوبتها و لا توخّر الى الأخرة:عقوق الوالدين،و البغى على الناس، و كفر الاحسان

۳۴۳۔ذنب (دنیامیں سزا)

تین گناہ ایسے ہیں جن کی سزا دنیا میں ہی مل جاتی ہے اور آخرت کے لئے موخر نہیں کی جاتی،والدین کی نافرمانی۔لوگوں کے ساتھ سرکشی۔احسان فراموشی

(حضرت رسول مقبولؐ)

٣٤٤۔ ذنب

ثلاث حصال لا يموت صاحبهنّ حتى يرى و با لهنّ:البغى،و قطيعة الرحم، واليمن الكاذبة

۳۴۴۔ذنب

تین گناہ ایسے ہیں جن کا ارتکاب کرنے والے مرنے سے پہلے سزا پالیتے ہیں،سرکشی۔قطع رحمی۔جھوٹی قسم(امام محمد باقر علیہ السلام)

٣٤٥۔ ذنب

انّ المومن اذا قارف الذّنوب ابتلى بها بالفقر فان كان فى ذالك كفّارة لذنوبه و الّا ابتلى با لمرض،فانّ كان ذلك كفّارة لذنوبه و الّا ابتلى بالخوف من السلطان يطلبه، فانّ كان ذلك كفّارة الذنوب و الّا ضيق عليه عند خروج نفسه حتى يلقى الله حين يلقاه و ما له من ذنب يدّعيه عليه فيا مربه الى الجنّه

۳۴۵۔ذنب (کفارہ گناہ)

جب مومن کسی گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کی وجہ سے وہ فقر و تنگدستی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔اگر یہ اس کا کفّارہ ہو جائے(تو بہتر)ورنہ وہ بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے اگر یہ اس کا کفّارہ ہو جائے(تو بہتر)ورنہ وہ بادشاہ کی طرف سے خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے جسے وہ طلب کرتا رہتا ہے اگر یہ اس کا کفّارہ ہو جائے(تو بہتر)ورنہ اس کی روح نکلتے وقت اس پر تنگی کی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ خداوند تعالےٰ سے اس حالت میں ملاقات کرتا ہے کہ اس پر ایسا کوئی گناہ نہیں ہوتا جس کا اس سے مواخذہ کیا جائے۔اس لئے اللہ تعالےٰ اسے بہشت میں جانے کا حکم دے دیتا ہے

(حضرت رسول خداؐ)

٣٤٦۔ذنب(كفّاره)

ما من احد من شيعة علیّ اصبح صبيحة اتى بسيئة او ارتكب ذنبا الّا امسى و قد ناله غمّ حطّ عنه سيّئة فكيف يجرى عليه القلم

۳۴۶۔ذنب(کفارہ)

کوئی شیعہ علیؑ ایسا نہیں ہوتا جو صبح کے وقت برائی کرتا ہے، یا کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے مگر شام ہوتے ہی اسے رنج و غم گھیر لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں تو اس کا مواخذہ کیونکر ہوگا؟

(امام رضا علیہ السلام)

٣٤٧۔ذنب (كفّاره)

من لم يقدر على ما يكفّر به ذنوبه فليكثر من الصلاة على محمد و آل محمد فانها تهدم الذّنوب هدما

۳۴۷۔ذنب(کفارہ)

جو شخص ایسے اعمال نہ بجالا سکتا ہو جن سے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو تو اسے چاہئے کہ کثرت کے ساتھ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود بھیجا کرے۔ کیونکہ اس طرح سے اس کے گناہوں کا قلع قمع ہو جاتا ہے

(امام رضا علیہ السلام)

٣٤٨۔ذنب (كفّاره)

الموت كفّاره لذنوب المومنين

۳۴۸۔ذنب(کفارہ)

موت مومن کے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے

(حضرت رسول خداؐ)

٣٤٩۔رياست

لا تطلبن ان تكون راسا فتكون ذنبا

۳۴۹۔ریاست(سرداری)

سردار بننے کی کوشش نہ کرو کہ رعایا بن جاؤ

(محمد باقر علیہ السلام)

٣٥٠۔رياست

آفت العلماء حب الرياسة

۳۵۰۔ریاست(سرداری)

علماء کی آفت سرداری کی طلب ہے (حضرت علیؑ)

٣٥١۔رياست

من جاد ساد و من كثر ماله راس

۳۵۱۔ریاست(سرداری)

جو سخاوت کرتا ہے سردار بن جاتا ہے
اور جس کا مال زیادہ ہوتا ہے وہ رئیس بن جاتا ہے

(حضرت علیؑ)

۳۵۲۔رویاء

اذا رایٰ احدکم الرویا الحسنة فلیفسرها ولیخبربها و اذا رای الرویا القبیحة فلا یفسرها و لا یخبرها

۳۵۲۔رویاء(خواب)

جب تم میں کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو اس کی تعبیر بھی بیان کرے اور اسے دوسروں کو بھی بتائے اور جب کوئی برا خواب دیکھے تو نہ اس کی تعبیر بیان کرے اور نہ ہی دوسروں کو بتائے (حضرت رسول خداؐ)

۳۵۳۔رویاء

من اکثر المنام رای الاحلام

۳۵۳۔رویاء(خواب)

جو زیادہ سوئے گا پریشان خواب دیکھے گا (امام حسن عسکری علیہ السلام)

۳۵۴۔ریا

المرائی ظاهره جمیل و باطنه علیل

۳۵۴۔ریاکار

ریاکار کا ظاہر جمیل اور باطن مریض ہوتا ہے (رسول خداؐ)

۳۵۵۔ریا

ابغض العباد الی الله تعالیٰ من کان ثوباه خیرا من عمله:ان تکون ثیابه ثیاب الانبیاء و عمله عمل الجبارین

۳۵۵۔ریاکار کا لباس

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ انسان وہ ہے جس کے کپڑے اس کے عمل سے بہتر ہوں، یعنی اس کا لباس تو نبیوں والا ہو لیکن عمل جباروں والا ہو (حضرت رسول خداؐ)

۳۵۶۔ریا

ان المرائی ینادی یوم القیامة یا فاجر!یا غادر! یا مرائی!اضل عملك،و بطل اجرك اذهب فخذ اجرك ممن كنت تعمل له.

۳۵۶۔ریاکار اور قیامت

ریاکار کو یوم قیامت یوں بلایا جائے گا: اے فاجر! اے غادر! اے ریاکار! تیرا عمل ضائع ہو گیا اور تیرا اجر باطل ہو گیا، جا اور اپنا اجر اس شخص سے جا کر مانگ جس کے لئے تو عمل کرتا ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۵۷۔ریا

انّ الله تعالیٰ لا یقبل عملا فیه مثقال ذرّة من رئاء

۳۵۷۔ریاکار

اللہ تبارک تعالےٰ اس عمل کو قبول نہیں فرماتا جس میں ذرہ برابر بھی ریا ہو (حضرت رسول خداؐ)

۳۵۸۔ریا

اعلموا انّ یسیر الریاء شرک

۳۵۸۔ریااور شرک

جان لو کہ تھوڑی سی ریا بھی شرک ہے (حضرت علیؑ)

۳۵۹۔ریا

اما علامة المرائی فاربعة: یحرص فی العمل لله اذا کان عنده احد و یکسل اذا کان وحده، و یحرص فی کلّ امره علی المحمدة، و یحسن سمته بجهده.

۳۵۹۔ریاکار (علامات)

ریاکار کی چار علامتیں ہیں :
۱۔جب اس کے پاس کوئی ہوتا ہے تو وہ اللہ کے لئے عمل میں حرص کرتا ہے،
۲۔جب تنہا ہوتا ہے تو سستی سے عمل کرتا ہے
۳۔اپنے تمام امور میں لوگوں کی ستائش کے لئے حرص سے کام لیتا ہے ۴۔اپنی تمام جدو جہد کو شہرت کے لئے بنا سنوار کر انجام دیتا ہے
(حضرت رسول مقبولؐ)

۳۶۰۔ریا (عمل مخفی)

المستتر بالحسنة تعدل سبعین حسنه

۳۶۰۔ریا (مخفی عمل)

چھپا کر کی جانے والی نیکی ستر نیکیوں کے برابر ہوتی ہے (امام رضا علیہ السلام)

۳۶۱۔ریا (مخفی عمل)

من کنوز الجنّه اخفاء العمل و الصبر علی الرزایا، و کتمان المصائب.

۳۶۱۔ریا (عمل مخفی)

جنت کے خزانوں میں سے ہیں : عمل کا مخفی رکھنا، مصیبتوں پر صبر کرنا اور مصائب کو چھپانا
(حضرت علیؑ)

۳۶۲۔رائے

امحضوا الرای مخض السقاء ینتج سدید الاراء

۳۶۲۔پختہ رائے

رائے پر خوب غور و خوض کرو جس طرح مکھن نکالنے کے لئے مشک کو خوب ہلایا جاتا ہے کہ اس سے صحیح اور پختہ رائے پیدا ہوگی (حضرت علیؑ)

۳۶۳۔ رائے

المستبد برایه موقوف علی مداحض الذّلل

۳۶۳۔ خودرائی

خودرائے انسان لغزشوں کے کنارے پر کھڑا ہوتا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۳٦٤۔ رائے

لا یعرف الرای الا عند الغضب

۳۶۴۔ رائے

رائے کی پہچان صرف غصے کی حالت میں ہوتی ہے (امام حسن علیہ السلام)

۳٦٥۔ رائے

من احجم عن الرای وعییت به الحیل کان الرفق مفتاحه

۳۶۵۔ رائے اور نرمی

جس شخص کو کوئی رائے نہ مل سکے اور ہر قسم کی تدبیریں اسے عاجز کردیں تو نرم روی اس کی کنجی بن جاتی ہے (امام حسین علیہ السلام)

۳٦٦۔ رائے

تعمل هذه الامة برهة من کتاب الله ثمّ تعمل برهة بسنة رسول الله ثمّ تعمل بالرای فقد ضلّوا و اضلّوا

۳۶۶۔ رائے

یہ امت کچھ زمانے تک کتاب خدا پر عمل کرے گی، پھر کچھ زمانے تک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل کرے گی پھر اپنی رائے پر عمل کرے گی۔ ایسے لوگ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے (حضرت رسول خداؐ)

۳٦٧۔ رائے (اجتهاد)

من قال فی الدین برایه فقد اتهمنی

۳۶۷۔ رائے (اجتہاد)

جو شخص دین میں اپنی رائے کا قائل ہوا اس نے مجھ پر تہمت لگائی (حضرت رسول مقبولؐ)

۳٦٨۔ ربا

انّ الله عزّ و جلّ لعن اکل الربا و موکله و کتابه و شاهدیه

۳۶۸۔ ربا (سود)

خداوند عزّوجلّ نے سود کھانے والے، اس کے موکل، کاتب اور گواہوں سب پر لعنت کی ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۶۹۔ربا

درهم ربا اعظم عند الله من ثلاثين زنية كلها بذات محرم مثل خالة و عمّة

۳۶۹۔ربا (سود)

سود کا ایک درھم اللہ تعالیٰ کے نزدیک تیس مرتبہ زنا سے بدتر ہے اور زنا بھی وہ جو خالہ یا پھوپھی جیسی محرم کے ساتھ کیا جائے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۳۷۰۔ربا

من اتجر بغير فقه ارتطم في الرّبا ثمّ ارتطم

۳۷۰۔ربا (سود اور فقہ)

جو شخص فقہ کا علم حاصل کئے بغیر تجارت کرے گا وہ سود میں ملوث ہو ہی جائے گا (حضرت علیؑ)

۳۷۱۔ربا

الا انّ اربى الربا شتم الا عراض و اشدّ الشتم الهجاء و الراوية احد الشاتمين

۳۷۱۔ربا (سود اور گالی دینا)

آگاہ ہو کہ بہت بڑا سود عزتوں کو گالی دینا ہے، بدترین گالی کسی کو ننگی گالی دینا ہے اور اسے بیان کرنے والا بھی گالی دینے والا ہوتا ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۷۲۔ رجعت

اول من ارجع الى الدناء الحسين بن على عليه السلام فيملك حتى يسقط.حاجباه على عينيه من الكبر...

۳۷۲۔رجعت اور امام حسینؑ

سب سے پہلے جس شخص کی قبر کی زمین شق ہوگی اور وہ دنیا میں رجعت کرے گا وہ حسین ابن علی علیہ السلام ہوں گے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۳۷۳۔رجاء

اياك و الرجاء الكاذب فانّه يوقعك في الخوف الصادق

۳۷۳۔رجاء (امید)

جھوٹی امیدوں سے بچو کیونکہ وہ تمہیں سچے خوف میں مبتلا کردیں گی (امام محمد باقر علیہ السلام)

۳۷۴۔ رجاء

اجعلو اكل رجائكم الله و لا ترجوا احدا اسواه، فانّه ما رجى احد غير الله الّا خاب

۳۷۴۔رجاء (اللہ سے امید)

تمام امیدیں اللہ تعالیٰ سے وابستہ رکھو۔اس کے علاوہ کسی سے امید نہ رکھو، کیونکہ جو شخص خدا کے علاوہ کسی سے امیدیں وابستہ کرلیتا ہے وہ ناکام ہو جاتا ہے (حضرت علیؑ)

۳۷۵۔رجاء

کن لما لا ترجو ارجی منك لما ترجو، فانّ موسیٰ علیه السلام ذهب یقتبس نارا فانصرف الیهم و هو نبی مرسل

۳۷۵۔رجاءِ امید

جہاں تمہیں امید ہو وہاں سے بڑھ کر ایسی جگہ امید رکھو جہاں تمہیں کوئی امید نہ ہو، کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام آگ لینے گئے، جب واپس آئے تو نبی مرسل تھے (امام جعفر صادق)

۳۷۶۔رحم

من لا یرحم لا یرحم

۳۷۶۔ رحم

جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی کوئی رحم نہیں کرتا (حضرت رسول خداؐ)

۳۷۷۔رحم

انّما یرحم الله من عباده الرّحماء

۳۷۷۔اللہ کا رحم

اللہ تعالیٰ صرف رحم کرنے والے اپنے بندوں پر ہی رحم کرتا ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۷۸۔رحمت

لن یدخل الجنّة احد الاّ برحمة الله، قالوا:و لا انت؟قالوا:و لا انا الّا یتغمّدنی الله

۳۷۸۔رحمت الٰہی

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر کوئی جنت میں نہیں جا سکے گا۔ لوگوں نے پوچھا! آپؐ بھی یا رسول اللہ! فرمایا! ہاں! میں بھی، جب تک رحمت الٰہی مجھے ڈھانپ نہ لے (حضرت رسول خداؐ)

۳۷۹۔رحمت

تعرّض للرحمه و عفو الله بحسن المراجعة، واستعن علی حسن المراجعة بخالص الدّعاء والمناجات فی الظلم

۳۷۹۔مناجات رحمت ہے

اللہ کی بارگاہ میں اچھی طرح رجوع کر کے اپنے آپ کو اس کی رحمت اور بخشش کے لئے پیش کرو اور اچھی طرح رجوع کرنے کے لئے رات کی تاریکیوں میں خالص دعا و مناجات کے ذریعے اس سے مدد حاصل کرو (امام محمد باقر علیہ السلام)

٣٨٠۔رحمت

الا انّ رجب شهر الله الآصم، و هو شهر عظیم، و انّما سمّی الاصمّ لانّه لا یقارنه شهر من الشهور حرمة و فضلا عندالله تبارك و تعالی (حضرت رسول خداؐ)

٣٨٠۔رحمت اور ماہِ رجب

آگاہ رہو کہ ماہِ رجب خدا کا محکم اور مضبوط مہینہ ہے، بہت عظمت والا مہینہ ہے۔اسے محکم اور مضبوط اس لئے کہا گیا ہے کہ تمام مہینوں میں کوئی بھی مہینہ اللہ کے نزدیک اس کی حرمت اور فضیلت کے برابر نہیں

٣٨١۔رحم (صله رحمی)

اعجل الخیر ثوابا صلة الرّحم

٣٨١۔رحم (صلہ رحمی)

جس چیز کی وجہ سے ثواب بہت جلد ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے) حضرت رسول خداؐ)

٣٨٢۔رحم (صله رحمی)

صلة الارحام تذکّی الاعمال و تنمی الاموال ،و تدفع البلویٰ و تنسی من الاجل

٣٨٢۔رحم (صلہ رحمی)

صلہ رحمی اعمال کو پاکیزہ کرتی ہے، مالوں کو بڑھاتی ہے، بلاؤں کو دور کرتی ہے اور عمر کو دراز کرتی ہے

(امام محمد باقر علیہ السلام)

٣٨٣۔رحم (قطع رحمی)

الذّنوب الّتی تعجل الفناء قطیعة الرّحم

٣٨٣۔رحم (قطع رحمی)

جو گناہ زندگی کے جلد خاتمے کا موجب بنتے ہیں ان میں سے ایک قطع رحمی ہے (امام جعفر صادقؑ)

٣٨٤۔رخصت (رعایت)

انّ الله یحب ان یؤخذ برخصه کما یحب ان یؤخذ بعزائمه

٣٨٤۔رخصت (رعایت)

اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کی رعایت کو اختیار کیا جائے جس طرح اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کے محکم امور کو اپنایا جائے

(حضرت رسول خداؐ)

٣٨٥۔رخصت (رعایت)

علیکم برخصة الله الّتی رخّص لکم

٣٨٥۔رعایت

اللہ تعالیٰ نے تمھارے لئے جو رعایات مقرر فرمائی ہیں انھیں اختیار کرو (حضرت رسول خداؐ)

٣٨٦۔بشارتِ قائمِ آلِ محمد

من المحتوم الّذی لا تبدیل له عند الله قیام قائمنا،فمن شك فیما اقول، لقی الله و هو به کافر و له جاحد

٣٨٦۔ قائم آلِ محمد کی بشارت

جو چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک حتمی ہے اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی رونما نہیں ہوگی، وہ قائم (آل محمدؑ) کا قیام ہے اور جو شخص میری اس بات میں شک کرے وہ کفر کی حالت میں خدا سے ملاقات کرے گا اور اس کے منکر کی حیثیت سے اس سے ملے گا (امام محمد باقرؑ)

٣٨٧۔رزق

عیاله الخالق ،ضمن ارزاقهم، و قدر اقواتهم

٣٨٧۔ رزق، اللہ کی ذمہ داری

ساری مخلوق اس (اللہ) کا کنبہ ہے، اس نے سب کے لئے رزق کا ذمہ لے لیا ہے اور ان کے لئے روزی مقرر کر رکھی ہے (حضرت علیؑ)

٣٨٨۔رزق

لو جرت الارزاق با لالباب و العقول لم تعش البهائم و الحمقی

٣٨٨۔ رزق اور عقل

اگر رزق کا تعلق عقل و خرد سے ہوتا تو چوپائے اور احمق زندہ ہی نہ رہتے (حضرت علیؑ)

٣٨٩۔رزق

انّ الرزق یطلبه العبد کما یطلبه أجله

٣٨٩۔ رزق کی تلاش

رزق بندے کو ایسے تلاش کرتا ہے جیسے اس کی موت اس کو تلاش کرتی ہے (حضرت رسول خداؐ)

٣٩٠۔رزق

لا تهتم لرزق غد فانّ کلّ غد یاتی برزقه

٣٩٠۔ کل کا رزق

کل کے رزق کی فکر نہ کرو کیونکہ کل اپنا رزق خود لے کر آئے گی (حضرت رسول خداؐ)

٣٩١۔رزق

مواساة الاخ فی الله یزید فی الرزق

٣٩١۔ رزق اور صلۂ رحمی

خدا کی راہ میں اپنے بھائی سے غم گساری رزق کو زیادہ کر دیتی ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۹۲۔رزق

من اکل من کدّ یده مرّ علی الصراط کالبرق الخاطف

۳۹۲۔رزق

جو شخص اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھاتا ہے وہ پل صراط پر سے برق رفتاری سے گذر جائے گا
(حضرت رسول خداؐ)

۳۹۳۔ رزق

کان امیر المومنین علیه السلام یضرب بالمر و یستخرج الارضین، و انه اعتق الف مملوك من كدّ یده

۳۹۳۔ حضرت علیؑ اور رزق

حضرت امیر المومنین علیہ السلام بیلچے سے زمین کھودا کرتے تھے۔اپنے ہاتوں کی اسی کمائی سے انھوں نے ایک ہزار غلام آزاد کرائے (امام جعفر صادقؑ)

۳۹٤۔رزق

ما من عبد استحیا من الحلال الّا ابتلاه الله بالحرام

۳۹۴۔رزق

جو بندہ حلال کے حصول سے شرم کرتا ہے اللہ تعالی اسے حرام سے دوچار کر دیتا ہے (حضرت رسول خداؐ)

۳۹۵۔رشوت

یا علیؑ! من السحت: ثمن المیتة، و ثمن الکلب، و ثمن الخمر، و مهر الزّانیة، و الرشوة فی الحکم، و اجر الکاهن

۳۹۵۔رشوت

یاعلیؑ! مردار کی قیمت، شراب کی قیمت، زناکار عورت کا مہر، فیصلہ کرنے میں رشوت لینا اور کاہن کو اجرت دینا سب حرام ہیں (حضرت رسول خداؐ)

۳۹٦۔ رشوت

ایاکم والرشوة فانها محض الکفر ولا یشمّ صاحب الرشوة ریح الجنّه

۳۹۶۔رشوت لینا کفر ہے

رشوت سے بچتے رہو کیونکہ وہ خالص کفر ہے اور رشوت لینے والا جنّت کی خوشبو نہیں سونگھے گا (حضرت رسول خداؐ)

۳۹۷۔رشوت

الراشی والمرتشی کلاهما فی النار

۳۹۷۔رشوت (راشی کا مقام)

رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں جہنمی ہیں (حضرت رسول خدا)

۳۹۸۔رضاعت

استرضع لولدك بلبن الحسان و ایّاك و القباح،فان اللبن قد یعدی

۳۹۸۔رضاعت

اپنی اولاد کو خوبرو عورتوں کا دودھ پلاؤ اور بد شکل عورتوں کے دودھ سے بچو کیونکہ کبھی کبھی دودھ موثر بھی ہوتا ہے (امام محمد باقر علیہ السلام)

۳۹۹۔رضا

اعبد الله فی الرّضا فان لم تستطع ففی الصّبر علی ما تکره خیر کثیر

۳۹۹۔عبادت اور تسلیم ورضا

تسلیم ورضا کے ساتھ اللہ کی عبادت کرو اور اگر اس کی قدرت نہیں رکھتے تو جو بات تم ناپسند کرتے ہو اس پر صبر کرنے میں بہت ہی بہتری ہے

(حضرت رسولؐ خدا)

۴۰۰۔ رضا

اجدر الاشیاء بصدق الایمان، الرضا و التسلیم

۴۰۰۔ایمان اور رضا

سچے ایمان کے شایان شان تسلیم ورضا ہے

(حضرت علیؑ)

۴۰۱۔رضا

...انا الضامن لمن لا یهجس فی قلبه آلّا الرّضا ان یدعوا الله فیستجاب الله

۴۰۱۔خیالِ رضائے الٰہی

جس کے دل میں سوائے رضائے الٰہی کے کوئی اور بات نہ آنے پائے میں اسے اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ وہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے جو دعا مانگے گا پوری ہوگی (امام حسن علیہ السلام)

۴۰۲۔رضا

علامة رضی الله سبحانه عن العبد ،رضاه بما قضی به سبحانه له و علیه

۴۰۲۔راضی بہ رضا

اللہ تبارک وتعالیٰ کی اپنے بندے سے خوشنودی کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنے رب کی قضا پر راضی ہوتا ہے خواہ وہ اس کے لئے نفع ہو یا نقصان میں

(حضرت علی علیہ السلام)

٤٠٣۔رفیق

نسال الله منازل الشهداء و معايشة السعداء و مرافقة الانبياء

۴۰۳۔انبیاء کی رفاقت

ہم اللہ تبارک و تعالیٰ سے شہیدوں کی منزلت، نیکوں کی ہمدمی اور انبیاء کی رفاقت کا سوال کرتے ہیں (حضرت علیؑ)

٤٠٤۔رفیق

انّ الله عزّ و جلّ رفيق، رفيق يحبّ الرّفق في الامر كلّه

۴۰۴۔رفیق

اللہ عزّ و جل مہربان ہے اور تمام امور میں مہربانی کو پسند فرماتا ہے (حضرت رسول خداؐ)

٤٠٥۔رفق

اياكم و التعمّق في الدّين، فانّ الله قد جعله سهلا، فخذوا منه ما تطيقون، فانّ الله قد جعله ما دام من عمل صالح، و ان كان يسيرا

۴۰۵۔رفق (دین میں نرمی)

دین کے بارے میں زیادہ گہرائی میں پڑنے سے اجتناب کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دین کو آسان بنایا ہے، لہٰذا تم اس کی جس قدر طاقت رکھتے ہو اسے اپناؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ پائداری سے انجام پانے والے نیک عمل کو پسند کرتا ہے خواہ وہ مختصر ہی ہو (حضرت رسول خداؐ)

٤٠٦۔رفق

انّ شئت ان تكرم فلن، و ان شئت ان تهان فاخشن

۴۰۶۔نرم برتاؤ

اگر چاہتے ہو کہ تمھاری عزت کی جائے تو نرمی اختیار کرو اور اگر چاہتے ہو کہ تمھاری توہین کی جائے تو سختی اختیار کرو (امام جعفر صادق علیہ السلام)

اللهم صلّ علیٰ محمد و آل محمد

۴۰۷۔راقبہ

ینبغی ان یکون الرجل مهیمنا علی نفسه، مراقبا قلبه حافظا لسانه

۴۰۷۔ راقبہ (نگرانی)

انسان کو چاہئے کہ وہ اپنا نگران خود آپ ہی بنے۔ اپنے دل کی نگرانی کرے اور اپنی زبان کی حفاظت کرے (حضرت علیؑ)

۴۰۸۔راقبہ

فاز من اصلح عمل یومه و استدرك فوارط امسه

۴۰۸۔ نگرانی

جس شخص نے اپنے آج کے عمل کو درست انجام دیا وہ کامیاب ہو گیا اس نے اپنا تدارک کر لیا اور اس نے اپنے گذشتہ کل کے اعمال پر پردہ پوشی کر لی (حضرت علیؑ)

۴۰۹۔راقبہ

لیس منّا من لم یحاسب نفسه فی کل یوم فان عمل حسنا استزاد الله و ان عمل سیئا استغفر الله منه و تاب الیه

۴۰۹۔ نگرانی، محاسبۂ نفس

جو شخص اپنا محاسبہ روزانہ نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ چنانچہ محاسبہ کرے اور اگر اس دن اچھے اعمال بجالایا ہو تو اللہ تبارک و تعالیٰ سے ان کے زیادہ ہونے کی درخواست کرے اور اگر برے عمل کئے ہوں تو خدا سے معافی مانگے اور توبہ کرے
(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۴۱۰۔ ماہ رمضان

لو یعلم العبد ما فی رمضان لودّ ان یکون رمضان السنة

۴۱۰۔ ماہ رمضان کی برکات

اگر بندے کو معلوم ہو جائے کہ ماہ رمضان میں کیا کچھ برکات ہیں تو وہ اس بات کو دوست رکھے گا کہ تمام سال ہی ماہ رمضان رہے (حضرت رسول خداؐ)

۴۱۱۔ماہ رمضان

انّ الشقی من حرم غفران الله فی هذا الشهر العظیم

۴۱۱۔ ماہ رمضان

بد بخت ہے وہ انسان جو اس عظیم مہینے میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی مغفرت سے محروم رہ جائے (رسول اکرمؐ)

۴۱۲۔ رہبانیت

لیس فی امتی رھبانیة و لا سیاحة و لا زم یعنی سکوت

۴۱۲۔ رہبانیت اور اسلام

میری امت میں نہ تو رہبانیت ہے نہ دنیا سے بے تعلق ہو کر عبادت کرنا ہے اور نہ ہی چپ سادھنا ہے
(حضرت رسول خداؐ)

۴۱۳۔ روح

المودة تعاطف القلوب فی ایتلاف الارواح

۴۱۳۔ روح

ارواح کے ایک دوسرے کے ساتھ مانوس ہونے کی وجہ سے محبت دلوں میں جاں گزیں ہوتی ہے (حضرت علیؑ)

۴۱۴۔ روح

ان للجسم ستة احوال: الصحه، والمرض، والموت، والحیاة، والنوم، والیقظه، و کذلك الروح، فحیاتها علمها، و موتها جهلها، و مرضها شکها، و صحتها یقینها، و نومها غفلتها، و یقظتها حفظها

۴۱۴۔ روح (حالتیں)

جسم کو چھ قسم کی حالتوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے: ۱۔ صحت۔ ۲۔ بیماری، ۳۔ موت، ۴۔ زندگی، ۵۔ نیند، ۶۔ بیداری۔ اسی طرح روح پر بھی چھ حالتیں طاری ہوتی ہیں چنانچہ: ۱۔ اس کی زندگی علم ہے
۲۔ اس کی موت جہالت ہے ۳۔ اس کی بیماری شک ہے ۴۔ اس کی صحت و تندرستی یقین ہے
۵۔ اس کی نیند غفلت ہے
۶۔ اس کی بیداری اس کا حافظہ ہے
(حضرت علی علیہ السلام)

۴۱۵۔ راحت

من استطاع ان یمتع نفسه من اربعة اشیاء فهو خلیق بان لا ینزل به مکروه ابدا قیل: و ما هن یا امیر المومنین؟ قال: العجلة، و اللجاجة و العجب، و التوانی

۴۱۵۔ راحت (حقیقت)

جو شخص اپنے آپ کو چار چیزوں سے روک سکتا ہے وہ اس لائق ہے کہ اسے کبھی کوئی ناگوار معاملہ در پیش نہ ہو، پوچھا گیا وہ کیا ہیں، فرمایا، ۱۔ جلد بازی ۲ مناقشت ۳۔ خود پسندی ۴۔ سستی (حضرت علیؑ)

٤١٦۔ریاضت

جوعوابطونكم، واظمئوا اكبادكم، و اعروا اجسادكم، و طهّروا قلوبكم، عساكم ان تجاوزوا الملاء الاعلىٰ

۴۱۶۔ریاضت

اپنے شکموں کو بھوکا، اپنے جگر کو پیاسا، اپنے جسموں کو کم لباس اور اپنے دلوں کو پاکیزہ رکھو، ہو سکتا ہے کہ اس طرح تم ملاء اعلیٰ سے بھی آگے نکل جاؤ

(حضرت رسول اکرمؐ)

٤١٧۔زراعت (صدقه جاريه)

ستّ خصال ينتفع بها المومن من بعد موته ولد صالح يستغفرله، و مصحف يقرانه، و قليب يحفره و غرس يغرسه، و صدقة ماء يجريه، و سنّة حسنة يوئخذ بها بعده

۴۱۷۔زراعت (صدقہ جاریہ)

چھ خوبیاں ایسی ہیں کہ مرنے کے بعد بھی مومن ان سے بہرہ مند ہوتا ہے

۱۔ نیک بیٹا جو اس کے لئے استغفار کرے

۲۔ قرآن مجید جو اس کی طرف سے پڑھا جائے

۳۔ جو کنواں وہ کھودتا ہے

۴۔ جو درخت وہ لگاتا ہے

۵۔ پانی کا صدقہ جاریہ

۶۔ اچھائی اور نیکی کی ایسی رسم جو اس کے بعد چلتی رہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٤١٨۔زكوٰة

الزكوٰة قنطرة الاسلام فمن اداها جاز القنطرة و من منعها احتبس دونها و هى تطفى، غضب الرّب

۴۱۸۔زکوٰۃ اور صراط

زکوٰۃ اسلام کا پل ہے جو شخص اسے ادا کرے گا وہ پل صراط کو عبور کر جائے گا اور جو شخص اسے روکے رکھے گا وہ پل پر روک لیا جائے گا۔ یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے غضب کو بجھا دیتی ہے

(حضرت رسول خداؐ)

٤١٩۔زكوٰة

ما نقصت زكوٰة من مال قطّ

۴۱۹۔زکوٰۃ

زکوٰۃ کبھی کسی مال کو کم نہیں کرتی

(امام حسن علیہ السلام)

٤٢٠۔ زکوٰۃ

زکوٰۃ الجمال العفاف
زکوٰۃ الظفر الاحسان
زکوٰۃ الصحۃ السعی فی طاعۃ اللہ
زکوٰۃ الشجاعۃ الجہاد فی سبیل اللہ
زکوٰۃ النعم اصطناع المعروف
زکوٰۃ العلم بذلہ لمستحقّہ و اجہاد النفس

۴۲۰۔ اللہ کے انعامات کی زکوٰۃ

حسن وجمال کی زکوٰۃ پاکدامنی ہے
فتح وکامرانی کی زکوٰۃ حسن سلوک ہے
تندرستی کی زکوٰۃ اللہ کی اطاعت میں سعی ہے
شجاعت کی زکوٰۃ راہ خدا میں جہاد ہے
نعمتوں کی زکوٰۃ نیکی کمانا ہے
علم کی زکوٰۃ مستحق علم کے لئے اسے خرچ کرنا اور اپنے آپ کو مشقت میں ڈالنا ہے
(حضرت علی علیہ السلام)

٤٢١۔ زکوٰۃ

زکوٰۃ البدن الجہاد والصیام

۴۲۱۔ بدن کی زکوٰۃ

بدن کی زکوٰۃ جہاد اور روزے ہیں (حضرت علی)

٤٢٢۔ تزکیہ

ثلاثۃ لا یکلمہم اللہ و لا ینظر الیہم یوم القیامۃ و لا یزکیہم ولہم عذاب الیم: شیخ زانٍ، و ملک جبّار، و مقلّ مختال

۴۲۲۔ تزکیہ

تین قسم کے لوگ ہیں بروز قیامت جن سے اللہ تعالی نہ تو بات کرے گا نہ ہی ان کی طرف نظر فرمائے گا اور نہ ہی انھیں گناہوں کی گندگی سے پاک کریگا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے:

۱۔ بوڑھا زناکار
۲۔ جابر بادشاہ
۳۔ اکڑنے والا نادار

(حضرت رسول خداؐ)

٤٢٣۔ زمانہ۔

الزّمان یخون صاحبہ و لا یستعتب لمن عاتبہ

۴۲۳۔ زمانہ

زمانہ، اہل زمانہ کے ساتھ خیانت کرتا ہے۔ جو زمانے کو راضی کرنا چاہتا ہے وہ اس سے راضی نہیں ہوتا (حضرت علیؑ)

٤٢٤۔زنا

قال النبیؐ:لن یعمل ابن آدم عملا اعظم عند الله تبارك وتعالیٰ من رجل قتل نبیّنا او اما مااو هدم الکعبه التی جعلها الله عز و جلّ قبلة لعباده او افرغ مائه فی امرئة حراما

۴۲۴۔ گناہانِ کبیرہ، زنا وغیرہ

پیغمبر اسلامؐ فرماتے ہیں: فرزند آدم گناہ کے جو کام بھی کرتا ہے ان میں تین ایسے کام ہیں جن کا گناہ دوسرے تمام کاموں سے زیادہ ہوتا ہے:

۱۔ نبی یا امام کا قتل.

۲۔ جس کعبہ کو خدا نے اپنے بندوں کے لئے قبلہ قرار دیا ہے اسے گرا دینا

۳۔ جس عورت کو خدا نے کسی پر حرام کیا ہے اس سے بدکاری کرنا

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٤٢٥۔زنا

اربع لا تدخل بیتا واحدة ،منهل الاخرب و لم یعمر بالبرکة، الخیانه والسرقة و شرب الخمر، و الزنا

۴۲۵۔ زنا اور بربادی

چار چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سے ایک بھی جس گھر میں داخل ہوتی ہے اسے تباہ و برباد کر دیتی ہے اور وہ پھر آباد نہیں ہوتا کہ اس میں برکت ہو:

۱۔ خیانت ۲۔ چوری ۳۔ شراب نوشی۔ ۴۔ زنا

(حضرت رسول خداؐ)

٤٢٦۔زہد

الزهد اصل الدین

الزهد ثمرة الدّین

الزّهد اسا الدّین

۴۲۶۔ زہد اور دین

زہد دین کی جڑ ہے

زہد دین کا ثمرہ ہے

زہد دین کی بنیاد ہے

(حضرت علی علیہ السلام)

٤٢٧۔زہد

اصل الزہد حسن الرّغبة فیما عند الله

۴۲۷۔ زہد

زہد کی جڑ یہ ہے کہ جو کچھ خدا کے پاس ہے اس کے لئے اچھی رغبت کا اظہار کیا جائے (حضرت علیؑ)

٤٢٨۔زہد

ان الزّهاد فی الدّنیا نور الجلال علیهم، و اثر الخدمة بین اعینهم، و کیف لا یکونون کذلك و انّ الرّجل لینقطع الی بعض ملوك الدّنیا فیری علیه اثره فکیف بمن ینقطع الی الله تعالی لا یری اثره علیه

۴۲۸۔زہد اور زاہد

دنیا میں زاہد لوگوں کی یہ حالت ہوتی ہے کہ اپنے رب کے جلال کا نور ان پر ظاہر ہوتا ہے اس کی خدمت کے آثار ان کی آنکھوں کے سامنے ہوتے ہیں اور ایسا کیوں نہ ہو جبکہ اگر کوئی شخص دنیا کے کسی بادشاہ کی خدمت میں ہوتا ہے تو اس پر بھی اس بادشاہ کے اثرات دکھائی دیتے ہیں، تو جو شخص (کائنات کے بادشاہ) اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہو تو اس پر اس کے اثرات کیونکر نظر نہیں آئیں گے

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٤٢٩۔زہد

یا ابا ذر! ما زہد عبد فی الدّنیا الّا انبت الله الحکمة فی قلبه، و انطق بها لسانه و یبصره عیوب الدّنیا و دائها و دواءها، و اخرجه منها سالما الی دار السلام

۴۲۹۔زہد

اے ابوذر! جو بندہ دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے دل میں حکمت کو مستحکم کر دیتا ہے، اس کی زبان پر حکمت کو جاری کرتا ہے، اسے دنیا کے عیوب و بیماری و دوا سے باخبر کرتا ہے اور اسے ایمان کی سلامتی کے ساتھ دار السلام کی طرف لے جاتا ہے (حضرت رسول خداؐ)

٤٣٠۔ازدواج

تناکحوا تکثروا فانی اباهی بکم الامم یوم القیامة حتّی بالسقط

۴۳۰۔ازدواج

نکاح کرو کہ اس سے تمھاری تعداد بڑھے گی اور میں بروز قیامت تمھاری وجہ سے دیگر امتوں پر فخر و مباہات کروں گا خواہ وہ سقط شدہ ہی کیوں نہ ہو

(حضرت رسول خداؐ)

٤٣١۔ازدواج (نکاح)

النکاح سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منّی

۴۳۱۔ نکاح سنتِ رسولؐ

نکاح میری سنت ہے، جو میری سنت سے منہ موڑے گا وہ مجھ سے نہیں (حضرت رسول خداؐ)

٤٣٢۔ازدواج (نکاح)

ان رکعتین یصلیھما رجل متزوّج، افضل من رجل یقوم لیلة و یصوم نھارہ اعذب

۴۳۲۔ ازدواج (نکاح)

شادی شدہ انسان کی دو رکعت نماز اس کنوارے سے افضل ہوتی ہے جو رات بھر نماز پڑھے اور دن کو روزہ رکھے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٤٣٣۔ازدواج (نکاح)

من ترک التزویج مخافة العیلة فلیس منّا

۴۳۳۔ نکاح اور غربت

جو شخص غربت کے خوف سے شادی نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے (حضرت رسول خداؐ)

٤٣٤۔ازدواج (نکاح)

من زوّج عذبا کان ممّن ینظر اللہ الیه یوم القیامة

۴۳۴۔ ازدواج (نکاح)

جو کسی کنوارے کی شادی کرائے اس کا شمار ایسے لوگوں میں ہوگا جن کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر فرمائے گا

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٤٣٥۔ازدواج (نکاح)

تنکح المرأة علی اربع خلال: علی مالھا، و علی دینھا، و علی جمالھا، و علی حسبھا و نسبھا، فعلیك بذات الدین

۴۳۵۔ نکاح، عورت میں خوبیاں

عورت سے چار خوبیوں کی بنا پر شادی کی جاتی ہے۔ : ۱۔ مال، ۲۔ دین، ۔ ۳، حسن، ۔ اور ۴۔ حسب و نسب۔ لیکن تم اس کو اختیار کرو جو دیندار ہو

(حضرت رسول خداؐ)

٤٣٦۔ازدواج (مھر)

افضل نساء امتی احسنھنّ وجھا و اقلھن مھرا (حضرت رسول خداؐ)

۴۳۶۔ ازدواج (مہر)

میری امت کی افضل ترین عورتیں وہ ہیں جن کے چہرے حسین اور مہر کم ہوتے ہیں

٤٣٧۔ ازدواج

تزوّجوافی الحجز الصالح فان العرق دساس

۴۳۷۔ ازدواج

نیک اور پاکدامن قبیلہ میں شادی کرو کیونکہ ماں باپ کے اخلاق اولاد میں منتقل ہوتے ہیں

(حضرت رسول خداؐ)

٤٣٨۔ ازدواج (حقوق)

اعظم الناس حقا علی مراۃ زوجها، و اعظم الناس حقا علی الرجل امّه

۴۳۸۔ ازدواج (حقوق)

تمام لوگوں میں سب سے زیادہ حق اس کے شوہر کا ہے اور مرد پر سب سے زیادہ حق اس کی ماں کا ہے (حضرت رسول خداؐ)

٤٣٩۔ ازدواج (فرائض)

لو امرت احدا ان یسجد لا حد لا مرت المراۃ ان تسجد لزوجها

۴۳۹۔ ازدواج (فرائض)

اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ کسی غیر خدا کا سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے (حضرت رسول خداؐ)

٤٤٠۔ ازدواج (حب)

قول الرجل للمراۃ انّی احبّك لا یذهب من قلبها ابدا

۴۴۰۔ ازدواج (محبت)

مرد کا عورت سے یہ کہنا کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، اس کے دل سے کبھی زائل نہیں ہوتا (حضرت رسول اکرمؐ)

٤٤١۔ زوجه

خیر متاع الدّنیا المراۃ الصّالحة

۴۴۱۔ زوجہ

نیک عورت دنیا کی بہترین متاع ہے

(حضرت رسول خداؐ)

٤٤٢۔ عروسی (دعوت)

اذا دعیتم الی العرسات فابطئوا، فانّما تذکّر للدّنیا، و اذا دعیتم الی الجنائز فاسرعوا، فانها تذکّر الاٰخرۃ (رسول اللهؐ)

۴۴۲۔ عروسی (دعوت)

جب شادیوں میں بلایا جائے تو تاخیر سے جاؤ کیونکہ ان سے دنیا کی یاد آوری ہوتی ہے۔ جب جنازوں میں بلایا جائے تو جلدی کرو کیونکہ آخرت کی یاد آوری ہے

٤٤٣۔زیارت مومن

من زار اخاہ فی اللہ وللہ جاء یوم القیامۃ یخطر بین قباطی من نور لا یمرّ بشی، الّا اضاء لہ

۴۴۳۔زیارت مومن

جو شخص راہ خدا میں اور رضائے الٰہی کے پیش نظر اپنے بھائی کی زیارت کرے وہ بروز قیامت نورانی لباس میں خراماں خراماں آئے گا، جہاں سے گذرے گا وہاں کی ہر چیز روشن ہوتی جائے گی (امام جعفر صادق)

٤٤٤۔زیارت فاجر

اذا زرت فزر الاخیار و لا تزر الفجّار، فانّھم صخرۃ لا ینفجر مائوھا و شجرۃ لا یخضرّ ورقھا، و ارض لا یظھر عشبھا

۴۴۴۔زیارت فاجر

اگر زیارت کرنا چاہتے ہو تو نیک لوگوں کی زیارت کیا کرو، فاجر لوگوں کی ملاقات کو نہ جایا کرو کیونکہ وہ ایسا پتھر ہوتے ہیں جس سے پانی نہیں پھوٹ سکتا، ایسا درخت ہوتے ہیں جس کے پتے سبز نہیں ہو سکتے اور ایسی زمین ہوتے ہیں جس سے کوئی سبزہ نہیں اگ سکتا (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٤٤٥۔ زیارت

اغباب الزیارۃ امان من الملالۃ

۴۴۵۔زیارت

وقفہ وقفہ سے ملاقات کرنے سے دل کے تنگ ہونے سے بچا جا سکتا ہے (حضرت علیؑ)

٤٤٦۔زیارت رسولؐ

من سلّم علیّ فی شیء من الارض ابلغتہ، و من سلّم علیّ عند القبر سمعتہ

۴۴۶۔زیارت رسول مقبولؐ

جو شخص زمین کے کسی حصے سے مجھ پر سلام بھیجے وہ مجھے پہنچ جاتا ہے اور جو شخص میری قبر کے پاس آکر مجھ پر سلام کرے اسے میں سن لیتا ہوں

(حضرت رسول اکرمؐ)

٤٤٧۔زیارت آئمہ

من زارنی فی مماتنا فکانّما زارنا فی حیاتنا

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۴۴۷۔زیارت آئمہ علیھم السلام

جو ہماری وفات کے بعد ہماری زیارت کرتا ہے گویا وہ ہماری زندگی میں ہماری زیارت کرتا ہے۔

۴۴۸۔زیارت فاطمه زہرا

قال رسول الله صلی الله علیه و آله: ما بین قبری و منبری روضة من ریاض الجنّة و منبری علی ترعة من ترع الجنّة لانّ قبر فاطمة علیها السلام بین قبره و منبره، قبرها روضة من ریاض الجنة و الیه ترعة من ترع الجنة

۴۴۸۔زیارت جنابِ فاطمہ زہراؑ

حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا: میری قبر اور منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے اور بہشت کی نہروں میں سے ایک نہر ہے کیونکہ حضرت فاطمہ زہراؑ کی قبر مبارک حضورؐ کی قبر اور منبر کے درمیان واقع ہے۔ جناب زہرا علیہ السلام کی قبر بھی جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور اسی باغ کی طرف بہشت کی نہروں میں سے ایک نہر جاری ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۴۴۹۔ زیارت امام حسنؑ

ان الحسین ابن علی کان یزور قبر الحسن بن علی علیهما السلام کل عشیّة جمعة

۴۴۹۔زیارت امام حسنؑ

حضرت امام حسین علیہ السلام ہر جمعہ کی رات امام حسن علیہ السلام کی قبر مبارک کی زیارت کیا کرتے تھے (امام محمد باقر علیہ السلام)

۴۵۰۔ زیارت امام حسینؑ

من زار الحسین علیه السلام عارفا بحقّه کتب الله ثواب الف حجّة مقبولة، و الف عمرة مقبولة و غفر له ما تقدم من ذنبه و ما تاخّر

۴۵۰۔زیارت امام حسینؑ

جو شخص حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کرے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں اس کے لئے ایک ہزار حج قبول شدہ اور ایک ہزار عمرہ قبول شدہ کا ثواب لکھ دیتا ہے اور اس کے ماضی و مستقبل کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۴۵۱۔ زیارت ائمّه بقیع

من زار نی غفرت له ذنوبه و لم یمت فقیرا

۴۵۱۔زیارت آئمہ بقیع علیہم السلام

جو شخص میری زیارت کرے گا اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور وہ فقیر ہو کر نہیں مرے گا (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۴۵۲۔زیارت امام موسی کاظمؑ

عن ابن سنان قال:قلت للرضا علیه السلام: ما لمن زار اباك؟قال:له الجنّة

ابن سنان کہتے ہیں کہ میں نے امام رضاؑ کی خدمت میں عرض کیا! جو شخص آپؑ کے والد گرامی کی زیارت کرے، اس کا کیا ثواب ہے ؟ فرمایا :اس کے لئے جنت ہے

۴۵۳۔زیارت امام رضاؑ

ستدفن بضعة منّی بأرض خراسان لا یزورها موئمن الّا اوجب الله عزّ و جلّ له

عنقریب سرزمین خراسان میں میرا ایک ٹکڑا دفن کیا جائے گا، جو مومن بھی اس کی زیارت کرے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر بہشت واجب اور اس کے جسم کو جہنم پر حرام قرار دے گا (حضرت رسول خداؐ)

۴۵۴۔زینت

لا ینبغی للمراة ان تعطّل نفسها و لو ان تعلّق فی عنقها قلادة

کسی عورت کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ خود کو بغیر زینت کے رکھے۔ اور کچھ نہیں تو گلے میں ہار ہی ڈال لے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۴۵۵۔زینت

زین الایمان العدل

زین الدین الصّبر و الرّضا

زینة الاسلام اعمال الاحسان

ایمان کی زینت عدل و انصاف ہے

دین کی زینت صبر و رضا ہے

اسلام کی زینت نیکی کی بجا آوری ہے

(حضرت علی علیہ السلام)

۴۵۶۔زیارت معصومۂ قم

من زار عمتی بهم فله الجنة

جو میری پھوپھی کی قم میں زیارت کرے اس کے لئے جنت واجب ہے (امام محمد تقیؑ)

٤٥٧۔مسئولیت

انی مسئول و انکم مسئولون

۴۵۷۔ مسئولیت

مجھ سے بھی ضرور پوچھا جائے گا اور تم سے بھی یقیناً باز پرس ہوگی (حضرت رسول خداؐ)

٤٥٨۔سوال

العلم خزائن و مفاتیحه السؤال فاسئلو ارحمکم الله فانّه یوجر اربعه:السائل والمتکلم،و المستمع، و المحبّ لهم

۴۵۸۔ سوال کے فائدے

علم خزانے ہیں اور ان کی چابیاں سوال کرنا ہے۔ اللہ تم پر رحم کرے، پوچھا کرو کیونکہ پوچھنے سے چار طرح کے لوگوں کو اجر ملتا ہے:

۱۔ سوال کرنے والے کو

۲۔ بولنے والے کو

۳۔ سننے والے کو اور

۴۔ ان سے محبت کرنے والے کو

(حضرت رسول خداؐ)

٤٥٩۔سوال

حسن المسئاله نصف العلم

۴۵۹۔ علم

اچھے طریقے سے پوچھنا آدھا علم ہے (حضرت علیؑ)

٤٦٠۔سوال (حدیث سلونی)

سلونی قبل ان تفقدونی فلا نا بطرق السماء اعلم منّی بطرق الا رض

۴۶۰، سوال (حدیث سلونی)

مجھ سے جو چاہو وہ پوچھو اس سے پہلے کہ مجھے نہ پاؤ کیونکہ میں زمین کے راستوں کی نسبت آسمان کے راستوں سے زیادہ واقف ہوں (حضرت علیؑ)

٤٦١۔سوال

قول لا اعلم نصف العلم

۴۶۱۔ آدھا علم

مجھے علم نہیں کہنا، آدھا علم ہے (حضرت علیؑ)

٤٦٢ سوال

انّ من اجاب فی کل ما یسئال عنه لمجنون.

۴۶۲۔ ہر سوال کا جواب

جو شخص ہر سوال کا جواب دے وہ پاگل ہے

(امام جعفر صادقؑ)

٤٦٣۔سوال

شیعتنا من لا یسئال الناس و لومات جوعا

۴۶۳۔ سوال اور شیعہ

ہمارا شیعہ وہ ہوتا ہے جو بھوکا مر جائے لیکن کسی سے مانگے نہیں (امام جعفر صادق)

٤٦٤۔سوال

اتخذالله عزّ و جلّ ابراهيم خليلا لانّه لم يردّاحدا ولم (ير) يسائل احدا غير الله عزّ و جلّ

۴۶۴۔ سوال اور ردِّ سوال

اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس لئے خلیل بنایا کہ انھوں نے نہ تو کسی سائل کو رد کیا اور نہ ہی اللہ کے سوا کسی سے مانگا (امام رضاؑ)

٤٦٥۔سوال

المسالة مفتاح البئوس

۴۶۵۔ سوال

سوال کرنا تنگدستی کی چابی ہے (امام رضاؑ)

٤٦٦۔سوال

انّ المسالة لا تحلّ الاّ فی احدی ثلاث:دم مفجع،اودين مقرح،او فقر مدح

۴۶۶۔ جائز سوال

سوال صرف تین صورتوں میں کسی ایک کی وجہ سے جائز ہے ا۔ خون بہائے اد ئیگی دیت جو سخت مشکل ہو ۲۔پامال کر دینے والا قرضہ۔ ۳۔ شدید فقر
(امام حسن علیہ السلام)

٤٦٧۔سوال

من سائلنا اعطيناه،و من استغنى اغناه الله

۴۶۷۔ سوال اور عطا

جو ہم سے مانگتا ہے ہم اسے عطا کرتے ہیں اور جو بے نیاز رہنا چاہتا ہے اللہ اسے غنی فرمادیتا ہے
(حضرت رسول خداؐ)

٤٦٨۔سوال

من لم لعرف الموارد،اعيته المصادر

۴۶۸۔ سوال

جو شخص یہ نہیں سمجھتا کہ کہاں جائے (اور کس سے سوال کرے) اسے وہاں سے نکلنا عاجز کر دیتا ہے
(امام محمد تقی علیہ السلام)

٤٦٩۔سوال

لا تردّوا السائل و لو بظلف محترق

۴۶۹۔ سوالی کو پلٹانا

سائل کو خالی نہ پلٹاؤ خواہ جلا ہوا سُم ہی دینا پڑے (حضرت رسول خداؐ)

٤٧٠۔سوال

اعطو الواحد و الاثنين و الثلاثة ثمّ انتم بالخيار

۴۷۰۔ سوال (سائل)

ایک دو اور تین کو دو اس کے بعد تمہیں اختیار ہے چاہے کسی کو دو یا نہ دو (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٤٧١۔سوال

لا تستحی من اعطاء القليل فانّ الحرمان اقلّ منه

۴۷۱۔ سوال

تھوڑی سی چیز دینے سے نہ شرماؤ کیونکہ، محروم کر دینا اس سے بھی کم ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

٤٧٢۔سبب

لكلّ شه سبب، سبب المحبّة السخاء، سبب الائتلاف الوفا، سبب صلاح الدين الورع، سبب فساد اليقين الطّمع، سبب صلاح الايمان التّقوىٰ، سبب فساد العقل الهوىٰ، سبب الشقاء حبّ الدّنيا، سبب زوال النعم الكفران سبب المحبّة الاحسان، سبب العطب طاعه، (حضرت على عليه السلام)

۴۷۲۔ سبب

ہر چیز کے لئے ایک سبب ہوتا ہے، محبّت کا سبب سخاوت ہے، باہمی الفت کا سبب وفا ہے، دین کی بہتری کا سبب پرہیز گاری ہے، یقین کے خراب ہونے کا سبب لالچ ہے، ایمان کی بہتری کا سبب تقویٰ ہے، عقل کے خراب ہونے کا سبب خواہشات ہیں، بد بختی کا سبب دنیا کی محبّت ہے، نعمتوں کے زوال کا سبب کفران نعمت ہے، محبت کا سبب احسان اور نیکی ہے، اخلاق کی پاکیزگی کا سبب اچھے آداب ہیں،

٤٧٣۔سبّ

سباب المومن فسوق، و قتاله كفر، و اكل لحمه من معصية الله

۴۷۳۔ سبّ (گالی دینا)

مومن کو گالی دینا فسق ہے، اس سے جنگ کرنا کفر ہے، اس کا گوشت کھانا (غیبت کرنا) اللہ کی نافرمانی ہے (حضرت رسول خداؐ)

٤٧٤۔سبیل

والله نحن السبل الذی امرکم الله باتباعه، و نحن والله الصراط المستقیم، و نحن والله الذین امر الله بطاعتهم

۴۷۴۔امامِ حق صراط مستقیم

خدا کی قسم! ہم ہیں وہ راستہ جس کی پیروی کرنے کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے۔ خدا کی قسم ہم ہی صراط مستقیم ہیں اور خدا کی قسم ہم ہی وہ لوگ ہیں جن کی فرمابرداری کا خدا نے حکم دیا ہے (امام جعفر صادقؑ)

٤٧٥۔سجده

علیك بطول السجود فان ذلك من سنن الاوّابین

۴۷۵۔سجدہ کو طول

تم پر لازم ہے کہ سجدے کو طول دیا کرو، کیونکہ یہ بارگاہ ایزدی کی طرف رجوع کرنے کا طریقہ ہے (امام جعفر صادقؑ)

٤٧٦۔سجده

کان لابی علیه السلام فی موضع سجوده آثار ناتئة، و کان یقطعها فی السنّة مرّتین فی کلّ مرّة خمس ثفنات فسمّی ذا الثفنات

۴۷۶۔مقاماتِ سجدہ

میرے والد بزرگوار علیہ السلام کے مقامات سجدہ پر ابھرے ہوئے نشانات تھے جنہیں آپ سال میں دو مرتبہ کاٹا کرتے تھے۔ ہر مرتبہ پانچ گھٹے کاٹتے تھے، اسی لئے آپ کا نام ذوالثفنات (گھٹوں والے) پڑ گیا تھا (امام محمد باقر علیہ السلام)

٤٧٧۔سجده (تربت حسینؑ)

السّجود علی تربت الحسین علیه السلام یخرق الحجب السّبع (امام جعفر صادقؑ)

۴۷۷۔سجدہ (خاک شفا پر سجدہ)

تربت حسینیہ (خاک شفا) پر سجدہ سات حجابوں کو شگافتہ کرتا ہے اور دعا کو مقام اجابت تک پہنچاتا ہے۔

٤٧٨۔مسجد (تعمیر)

من بنی مسجدا بنی الله له بیتا فی الجنّة

۴۷۸۔مسجد (تعمیر)

جو شخص مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے بہشت میں گھر بنائے گا (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۴۷۹۔ مسجد

كان لعلى عليه السلام قد جعل بيتا فى داره ليس بالصغير و لا بالكبير لصلاته

۴۷۹۔ مسجد

حضرت علی علیہ السلام نے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کے لئے ایک حجرہ مقرر کر رکھا تھا جو نہ تو بہت ہی چھوٹا تھا اور نہ ہی بہت بڑا تھا

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۴۸۰۔ مسجد

جنبوا مساجدكم مجانينكم و صبيانكم و رفع اصواتكم الاّ بذكر الله تعالىٰ، و بيعكم و شرائكم و سلاحكم، و جمروها فى كلّ سبعة ايام، وضعوا المطاهر على ابوابها

۴۸۰۔ احکامِ مساجد

اپنی مسجدوں کو دیوانے لوگوں، بچوں، ذکر خدا کے علاوہ بلند آواز سے بولنے سے بچائے رکھو، ہر ہفتہ ان کی صفائی کیا کرو اور طہارت خانے ان کے دروازوں پر بناؤ (حضرت رسول خداؐ)

۴۸۱۔ مسجد

ثلاثة يشكون الى الله عزّ و جلّ: مسجد خراب لا يصلّى فيه اهله، و عالم بين جهّال، و مصحف معلّق قد وقع غبار لا يقرء فيه.

۴۸۱۔ مسجد (اللہ سے شکایت)

تین چیزیں اللہ کی بارگاہ میں شکایت کریں گی ۱۔وہ ویران مسجد جس میں اس کے ہمسائے نماز نہیں پڑھتے ۲۔وہ عالم جو جاہلوں میں گھرا ہوا ہوتا ہے ۳۔وہ قرآن جو لٹکا ہوا ہوتا ہے اور اس کی تلاوت نہیں کی جاتی (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۴۸۲۔ مسجد

قال رسول اللهؐ: من ادمن الى المسجد اصاب الخصال الثمانيّة: آية محكمه، او فريضة مستعملة او سنّة قائمة، او علم مستطرف او اخ مستفاد، او كلمة تدلّه على هدى او تردّه عن ردى، و ترك الذنب خشيّة او حياء (حضرت رسول اكرمؐ)

۴۸۲۔ مسجد (فوائد)

حضرت رسول اکرمؐ فرماتے ہیں: جو پابندی کے ساتھ مسجد میں آمد و رفت رکھتا ہے وہ آٹھ خوبیوں کو پالیتا ہے، محکم آیت، عمل کئے جانے والا فریضہ برقرار سنت، علم جس سے نئی راہیں کھلتی ہیں، بھائی جس سے فائدہ ہو، کوئی ایسی بات جو راہ راست کی ہدایت کرتی ہے یا ہلاکت سے بچاتی ہے، ترک گناہ خوف خدا سے، ترک گناہ کا بندوں کی شرم سے۔

٤٨٣ ـ السحت

ابواب السحت ثمانية: راس السحت رشوة الحكم، و كسب البغى، و عسب الفحل، و ثمن الميتة، و ثمن الخمر، ثمن الكلب، و كسب الحجّام، و اجر الكاهن.

۴۸۳ـ السحت (حرام کی کمائی)

حرام کی کمائی کے سات دروازے ہیں۔ حرام میں سب سے پہلے درجے پر فیصلہ میں رشوت لینا ہے
۲ـ زنا کے ذریعے کمائی کھانا
۳ـ نر جانور کے ذریعے افزائش نسل کی قیمت لینا
۴ـ مردار کی قیمت
۵ـ شراب کی قیمت ۶ـ کتے کی قیمت
۷ـ پچھنے لگانے کی کمائی ۸ـ کاہن کی اجرت
(حضرت علی علیہ السلام)

٤٨٤ ـ نجومى

المنجّم كالكاهن، و الكاهن كالساحر، و الساحر كالكافر، و الكافر فى النار

۴۸۴ـ نجومی

نجومی کاھن کی مانند ہے، کاھن جادوگر کی طرح ہے، جادوگر کافر کی مانند ہے، اور کافر جہنمی ہے
(حضرت علی علیہ السلام)

٤٨٥ ـ السخريه

لا يطمعن المستهزى بالناس فى صدق المودّة

۴۸۵ـ السخریہ (مسخرہ پن)

جو شخص لوگوں کے ساتھ تمسخر کرتا ہے وہ ان سے سچی محبت کی توقع نہ رکھے
(امام جعفر صادق)

٤٨٦ ـ سخاوت

ان السخاء شجرة من اشجار الجنّة لها اغصان متدلّية فى الدنيا، فمن كان سخيا تعلق بغصن من اغصانها فساقه ذلك الغصن الى الجنّة

۴۸۶ـ سخاوت اور بہشت

سخاوت بہشت کے درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کی ٹہنیاں دنیا میں جھکی ہوئی ہیں۔ پس جو شخص سخی ہوتا ہے وہ اس کی ایک ٹہنی کو پکڑ لیتا ہے جو اسے بہشت تک پہنچا دیتی ہے
(رسول مقبولؐ)

٤٨٧۔سخاوت

جاهل سخي افضل من ناسك بخيل

۴۸۷۔ سخاوت

جاہل سخی بخیل عبادت گذار سے افضل ہوتا ہے

(امام جعفر صادقؑ)

٤٨٨۔ السرّ

اظهار الشي، قبل ان يستحكم مفسدة الله

۴۸۸۔ السر (راز چھپانا)

کسی چیز کے مستحکم ہونے سے پہلے اس کا ظاہر کر دینا اس کے خراب ہونے کا موجب ہوتا ہے

(امام علی نقی علیہ السلام)

٤٨٩۔السرّ

ان السريرة اذا صحت قويت العلانية

۴۸۹۔ السر (اصلاح باطن)

یقیناً جب باطن سدھر جاتا ہے تو ظاہر قوی ہو جاتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

٤٩٠۔ سرور

اوقات السرور خلسه

۴۹۰۔ سرور

خوشی کے اوقات بہت زود گزر اور ناپائدار ہوتے ہیں

(حضرت علی علیہ السلام)

٤٩١۔ سرور

انّ في الجنّة دارا يقال له دارالفرح ،لا يدخلها الاّ من فرّح الصّبيان

۴۹۱۔ سرور (خوشی کا گھر)

جنت میں ایک گھر ہے جسے دارالفرح (خوشی کا گھر) کہا جاتا ہے اس میں صرف بچوں کو خوش کرنے والا ہی جائے گا (حضرت رسول خداؐ)

٤٩٢۔سرور

من ادخل على مومن فرحا فقد ادخل على فرحا، و من ادخل على فرحا فقد اتخذ عند الله عهدا و من اتخذ عند الله عهدا جاء من الآمنين يوم القيامة

۴۹۲۔ سرور (مومن کو خوش کرنا)

جو مومن کو خوش کرتا ہے وہ مجھے خوش کرتا ہے جو مجھے خوش کرتا ہے وہ اللہ سے عہد لیتا ہے اور جو اللہ سے عہد حاصل کر لیتا ہے وہ قیامت کے دن ان لوگوں میں شامل ہو کر آئے گا جو ہر لحاظ سے مطمئن ہوں گے (رسول مقبولؐ)

٤٩٣۔سرور

من فرّج عن مؤمن فرّج الله قلبه يوم القيامة

۴۹۳۔ سرور (مومن کو خوش کرنا)

جو شخص کسی مومن کے دکھ کو دور کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دل کو دکھوں سے دور فرمائے گا (امام رضا علیہ السلام)

٤٩٤۔ اسراف

من كان له مال فاياه والفساد فانّ اعطائك المال فى غير وجهه تبذير و اسراف، و هو يرفع ذكر صاحبه فى النّاس و يضعه عند الله (امام موسى كاظم عليه السلام)

۴۹۴۔ اسراف

جس کے پاس مال ہو اسے فساد اور برباد کرنے سے بچنا چاہئے کیونکہ نامناسب مقام پر کسی کو کچھ دینا فضول خرچی ہے۔ اگرچہ خرچ کرنے والے کا چرچہ لوگوں میں عروج پر ہوتا ہے لیکن یہ فضول خرچی اسے اللہ کے نزدیک پست بنا دیتی ہے

٤٩٥۔ اسراف

المسرفون هم الّذين يستحلون المحارم و يسفكون الدّما

۴۹۵۔ اسراف اور ناحق خون بہانا

اسراف (فضول خرچی) کرنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جو حرام کو حلال سمجھتے ہیں اور ناحق خون بہاتے ہیں (امام محمد باقر علیہ السلام)

٤٩٦۔ اسراف

انّ للسّخاء مقدارا فان زاد عليه فهو سرف

۴۹۶۔ اسراف (سخاوت کی حد)

سخاوت کی ایک مقررہ حد ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہو جائے تو اسراف ہے (امام حسن عسکریؑ)

٤٩٧۔ اسراف

لا خير فى السّرف، و لا سرف فى الخير

۴۹۷۔ اسراف

اسراف میں بھلائی نہیں، بھلائی میں اسراف نہیں (حضرت رسول اکرمؐ)

٤٩٨۔ اسراف

الاسراف مذموم فى كلّ شئ،الاّ فى افعال البرّ

۴۹۸۔ اسراف

ہر چیز میں اسراف قابل مذمت ہے سوائے نیکی کے کاموں کے (حضرت علیؑ)

٤۹۹۔سرقه

السّراق ثلاثه:١.مانع الزكاة، و مستحلّ مهر النساء،و كذلك من استدان و لم ينو قضائه

۴۹۹۔ سرقہ (چوری)

تین قسم کے لوگ بہت بڑے چور ہوتے ہیں، ا۔ زکوۃ نہ دینے والا، ۲۔ عورتوں کے حق مہر کو حلال سمجھ کر کھانے والا، ۳۔ بغیر واپسی کے قصد کے قرض لینے والا۔ (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٥٠٠۔ سعادت

السّعادة ما افضت الى الفوز

۵۰۰۔ سعادت اور کامیابی

حقیقی سعادت وہ ہوتی ہے جو کامیابی تک لے جائے (حضرت علی علیہ السلام)

٥٠١۔سعادت

بالايمان يرتقى الى ذروة السّعادة و نهاية الحبور

۵۰۱۔ ایمان اور سعادت

ایمان کے ذریعہ ہی سعادت کی بلندیوں اور جمال و کمال کی انتہا تک پہنچا جاتا ہے (حضرت علیؑ)

٥٠٢۔ سعادت

اربع من سعادة المرء: الخلطاء الصّالحون،و الولد البار، و المراة المواتية، و ان تكون معيشته فى بلده (حضرت رسول مقبولؐ)

۵۰۲۔ سعادت

چار چیزیں انسان کی سعادت میں شمار ہوتی ہیں :

ا۔ نیک دوست

۲ نیک اولاد، ۳۔ ہم خیال بیوی

۴۔ اس کے کاروبار زندگی کا اس کے اپنے شہر میں ہونا

٥٠٣۔ سعادت

اسعد النّاس من خالط كرام النّاس

۵۰۳۔ شرفاء سے میل جول

سعید ترین انسان وہ ہے جو شریف لوگوں سے میل ملاپ رکھے (حضرت رسول مقبولؐ)

٥٠٤۔سعادت

من كمال السعادة السّعى فى اصلاح الجمهور

۵۰۴۔ سعادت

کمال سعادت جمہور کی اصلاح میں ہے (حضرت علیؑ)

٥٠٥۔سفر

سل عن الرفيق قبل الطّريق و عن الجار
قبل الدّار

۵۰۵۔ سفر کا ساتھی

رستہ اختیار کرنے سے پہلے ساتھی کے بارے میں سوال کرو کہ کیسا ہے ؟اور گھر میں رہنے سے پہلے ہمسایہ کے بارے میں سوال کرو کہ کس قسم کا ہے ؟
(حضرت رسول خداؐ)

٥٠٦۔ سفر

افتح سفرك بالصدقة و اخرج اذا بدالك
فانّك تشترى سلامة سفرك

۵۰۶۔ سفر اور صدقہ

اپنے سفر کا آغاز صدقہ سے کیا کرو اور جب بھی تمہیں یاد آئے اسے نکال دیا کرو۔اس طرح اپنے سفر کی سلامتی خرید لو گے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٥٠٧۔سفر

من تذكّر بعد السفر استعد

۵۰۷۔ سفر کی دوری

جو شخص سفر کی دوری کو پیش نظر رکھتا ہے وہ کمر بستہ وتیار رہتا ہے (حضرت علی علیہ السلام)

٥٠٨۔سفلة

احذروا السّفلة فانّ السفلة من لا يخاف الله
عزّ و جلّ و فيهم قتلة الانبياء
و فيهم اعداء ونا

۵۰۸۔ رذیل لوگ ائمہؑ کے قاتل

رذیل لوگوں سے بچتے رہو کیونکہ رذیل لوگ وہ ہوتے ہیں جو خدا سے نہیں ڈرتے۔ایسے لوگوں میں انبیاؑ کے قاتل اور ہمارے دشمن پائے جاتے ہیں
(حضرت علیؑ)

٥٠٩۔سفاهت

انّ السفه خلق لئيم يستطل على من دونه،و
يخظع لمن فوقه

۵۰۹۔ سفاحت (حماقت)

حماقت کمینوں کی عادت ہوتی ہے جو اپنے سے کمتر لوگوں پر تو رعب جماتے ہیں اور بالاتر لوگوں کے آگے سر جھکاتے ہیں (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٥١٠۔ السّقی

من سقی ظمآنا ماء سقاه الله من الرحیق المختوم

۵۱۰۔ سقہ (پانی پلانے والا)

جو پیاسے کو پانی پلائے اللہ تعالیٰ اسے سر بمہر خالص شراب کے جام پلائے گا (امام محمد باقر علیہ السلام)

٥١١۔ سکر

کلّ مسکر حرام

۵۱۱۔ سکر (نشہ)

ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے
(حضرت رسول خداؐ)

٥١٢۔ سکر

السّکر اربع سکرات: سکر الشراب، و سکر المال، و سکر النّوم، و سکر الملك
(حضرت علی علیه السلام)

۵۱۲۔ نشہ

نشہ چار قسم کا ہوتا ہے:
۱۔ شراب کا نشہ ۲۔ مال کا نشہ
۳۔ نیند کا نشہ
۴۔ ملک و حکومت کا نشہ

٥١٣۔ مسکن

کلّ بناء لیس بکفاف فهو و بال علی صاحبه یوم القیامة

۵۱۳۔ مسکن

جو عمارت کفایت و ضرورت سے زیادہ ہوتی ہے وہ بروز قیامت اپنے مالک کے لئے وبال ہوگی
(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٥١٤۔ السلاح

لا تعط سلاحك الفاجر فیضلك

۵۱۴۔ السلاح (ہتھیار)

اپنا ہتھیار فاجر کو نہ دو ورنہ وہ تمھیں گمراہ کردے گا
(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٥١٥۔ سلطان

من مدح سلطانا جائرا و تخفّف و تضعضع له طمعا فیه، کان قرینه الی النار (حضرت رسول خداؐ)

۵۱۵۔ سلطانِ جابر کی مدح

جو شخص جابر سلطان کی مدح سرائی کرے اور لالچ کے پیش نظر اس کے سامنے اپنی پستی و تواضع کا اظہار کرے وہ جہنم میں اس کا ہم نشین ہوگا۔

۵۱۶۔اسلام

لا شرف اعلیٰ من الاسلام

۵۱۶۔ شرف اور اسلام

کوئی شرف اسلام سے بلند تر نہیں (حضرت علیؑ)

۵۱۷۔ اسلام

الاسلام یذید و لا ینقص

۵۱۷۔ اسلام

اسلام بڑھتا ہے گھٹتا نہیں (حضرت رسول خداؐ)

۵۱۸۔مسلم

المسلم من سلم المسلمون من لسانه و یدهٖ

۵۱۸۔ مسلمان

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں (حضرت رسول خداؐ)

۵۱۹۔اسلام (قواعد)

قواعد الاسلام سبعة:فاوّلها العقل و علیه بُنی الصبر،و الثّانیة:صون العرض و اللهجة، والثّالثة تلاوة القرآن علی جهته، و الرّابعة:الحبّ فی الله و البُغض فی الله، و الخامسة،حقّ آل محمدؐ و معرفة ولایتهم، و السّادسة:حقّ الاخوان و المحاماة علیهم، والسابعة:مجاورة النّاس بالحسنیٰ

۵۱۹۔ اسلام (ارکان)

اسلام کے سات رکن ہیں۔ پہلا رکن عقل ہے اور اس پر صبر کی بنیاد ہے دوسرا رکن عزّت کی حفاظت ہے اور صدق بیانی ہے۔ تیسرا رکن قرآن مجید کی اس کے صحیح انداز میں تلاوت ہے۔ چوتھا رکن راہِ خدا میں محبّت اور اسی کی راہ میں دشمنی ہے۔ پانچواں رکن آلِ محمد کا حق اور ان کی ولایت کی معرفت ہے۔ چھٹا رکن بھائیوں کا حق اور ان کی حفاظت وپاسداری ہے۔ ساتواں رکن اچھے انداز میں لوگوں کی ہمسائیگی ہے (حضرت علی علیہ السلام)

۵۲۰۔ اسلام

بنی الاسلام علی خمسة دعائم:اقام الصلاة، و ایتاء الزّکاة، و صوم شهر رمضان، و حج البیت الحرام والولایة لنا اهل البیت

۵۲۰۔ اسلام کے ستون

اسلام کے پانچ بنیادی ستون ہیں ۱۔ نماز کا قائم کرنا، ۲۔ زکوۃ کا ادا کرنا، ۳۔ ماہِ رمضان کے روزے رکھنا، ۴۔ بیت اللہ الحرام کا حج کرنا، ۵۔ ہم اہلبیتؑ کی ولایت کا اقرار کرنا (امام محمد باقر علیہ السلام)

ا۱۹۱

۵۲۱۔ سلام

من بدا بالكلام قبل السلام فلا تجيبوه، و قال لا تدع الى طعامك احدا حتىٰ يسلّم

۵۲۱۔ سلام

جو سلام سے پہلے باتوں میں لگ جائے اس کا جواب نہ دو، نیز فرمایا: کسی کو کھانے کے لئے اس وقت تک نہ بلاؤ جب تک وہ سلام نہ کرے

(حضرت رسول خداؐ)

۵۲۲۔ سلام

اذا دخل احدكم بيته فليسلم فانه ينزله البركة، و تؤنسه الملائكة

۵۲۲۔ سلام

جب تم میں سے کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو تو اسے سلام کرنا چاہئے کیونکہ اس سے برکت نازل ہوتی ہے اور اس سے ملائکہ مانوس ہوتے ہیں (حضرت رسول خدا)

۵۲۳۔ سلام

لا تسلّمو على اليهود، ولا على النصارىٰ، ولا على المجوس ، ولا عبدة الاوثان، ولا موائد شراب الخمر، و على صاحب الشطرج والنّرد، ولا على المخنث، و لا على الشاعر الذى يقذف المحصنٰت و لا على المصلّى و ذلك لانّ المصلى لا يستطيع ان يردّ السلام لانّ التسليم من المسلم تطوع و الرد فريضة و لا على اكل الربا ،ولا على رجل جالس فى الغائط ،ولا على الذى فى الحمام، ولا على الفاسق المعلن بفسقه

۵۲۳۔ سلام

مندرجہ ذیل افراد پر سلام نہ کرو:

یہود، نصاریٰ، مجوس، بت پرست، شرابیوں کے دستر خوان پر، شطرنج اور نرد کھیلنے والوں پر، مخنث پر، پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانے والے شاعروں پر، نماز پڑھنے والوں پر، کیونکہ نمازی سلام کا جواب نہیں دے سکتا، اور چونکہ سلام کرنے والے کا سلام رضاکارانہ عبادت ہوتی ہے جبکہ اس کا جواب دینا فرض ہے،

سود کھانے والوں پر، پاخانہ کرنے والوں پر، حمام میں موجود لوگوں پر، اعلانیہ فسق کرنے والوں پر

(امام محمد باقر علیہ السلام)

٥٢٤۔السمت

خمس لا یجتمعن الاّ فی مومن حقّا یوجب
الله له بهنّ الجنّة:النّور فی القلب،و الفقه فی
الاسلام، و الورع، و المئودّة فی النّاس، و
حسن السّمت فی الوجه

۵۲۴۔ا و ا)

پانچ چیزیں صرف حقیقی مومن میں ہی جمع ہو سکتی
ہیں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس پر بہشت واجب کر
دیتا ہے:

۱۔دل میں نورانیت
۲۔اسلام میں سوچ بچار
۳۔پرہیزگاری
۴۔لوگوں میں محبّت
۵۔چہرے کی اچھی وضع قطع
(حضرت رسول خداؐ)

٥٢٥۔ الاستماع

انّ ابصرالابصار ما نفذ فی الخیر مذهبه، و
اسمع الاسماع ما وعی التذکیر و انتفع بك

۵۲۵۔الاستماع (سننے والے کان)

سب آنکھوں سے زیادہ دیکھنے والی وہ آنکھ ہے جو نیکی
کے امور میں دوررس ہو اور سب کانوں سے زیادہ سننے
والا کان وہ ہے جو نصیحت کی باتیں سنے اور ان سے
مستفیذ ہو (امام حسن علیہ السلام)

٥٢٦۔ اسماء

اوّل ما یبرّ رجل ولده ان یسمیه باسم
حسن، فلیحسن احدکم اسم ولده

۵۲۶۔اسماء (نام رکھنا)

انسان اپنی اولاد سے جو سب سے پہلی نیکی کرے وہ یہ
کہ اس کا نام اچھّار کھے، للذا تم میں سے ہر ایک کو اپنی
اولاد کا نام اچھار کھنا چاہئے۔
(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

٥٢٧۔اسماء

کان رسول اللهؐ یغیّر الاسماء القبیحة فی
الرجال والبلدان

۵۲۷۔اسماء (برے نام)

حضرت رسول خداؐ افراد اور شہروں کے برے ناموں
کو تبدیل کردیا کرتے تھے (امام محمد باقرؑ)

۵۲۸۔اسماء الٰہی

لو بما ترك بعض شيعتنا فى افتتاح امره بسم الله الرحمٰن الرّحيم فيمتحنه الله عزّ و جلّ بمكروه لينبّهه على شكر الله تبارك و تعالىٰ والثناء عليه

۵۲۸۔ اسماء (بسم اللہ)

بعض اوقات ہمارے شیعہ اپنے امور کے آغاز میں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کہنا چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انھیں کسی ناپسندیدہ چیز کے ذریعے آزمائش میں ڈال دیتا ہے تاکہ انھیں اللہ تعالیٰ کے شکر اور حمد و ثنا کے لئے متنبہ کرے (امام جعفر صادق)

۵۲۹۔اسماء (حروف مقطعات)

اسم الله الاعظم مقطع فى ام الكتاب

۵۲۹۔ اسماء (حروف مقطعات)

امّ الکتاب (قرآن مجید) میں اللہ تعالےٰ کا اسم اعظم مقطّع (حروف مقطعات پر مشتمل) ہے
(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۵۳۰۔سنّت

لا قول الاّ بعمل، ولا قول و لا عمل الا بنيّه، و لا قول و لا عمل ولا نيّة الاّ باصابة السنّة

۵۳۰۔ سنّت

قول عمل کے بغیر صحیح نہیں، قول و عمل نیت کے بغیر صحیح نہیں، قول و عمل و نیت سنت تک پہنچے بغیر صحیح نہیں (حضرت رسول خداؐ)

۵۳۱۔سنّت

خمس من السنن فى الراس، و خمس فى الجسد و اما الّتى فى الرّاس، فالمسواك، و اخذ الشارب ، و فرق الشعر، و المضمضة، والاستنشاق، و امّا التى فى الجسد و الختان و حلق العانة، و نتف الابطين و تقليم الاظفار، و الاستنجا

۵۳۱۔ سنّت (سر اور جسم میں)

پانچ چیزیں سر میں سنت ہیں اور پانچ جسم میں۔ چنانچہ جو چیزیں سر میں سنت ہیں وہ یہ ہیں ۱۔ مسواک کرنا ۲۔ مونچھوں کے بال لینا، ۳۔ سر کے بالوں میں مانگ نکالنا، ۴۔ کلی کرنا ۵۔ ناک میں پانی ڈالنا۔
جو چیزیں جسم میں سنت ہیں وہ یہ ہیں
۱۔ ختنہ کرانا ۲۔ زیرناف بالوں کا لینا ۳۔ بغلوں کے بال لینا۔ ۴ ناخن کاٹنا، ۵ ۔ استنجا کرنا
(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

٥٣٢۔السّهر

من خاف ادلج، و من ادلج بلغ المنزل الا انّ
سلعة الله غالية الا انّ سلعلة الله الجنّة

۵۳۲۔ شب بیداری اور خوفِ خدا

جسے خوف ہوتا ہے وہ راتوں کو جاگتا ہے اور جو راتوں کو جاگتا ہے وہ منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔ آگاہ رہو کہ اللہ کا مال بہت مہنگا ہے۔ خبردار! اللہ کا مال بہشت ہے (حضرت رسول خداؐ)

٥٣٣۔ السهر

لا سهر الاّ فی ثلاث: متهجّد
بالقرآن، و فی طلب العلم، او عروس تهدی
الیٰ زوجها

۵۳۳۔ السہر (شب بیداری)

صرف تین موقعوں پر جاگنا چاہئے :

۱۔ نماز شب کے وقت قرآن پڑھنے کے لئے

۲۔ طلب علم کے لئے

۳۔ اس دلہن کے لئے جو اپنے شوہر کے گھر بھیجی جارہی ہو (حضرت رسول خداؐ)

٥٣٤۔ السهر

من احییٰ لیلة العید، و لیلة نصف من شعبان
لم یمت قلبه یوم تموت القلوب

۵۳۴۔ السہر (شب بیداری)

جو شخص عید کی رات اور نیمۂ شعبان کی رات جاگ کر گزارے اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن باقی دل مر جائیں گے (حضرت رسول خداؐ)

٥٣٥۔ السیّد

الشریف کلّ الشریف من شرّفه علمه، و
السّوئدد، حقّ السودد اتّقی الله ربّه

۵۳۵۔ السّید (سردار)

مکمل طور پر صاحب ثروت وہ ہوتا ہے، جسے علم شرف عطا کرے، اور صحیح معنوں میں سردار وہ ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے۔

(حضرت علی علیہ السلام)

٥٣٦۔سیاست

من حسنت سیاسة دامت ریاسة

۵۳۶۔ سیاست

جس کی سیاست اچھی ہوتی ہے اس کا اقتدار دائم ہوتا ہے (حضرت علی علیہ السلام)

٥٣٧۔شباب

شیئان لا یعرف فضلهما الا
من فقه هما الشباب و العافیه

۵۳۷۔ شباب

دو چیزوں کی قدر ان کے چلے جانے کے بعد سمجھ میں آتی ہے، ایک جوانی دوسری تندرستی (حضرت علیؑ)

٥٣٨۔مشابہت

کان رسول الله ﷺ یزجر الرّجل ان یتشبّه بالنّساء، و ینهی المراة ان تتشبه بالرجال فی لباسها

۵۳۸۔ مشابہت

حضرت رسول اکرمؐ مرد کو عورت کی مشابہت اختیار کرنے سے سختی سے منع فرمایا کرتے تھے اور عورت کو بھی لباس میں مردوں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع فرماتے تھے (رسول خداؐ)

٥٣٩۔ شجاعت

قیل الحسن ابن علی علیهم السلام، ما الشجاعة؟ قال مرافقة الاقران و الصّبر عند الطّعان (امام حسنؑ)

۵۳۹۔ شجاعت

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ شجاعت کیا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا: ساتھیوں کے ساتھ ہم مزاج ہونا اور طعنہ زنی (یا جنگ کے موقع پر) صبر کرنا

٥٤٠۔ شجاعت

السّخا، والشجاعة غرائز شریفه یضعها الله سبحانه فیمن احبّه و امتحنه (حضرت علیؑ)

۵۴۰۔ سخاوت اور شجاعت

سخاوت اور شجاعت دو قابل تعریف عادتیں ہیں، جنھیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں میں قرار دیتا ہے جن سے وہ محبت کرتا ہے اور ان کا امتحان لے چکا ہوتا ہے

٥٤١۔شجاعت

من اشجع البری، و اجبن العریب

۵۴۱۔ شجاعت اور عیب دار انسان

بے عیب انسان کس قدر شجاع ہوتا ہے اور عیب دار انسان کس قدر بزدل ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

٥٤٢۔ شجاعت

انّ للشجاعة مقدارا فان زاد علیه فهو تهوّر

۵۴۲۔ شجاعت کی حدود

یقیناً شجاعت کی ایک مقررہ حد ہے۔ اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ تہور بن جاتی ہے (امام حسن عسکریؑ)

٥٤٣۔الشح

ايّاكم و الشح فانّما هلك من كان قبلكم بالشح،امرهم بالكذب فكذبوا،و امرهم بالظلم و ظلموا، و امرهم بالقطيعة فقطعوا

۵۴۳۔الشُّحّ (بخل)

بخل و حرص سے بچتے رہو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ بخل ہی کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔ بخل نے انھیں جھوٹ پر اکسایا (رسول مقبولؐ)

٥٤٤۔الشح

انما الشحيح من منع حقّ الله و انفق فى غير حقّ الله عزّ و جلّ

۵۴۴۔الشُّحّ (بخیل و حریص)

بخیل و حریص وہ شخص ہوتا ہے جو حق خدا کو روک کر اسے خدا کے غیر کے حق میں خرچ کرے (امام جعفرؑ)

٥٤٥۔شر

ما خير بخير بعده النّار، و ما شرّ بشر بعده الجنّة، و كلّ نعيم دون الجنّة فهو محقور، و كلّ بلاء دون النّار عافيةٌ

۵۴۵۔شر

وہ خیر (بھلائی) خیر نہیں جس کے بعد دوزخ ہو اور وہ شر (برائی) شر نہیں جس کے بعد بہشت ہو، جنت کے سامنے ہر نعمت حقیر اور دوزخ کے مقابلے ہر مصیبت راحت ہے (حضرت علی علیہ السلام)

٥٤٦۔ شرّ النّاس

شرّ النّاس عندالله يوم القيامة الّذين يكرمون اتّقاء شرهم

۵۴۶۔ شر النّاس (بدترین لوگ)

بروز قیامت اللہ کے نزدیک بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کے شر کی وجہ سے دوسرے لوگ ان کی عزت کریں گے (رسول مقبولؐ)

٥٤٧۔شرّ النّاس

شرّ النّاس من لا يعتقد الامانة، و لا يجتنب الخيانة

۵۴۷۔ شر النّاس (بدترین لوگ)

بدترین انسان وہ ہوتا ہے جو نہ تو امانت کا پاس کرے اور نہ ہی خیانت سے اجتناب کرتا ہے (حضرت علیؑ)

٥٤٨۔ شرّ الرّجال

شر الرّجال التجّار الخونة

۵۴۸۔شر الرّجال

بدترین انسان خیانت کار تاجر ہوتا ہے (امام جعفر صادقؑ)

٥٤٩۔شرّ الاخلاق

شرّ الاخلاق النفس الجور

۵۴۹۔ شرّ اخلاق

نفس انسانی کا بد ترین اخلاق ظلم ہے (رسول مقبولؐ)

٥٥٠۔ شریعت و طریقت

الشریعة اقوالی، و الطریقة افعالی، و الحقیقة احوالی، و المعرفة راس مالی، و العقل اصل دینی، و الحبّ اساسی، و الشوق مرکبی، و الخوف رفیقی، و العلم سلاحی، و الحلم صاحبی و التوکّل زادی، و القناعة کنزی، و الصّدق منزلی، و الیقین ماوای، و الفقر فخری و به افتخر علیٰ سائر الانبیاء والمرسلین،

۵۵۰۔ شریعت و طریقت

شریعت میرے اقوال ہیں، طریقت میرے افعال ہیں، حقیقت میرے احوال ہیں، معرفت میری اصل ہے، عقل میرے دین کی جڑ ہے، محبّت میری بنیاد ہے، شوق میری سواری ہے، خوف میرا دوست ہے، علم میرا ہتھیار ہے، حلم میرا ساتھی ہے، توکّل میری زادِ راہ ہے، قناعت میرا خزانہ ہے، صدق میری منزل ہے، یقین میری جائے پناہ ہے، فقر میرا فخر ہے، اور اسی کے ذریعہ میں تمام انبیاء پر فخر کروں گا (حضرت رسول مقبولؐ)

٥٥١۔ شریعت

جاءنی جرئیل فقال لی: یا احمد الاسلام عشرة اسهم و قد خاب من لا سهم فیها: اوّلها شهادة لا اله الاّ الله و هی الکلمة، والثانیة:الصّلاة هی الطهر، و الثالثة: الزکاة و هی الفطرة، و الرّابعة: الصوم و هی جنّة، و الخامسة:الحج و هی الشریعة، و السادسة الجهاد و هو العزّ، و السابعة: الامر بالمعروف و هو الوفا، و الثامنة:النهی عن المنکر و هو الحجة، و التّاسعة: الجماعة و هی الالفة، و العاشرة:الطّاعة و هی العصمة.

۵۵۱۔ شریعت

میرے پاس جبرئیل امین آئے اور مجھ سے کہا! اے احمدؐ! اسلام کے دس حصے ہیں ناکام و نامراد ہے جس کے پاس اس کا ایک بھی حصہ نہیں، ۱۔ اس بات کی شہادت کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کلمہ ہے ۲۔ نماز اور یہ پاکیزگی ہے ۳۔ زکوٰۃ اور یہ فطرت ہے ۴۔ روزہ اور یہ ڈھال ہے ۵۔ حج اور یہ شریعت ہے ۶۔ جہاد اور یہ عزّ و شرف ہے ۷۔ امر بالمعروف اور یہ وفا ہے ۸۔ نہی عن المنکر اور یہ حجت ہے، ۹۔ جماعت اور یہ الفت ہے، ۱۰۔ اطاعت اور یہ بچاؤ ہے (حضرت رسول مقبولؐ)

٥٥٢۔شرف

من لهج بالحكمة فقد شرّف نفسه

۵۵۲۔شرف (بزرگی)

جو حکمت (اور علم) کے ساتھ محبت کرتا ہے، وہ اپنے آپ کو شرف عطا کرتا ہے (حضرت علیؑ)

٥٥٣۔ شريف

من شرفت نفسه كثرت عواطفه

۵۵۳، شریف

جس کا نفس شریف ہوتا ہے اس کی مہربانیاں عام ہوتی ہیں (حضرت علیؑ)

٥٥٤۔شرف

لا يكمل الشرف الآ بالسّخاء و التّواضع

۵۵۴، شرف (شرافت)

سخاوت اور تواضع کے ساتھ ہی شرافت مکمل ہوتی ہے (حضرت علیؑ)

٥٥٥۔ شرف المومن

شرف المومن صلاته باللّيل و عزّه كفّ الاذىٰ عن النّاس (امام جعفر صادقؑ)

۵۵۵۔ شرف مومن

مومن کا شرف نماز شب (تہجد) کی ادائگی میں اور اس کی عزت لوگوں کو اذیت دینے سے باز رہنے میں ہے

٥٥٦۔شرك

ادنى الشرك ان يبتدع الرّجل رايا فيحب عليه و يبغض عليه

۵۵۶۔ قلیل شرک

شرک کی کم سے کم حد یہ ہے کہ انسان اپنی طرف سے ایک رائے گھڑے اور اسی پر اپنی دوستی اور دشمنی کی بنیادیں استوار کرے (امام محمد باقرؑ)

٥٥٧۔مشرك

لا تستضيئوا بنا رالمشكين (رسول مقبولؐ)

۵۵۷۔ مشرک

مشرکین کی آگ سے روشنی بھی حاصل نہ کرو

٥٥٨۔مشرك

من اقام مع المشركين فقد برئت منه الذّمة

۵۵۸۔ مشرک کے ساتھ قیام

جو شخص مشرکین کے ساتھ قیام کرے گا، اس سے ذمہ اٹھ جائے گا (رسول مقبولؐ)

٥٥٩۔شرك خفى

ايّاك و ما يعتذر منه فانّ فيه الشرك الخفىّ

(رسول مقبولؐ)

۵۵۹۔ شرک حفی

ایسا کام کرنے سے اجتناب کرو جس سے معذرت خواہی کرنا پڑے کیونکہ اس میں شرک خفی ہوتا ہے

٥٦٠۔شريك

شاركو الّذين قد اقبل عليهم الرّزق، فانه اخلق للغنى و اجدر باقبال الحظّ

۵۶۰۔ شریک (شراکت)

جن لوگوں کی طرف فراخ روزی رخ کیے ہوئے ہو ان کے ساتھ شراکت کرو، کیونکہ اس میں دولت حاصل کرنے کا زیادہ امکان اور خوش نصیبی کا زیادہ قرینہ ہے (حضرت علیؑ)

٥٦١۔شريك

لكلّ امرئ فى ماله شريكان، الوارث و الحوادث

۵۶۱۔ شریک (وارث و حوادث)

ہر انسان کے اس کے مال میں دو شریک ہیں ایک وارث اور دوسرے حوادث۔ (حضرت علیؑ)

٥٦٢۔الشّره

راس المعايب الشّره، ايّاكم و دناءة الشّره و الطّمع، فانّه راس كلّ شرّ، و مزرعة الذّل و مهين النّفس، و متعب الجسد،

۵۶۲۔ الشّرہ (حرص)

حرص و لالچ کی پستی سے بچو کیونکہ یہ ہر برائی کی بنیاد اور ذلت کی کھیتی ہیں، نفس کو ذلیل اور جسم کو تھکا ماندہ کر دیتی ہیں (حضرت علیؑ)

٥٦٣۔ الشّره

ضاد واالشّره با لعفة

۵۶۳۔ الشّرہ (حرص کا علاج)

پاکبازی کے ذریعہ حرص کا علاج کرو (حضرت علیؑ)

٥٦٤۔الشّره

ايّاكم و استشعار الطّمع فانه يشوب القلب بشدّة الحرص، و يختم علي القلب بطابع حب الدّنيا، و هو مفتاح كلّ معصية و سبب احباط كل حسنة

۵۶۴۔ طمع

طمع کو اپنا شعار بنانے سے اجتناب کرو کیونکہ طمع دل کو شدید حریص بنا دیتا ہے اور دل پر حبِّ دنیا کی مہر لگا دیتا ہے۔ یہ ہر گناہ کی چابی، ہر خطاکاری کی بنیاد اور ہر نیکی کے حبط (تباہ) ہونے کا سبب ہوتا ہے (رسول مقبولؐ)

۵۶۵۔شیطان

الفتن ثلاث:حب النّساء و هو سیف الشیطان، و شرب الخمر و هو،فخ الشّطان،و حب الدّینار و درهم و هو سهم الشیطان

۵۶۶۔شیطان

یقول ابلیس لجنوده:القوا بینهم الحسد و البغی فانهما یعدلان عند الله الشرك

۵۶۷۔شیطان

قال ابلیس: خمسة لیس لی فیهن حیلة و سائر النّاس فی قبضتی
من اعتصم بالله عن نیة صادقة و اتکل علیه فی جمیع اموره.
و من کثر تسبیحه فی لیله و نهاره، و من رضی لاخیه المومن ما یرضاه لنفسه،
و من لم یجزع علی المصیبة حتی تصبیه،
و من رضی بما قسم الله له و لم یهتم لرزقه

۵۶۵۔ شیطان کے وار

بھکادینے والے فتنے تین طرح کے ہیں:
ا۔ عورت کی محبت جو شیطان کی تلوار ہے
۲۔ شراب خواری جو شیطان کا جال ہے ۳۔ دولت کی محبت جو شیطان کا تیر ہے (حضرت علی)

۵۶۶۔ شیطان (شرک و سرکشی)

ابلیس اپنے لشکر کو حکم دیتا ہے کہ انسان کے درمیان حسد اور سرکشی پھیلاؤ کیونکہ یہ دونوں اللہ کے نزدیک شرک ہیں (امام جعفر صادق)

۵۶۷۔ شیطان

ابلیس کا کہنا ہے کہ پانچ قسم کے لوگ ایسے ہیں جن پر اس کا بس نہیں چلتا جبکہ باقی لوگ اس کے قبضہ میں ہیں:
ا۔ جو شخص صدق نیت کے ساتھ اللہ کے ساتھ اپنا تعلق جوڑ لیتا ہے اور اپنے تمام امور میں اس پر بھروسہ کرتا ہے۔
۲۔ جو شخص رات دن کثرت سے تسبیح کرتا ہے،
۳۔ جو شخص اپنے مومن بھائی کے لئے بھی وہی کچھ پسند کرتا ہے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے،
۴ جب کسی کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر واویلا نہیں کرتا
۵۔ جو شخص اللہ تعالی کی تقسیم پر راضی رہتا ہے اور اپنے رزق کی پرواہ نہیں کرتا (امام جعفر صادق)

۵۶۸۔شیطان

اکثر الدّعاء تسلم من سورة الشیطان

۵۶۸۔ شیطان سے حفاظت

کثرت سے دعا کرتے رہو کہ اس سے شیطان کے حملہ سے محفوظ رہو گے (حضرت علی علیہ السلام)

۵۶۹۔شیطان

و لقد سمعت رنّة الشیطان حین نزل الوحی علیہ ﷺ فقلت:یا رسول اللہ ما ھذہ الرنّة ؟فقال:ھذ ا الشیطان قد ایس من عبادته

۵۶۹۔ شیطان کی مایوسی

جب آنحضرتؐ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو میں نے پوچھا :یا رسول اللہ! یہ چیخ کیسی ہے ؟آپؐ نے فرمایا : یہ شیطان ہے جو اپنے پوجے جانے سے مایوس ہو گیا ہے (حضرت علی علیہ السلام)

۵۷۰۔شعر

محمد النّبی اخی و صحری
و حمزہ سیّد الشھداء عمّی
سبقتکم الی الاسلام طرّا
غلاما ما بلغت او ان حلمی
و اوجب بالولایة لی علیکم
رسول اللہ یوم غدیر خمّ
فویل ثمّ ویل ثمّ ویل
لمن یلقی الالٰہ غدا بظلمی

۵۷۰۔ شعر (حضرت علی کے اشعار)

پیغمبر اسلام محمدؐ میرے بھائی اور سسر ہیں
سیدالشہدا حضرت حمزہ میرے چچا ہیں
میں ابھی بچہ ہی تھا اور بلوغ کی حد تک نہیں پہنچا تھا کہ
تم سب سے پہلے اسلام کی طرف سبقت کی
غدیر خم کے دن پیغمبر اسلامؐ نے میری ولایت تم پر
فرض قرار دی
جو شخص کل (قیامت کے دن) مجھ پر ظلم کر کے اللہ کے حضور پیش ہو گا اس کے لئے عذاب ہے، عذاب ہے، اور عذاب ہے

۵۷۱۔اشعار

من قال فینا بیت شعر بنی اللہ له بیتا فی الجنة

۵۷۱۔شاعری (مدحت اہلبیتؑ)

جو شخص ہمارے بارے میں شعر کا ایک بیت کہے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا (امام صادقؑ)

٥٧٢۔شفاعت

الشفاعة زكاة الجاه

۵۷۲۔ سفارش (جاہ و منصب کی زکوۃ)

سفارش جاہ (و منصب) کی زکوۃ ہے (امام صادقؑ)

٥٧٣۔شفاعت

افضل الشفاعة ان تشفع بين اثنين فى النكاح

۵۷۳۔ شفاعت (نکاح کی سفارش)

بہترین سفارش یہ ہے کہ تم دو افراد کے درمیان نکاح کی سفارش کرو (رسول مقبولؐ)

٥٧٤۔شفاعت

شفاعتى لامتى من احب اهل بيتى

۵۷۴۔ شفاعت اور محبت اہلبیت

میری شفاعت میری امت کے ان افراد کے لئے ہے جو میرے اہلبیتؑ سے محبت کرتے ہیں (رسول مقبولؐ)

٥٧٥۔ شفاعت

ان الله اعطانى مسالة فاخرت مسالتى لشفاعة المومنين من امتى يوم القيامة ففعل ذلك

۵۷۵۔ شفاعتِ رسولؐ

اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک خصوصی دعا عطا فرمائی ہے اور میں نے وہی دعا قیامت کے دن تک کے لئے اپنی امت کے مومنین کی شفاعت کے لئے اٹھا رکھی ہے جو قبول ہوگی (رسول مقبولؐ)

٥٧٦۔ شفاعت

اما شفاعتى ففى اصحاب الكباير ما خلا اهل الشرك والظلم

۵۷۶۔ شفاعت اور گناہانِ کبیرہ

میری شفاعت گناہان کبیرہ کے مرتکبین کے لئے ہوگی، لیکن مشرکین اور ظالمین کے لئے نہیں (رسول مقبولؐ)

٥٧٧ شفاعت

لا ينال شفاعتى من استخف بصلاته، ولا يرد على الحوض لا والله

۵۷۷۔ شفاعت

جو شخص اپنی نماز کو سبک سمجھے گا اسے میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی اور نہ ہی وہ مجھ تک حوض کوثر پر پہنچے گا! خدا کی قسم ہرگز نہیں (رسول مقبولؐ)

٥٧٨۔شفاعت

شفاعتى يوم القيامة حق فمن لم يؤمن بها لم يكن من اهلها (رسول مقبولؐ)

۵۷۸۔ شفاعتِ رسولؐ پر ایمان

قیامت کے دن میری شفاعت برحق ہے لہٰذا جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا وہ اس کا اہل نہیں ہوگا

۵۷۹۔شفاعت

الشفاعة للانبياء، والاوصياء، و المومنين و الملائكة

۵۷۹۔ شفاعتِ انبیاء و مر ۔۔

انبیاء اوصیاء، مومنین اور ملائکہ سب شفاعت کریں گے (رسول مقبولؐ)

۵۸۰۔ شفاعت

لا شفيع انجح من التّوبه

۵۸۰۔ توبہ اور شفاعت

توبہ سے بڑھکر اور کوئی کامیاب شفیع نہیں (حضرت علیؑ)

۵۸۱۔شفاعت

ان ادنى المومن شفاعة ليشفع لثلاثين انسانا فعتد ذلك يقول اهل النّار فما لنا من شافعين و لا صديق حميم

۵۸۱۔شفاعت

ادنیٰ مومن تیس لوگوں کی شفاعت کر سکے گا، تو ایسے موقع پر جہنمی کہیں گے: ہمارا شفاعت کرنے والا کوئی نہیں اور نہ ہی کوئی ولی دوست ہے (امام محمد باقرؑ)

۵۸۲۔شقاوت

انّ الشّقي من حرم نفع ما اوتی من العقل و التّجربه (حضرت علی علیہ السلام)

۵۸۲۔ شقاوت (بدبخت)

یقیناً وہ بدبخت ہے جو عقل و تجربہ کے ہوتے ہوئے اس کے فوائد سے محروم رہے

۵۸۳۔شفاعت

من زار الحسين عليه السلام عارفا بحقه، و ان كان شقيا كتب سعيدا، و لم يزل يخوض فى رحمة الله عزّ و جل

۵۸۳۔ (زیارتِ امام حسینؑ)

جو شخص امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے زیارت کرے گا اگر وہ بدبخت ہے تو نیک بخت لکھا جائے گا اور وہ ہمیشہ رحمت الٰہی میں غوطہ زن رہے گا (امام جعفر صادقؑ)

۵۸۴۔شقاوت

من الشّقاء فساد النّيّة

۵۸۴۔ شقاوت (بدنیتی)

نیت کا خراب ہونا بدبختی ہے (حضرت علیؑ)

۵۸۵۔شقاوت

من الشّقاء ان يصون المرء دنياه و بدينه

۵۸۵۔ شقاوت

انسان کا دین کے بدلے اپنی دنیا کو بچانا بدبختی ہے (حضرت علیؑ)

٥٨٦۔شکر

شکر النّعمةُ امان من حلول النّقمه (حضرت علیؑ)

۵۸۶۔ شکرِ نعمت

نعمت کا شکر مصیبتوں کے نازل ہونے سے امان ہے

٥٨٧۔ شکر

لا یعرف النعمه الاّ الشّاکر، و لا یشکر النّعمة الاالعارف

۵۸۷۔ شکر

نعمت کی معرفت شکر گذار کو ہوتی ہے اور نعمت کا شکر صرف عارف ہی کو ہوتا ہے

(امام حسنِ عسکری علیہ السلام)

٥٨٨۔شکر

شکر النّمة اجتناب المحارم، و تمام الشکر قول الرّجل "الحمد لله ربّ العالمین

(امام صادقؑ)

۵۸۸۔ طریقۂ شکر

نعمت کا شکر حرام سے بچنا ہے اور مکمل شکر یہ ہوتا ہے کہ انسان الحمد لله ربّ العالمین کہے

٥٨٩۔ شکر

من لم یشکر المنعم من المخلوقین لم یشکر الله عزّ و جلّ (امام رضاؑ)

۵۸۹۔ مخلوق کا شکر

جو شخص مخلوق میں نعمت دینے والے کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خالق عزّ وجل کا شکر بھی ادا نہیں کرتا

٥٩٠۔شکر

ید الله فوق رء ووس ال مکفّرین تر فرف بالرّحمة (رسول مقبولؐ)

۵۹۰۔ شکر

اللہ کا ہاتھ ان کے سروں پر ہوتا ہے جن کی نیکیوں کا شکریہ ادا نہیں کیا جاسکتا۔ رحمت الٰہی ان کے سروں پر منڈلاتی رہتی ہے

٥٩١۔ شکر

افضل النّاس عند الله منزلةً و اقربهم من الله وسیلة المحسن یکفّر احسانه (رسول مقبولؐ)

۵۹۱۔ شکر

اللہ تعالیٰ کے نزدیک منزلت کے لحاظ سے افضل ترین اور وسیلے کے لحاظ سے قریب ترین نیکی کرنے والا انسان ہے جس کی نیکیوں کی ناشکری کی جاتی ہے

٥٩٢۔ شکر

من احتمل الجفاء لم یشکر النّعمة

۵۹۲۔ ناشکری

جو برائی برداشت کرتا ہے، وہ نعمت کا شکر ادا نہیں کرتا (امام جعفر صادقؑ)

۵۹۳۔شك

شرّ القلوب الشاك فی ایمانه (علیؑ)

۵۹۳۔ ایمان میں شک

بدترین دل وہ ہیں کو اپنے ایمان میں شک کرتے ہیں

۵۹٤۔ شك

لا ترتابوا فتشکوا ، ولا تشکوا فتکفروا، و لا ترخصوا لانفسکم فتدهنوا

۵۹۴۔ شک

بدگمانی سے کام نہ لو ورنہ شک میں پڑ جاؤ گے شک سے کام نہ لو، ورنہ کافر ہو جاؤ گے، اپنے نفسوں کو ڈھیل نہ دو، ورنہ فریب کار بن جاؤ گے (حضرت علیؑ)

۵۹۵۔شکایت

من شکا الحاجة الی مومن فکانما شکاها الی الله،و من شکاها الی کافر فکانما شکاالله

۵۹۵۔ مومن سے شکایت

جو شخص اپنی حاجت کی کسی مومن کے پاس شکایت کرے گا تو گویا اسے وہ اللہ کے حضور پیش کریگا۔ اور جو کسی کافر کے ہاں شکایت کرے گا تو گویا وہ اللہ تعالیٰ کی شکایت کرے گا (حضرت علیؑ)

۵۹٦۔ شهادت

القسط روح ا:شهادة

۵۹۶۔ شہادت

انصاف گواہی کی جان ہے

۵۹۷۔ شهادت

من کتم شهادة اذا دعی الیها کان کمن شهد بالزّور

۵۹۷۔ شہادت (گواہی)

گواہی کے لئے بلایا جانے والا شخص گواہی کو چھپائے گا تو وہ ایسے شخص کی مانند ہو گا جو جھوٹی گواہی دیتا ہے (رسول مقبولؐ)

۵۹۸۔ شهادت

شاهد الزّور لا تزول قد ماه حتیٰ تجب له النّار

۵۹۸۔ شہادت (گواہی)

جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم اپنی جگہ سے ہلتے ہی اس پر جہنم واجب کی جاتی ہے (امام جعفر صادقؑ)

۵۹۹۔شهادت

لا تجوز شهادة العلماء بعضهم علی بعض لانهم حسد

۵۹۹۔ شہادت

علماء کی ایک دوسرے کے خلاف شہادت جائز نہیں کیونکہ وہ حاسد ہوتے ہیں (رسول مقبولؐ)

۶۰۰۔شہادت

يبعث شاہد الزّور يوم القيامة يدلع لسانه في النّار كما يدلع الكلب لسانه في الاناء

(رسول مقبولؐ)

۶۰۰۔ جھوٹی گواہی

جھوٹی گواہی دینے والے کو یوم قیامت ایسی حالت میں محشور کیا جائے گا کہ وہ اپنی زبان کو نکال کر جہنم کی آگ میں یوں ڈالے گا جس طرح کتا اپنی زبان نکال کر برتن میں ڈالتا ہے

۶۰۱۔ شہادت

لا يصلى خلف من يبتغي على الاذان و الصّلاة الاجر، و لا تقبل شهادة

(امام محمد باقرؑ)

۶۰۱۔ اذان اور نماز پڑھانے کی اجرت

جو شخص اذان کہنے اور نماز پڑھانے پر اجرت طلب کرتا ہے نہ تو اس کے پیچھے نماز پڑھی جائے اور نہ ہی اس کی گواہی قبول کی جائے

۶۰۲۔شہادت

انّي لا اری الموت الآ سعادة و لا الحياة مع الظالمين

۶۰۲۔ شہادت

میں موت کو سعادت اور ظالموں کے ساتھ زندہ رہنے کو تباہی سمجھتا ہوں (امام حسین علیہ السلام)

۶۰۳۔شہید

من قاتل دون نفسه حتّى يقتل فهو شهيد

من قتل دون مظلمة فهو شهيد

من قتل دون ماله فهو شهيد

(رسول مقبولؐ)

۶۰۳، شہید

جو شخص اپنا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

جو شخص اپنے اوپر ہونے والے ظلم کا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

جو شخص اپنے مال کا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

۶۰۴۔شہید

من مات على حبّ آل محمدؐ مات شهيدا

۶۰۴ ۔ شہید اور محبت اہلبیتؑ

جو شخص آل محمدؐ کی محبت میں مرتا ہے وہ شہید مرتا ہے

(رسول مقبولؐ)

٦٠٥۔شہرت

انّما یستدل علی الصّالحین بما یجری الله
لهم علی السن عباده،فلیکن احبّ الذّخائر
الیك ذخیرة العمل الصّالح

۶۰۵۔ شہرت اور نیک اعمال

خدا اپنے بندوں کی زبان پر جو کچھ جاری کرا دیتا ہے نیک لوگوں کے بارے میں اسی سے رائے قائم کی جاتی ہے۔ لہٰذا تمھارے نزدیک محبوب ترین ذخیرہ نیک اعمال ہونے چاہئیں (حضرت علیؑ)

٦٠٦۔شہرت

اذا احبّ الله عبدا من امّتی قذف فی قلوب
اصفیائه و ارواح ملائکته و سکّان عرشه
محبّته لیحبوه هذا لك المحب حقا
(رسول مقبولؐ)

۶۰۶ شہرت

جب اللہ تعالی میری امت میں سے کسی کو دوست رکھنا چاہتا ہے تو اپنے برگزیدہ لوگوں کے دلوں، ملائکہ اور ساکنین عرش کی ارواح میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے

٦٠٧۔شہرت

انّ الله یبغض شهرة اللباس

۶۰۷۔ لباس اور شہرت

اللہ تعالی لباس کی شہرت کو ناپسند کرتا ہے (امام صادقؑ)

٦٠٨۔شوریٰ

ما تشاور قوم الا هدوا الی رشدهم

۶۰۸۔ شوریٰ

جو لوگ مشورہ کرتے ہیں وہ سیدھے راستے کی ہدایت پا لیتے ہیں (امام حسن علیہ السلام)

٦٠٩۔شوری

لا ظهیر کالمشاورة

۶۰۹۔ شوریٰ

مشورہ جیسی کوئی چیز پشت پناہ نہیں (حضرت علیؑ)

٦١٠۔شوریٰ

یا علی ! لا تشاور جبانا فانه یضیق علیك
المخرج ، و لا تشاور البخیل فانه یقصر بك
عن غایتك،و لا تشاور حریصا فانّه یزین
لك شرّها(رسول مقبولؐ)

۶۱۰۔ شوریٰ (بزدل سے مشورہ)

یا علیؑ! بزدل سے مشورہ نہ کرو! کیونکہ وہ تم پر کسی مشکل امر سے نکلنے کی راہیں تنگ کردے گا، بخیل سے مشورہ نہ کرو، کیونکہ وہ تمھیں اپنے مقصود سے قاصر کردے گا، اور حریص سے مشورہ نہ کرو، کیونکہ وہ برائی کو تمھارے لیے بنا سجا کر پیش کرے گا

٦١١۔مشیت

انّ من تمام ایمان العبد ان یستثنی فی کل شی

۶۱۱۔ مشیت

بندہ کے ایمان کے کامل ہونے کی علامت یہ ہے کہ وہ ہر بات میں انشاء اللہ کہے (رسول مقبولؐ)

٦١٢۔ شیب

اذا شاب العاقل شبّ عقله،و اذا شاب الجاهل شبّ جهله

۶۱۲۔ شیب (بڑھاپا)

جب عقلمند بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس کی عقل جوان ہو جاتی ہے اور جب جاہل بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس کی جہالت جوان ہو جاتی ہے (رسول مقبولؐ)

٦١٣۔ شیب

الشیخ شاب علی حب انیس، و طول حیاة، و کثرة مال

۶۱۳، شیب (بڑھاپا)

بوڑھا تین باتوں میں کبھی بوڑھا نہیں ہوتا بلکہ جوان رہتا ہے، دوست کی محبت، زندگی کی طوالت، اور مال کی کثرت (رسول مقبولؐ)

٦١٤۔شیب

کان النّاس لا یشیبون
فابصر ابراهیم علیه السلام شیبا فی لحیتة
، فقال : یا ربّ ما هذا !فقال: هذا وقار ،
فقال :ربّ زدنی وقارا

۶۱۴۔ شیب (بڑھاپا)

پہلے لوگ بوڑھے نہیں ہوتے تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کے سبب اپنی ریش مبارک میں بڑھاپا دیکھا تو عرض کیا، پروردگار! یہ کیا ہے ؟اللہ تعالیٰ نے فرمایا، یہ وقار ہے، ابراہیمؑ نے عرض کیا، پھر اس میں اضافہ کردے (امام جعفر صادقؑ)

٦١٥۔شیب

انّ من اجلالی توقیر الشیخ من امّتی

۶۱۵۔ شیب

میری امت کے بوڑھے کا احترام خود میرے احترام میں شامل ہے (رسول مقبولؐ)

٦١٦۔شیب

عظم اکبارکم و صلوا ارحامکم

۶۱۶۔ شیب (بوڑھوں کا احترام)

اپنے بزرگوں کی تعظیم کرو اور آپس کی رشتہ داریوں میں صلۂ رحمی کرو (امام جعفر صادقؑ)

٦١٧۔ صبح

قیل لفاطمه علیهاالاسلام:کیف اصبحت یا بنت مصطفیٰ؟قالت:اصبحت عایفةً لدنیاکم ،قالیة لرجالکم،لفظتهم بعد ان عجمتهم، فانابین جهدو کرب، بینما فقد النّبی صلی الله علیه و آله و ظلم الوصیّ
(فاطمه زہراؑ)

۶۱۷۔ صبح اور جنابِ فاطمہؑ

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیھا سے پوچھا گیا :بنت مصطفیٰؐ، آپ نے صبح کیسے کی ؟ انھوں نے فرمایا میں نے اس حال میں صبح کی کہ تمھاری دنیا کو ناپسند کرتی ہوں، تمھارے افراد سے نفرت کرتی ہوں انھیں آزمانے اور ان کی تحقیق کرنے کے بعد انھیں دور پھینک دیا ہے۔ میں دکھوں اور دردوں کے درمیان رہ رہی ہوں جب کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ ہم سے جدا ہو گئے اور ان کے وصی پر ظلم کیا جا رہا ہے

٦١٨۔ صبح

قیل للحسن علیه السلام: کیف اصبحت یابن رسول الله؟ قال: اصبحت و لی رَبّ فوقی، و النّار امامی،و الموت یطلبتی، و الحساب محدق بی، و انا مرتهن بعملی، لا اجد ما احبّ و لا ادفع ما اکره، و الامور بید غیری، و ان شاء عذبتی، فان شاء عفا عنّی ،فایّ ففیرا فقر منّی (امام حسن علیه السلام)

۶۱۸۔ صبح اور امام حسنؑ

حضرت امام حسن علیہ السلام سے پوچھا گیا ، : فرزند رسول آپ نے کس حال میں صبح کی ؟ آپ نے فرمایا : میں نے اس حال میں صبح کی کہ میرا رب میرے اوپر ہے، جہنم کی آگ میرے سامنے ہے، موت مجھے طلب کر رہی ہے، حساب مجھ پر آنکھیں لگائے ہوئے ہے اور میں اپنے اعمال کے ہاتھوں گروی ہوں، جو میں چاہتا ہوں اسے پا نہیں سکتا اور جسے پسند نہیں کرتا ہوں اسے خود سے دور نہیں کر سکتا میرے تمام امور کسی اور کے ہاتھ میں ہیں اگر وہ چاہے تو مجھے عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے مجھ سے بڑھ کر اور فقیر کون ہو سکتا ہے۔

٦١٩۔صبح

(فی صفت مومن) یصبح و شغله الذکر و یمسی و همه الشکر ، یبیت حذرا من الغفله، و یصبح فرحا بما اصاب من الفضل و الرحمه

۶۲۰۔ صبح (دعا)

من دعاء لا امیر المومنین علیه السلام کان یدعو به کثیرا:)الحمد لله الذی لم یصبح بی میتا ، و لا سقیما، و لا مضرابا، علی عروقی بسوء ، و لا ماخوذا با سوء عملی ، و لا مقطوعا دابری ، و لا مرتدا عن دینی ، و لا منکرا الربی ، و لا مستوحشا من ایمان ، و لا ملتبسا عقلی

٦٢١۔صبر

الصبر یرغم الاعداء

الصبر عدة الفقر

الصبر عون علی کل امر

الصبر یمحص الرزیه

الصبر ادفع البلاء

الصبر ادف للضرر

۶۱۹۔ مومن کی صبح

مومن کی توصیف میں فرماتے ہیں :وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا تمام شغل ذکر خدا ہوتا ہے۔ شام اس حال میں کرتا ہے کہ اس کا تمام تر نظریہ خدا کا شکر ہوتا ہے۔ غفلت سے بچتے ہوئے رات بسر کرتا ہے اور اسے جو رحمت حاصل ہوئی ہے اس پر خوش ہو کر صبح کرتا ہے (حضرت علیؑ)

۶۲۰۔ صبح کی دعا

دعائے حضرت امیر المومنین علیہ السلام : تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس حالت میں رکھا کہ نہ مردہ ہوں نہ بیمار، نہ میری رگوں پر برص کے جراثیم کا حملہ ہوا ہے، نہ برے اعمال کے نتائج میں گرفتار ہوں۔ نہ بے اولاد ہوں نہ دین سے برگشتہ، نہ اپنے پروردگار کا منکر ہوں نہ ایمان سے برگشتہ، نہ اپنے پروردگار کا منکر ہوں نہ ایمان سے متوحش اور نہ ہی میری عقل میں فتور آیا ہے (حضرت علیؑ)

۶۲۱۔ صبر

صبر دشمن کی ناک رگڑ دیتا ہے

صبر فقر و فاقہ کے خلاف اعلان جنگ ہے

صبر ہر امر میں مدد گار ہے

صبر مصیبت کو گھٹا دیتا ہے

صبر مصیبت کو دفع کر دیتا ہے

صبر نقصان و ضرر کو بھگا دیتا ہے

(حضرت علیؑ)

٦٢٢۔ صبر

الصّبر علی اربع شعب:الشوق، و الشفقه، و الزهادة، و الترقّب، فمن اشتاق الی الجنّة سلا عن الشهوات، و من اشفق عن النّار عجع عن المحرّمات، و من زهد فی الدّنیا تهاون بالمصیبات، و من ارتقب الموت سارع بالخیرات

۶۲۲۔ صبر کے شعبہ جات

صبر کے چار شعبہ جات ہیں ا۔ اشتیاق ۲۔ خوف۔ ۳۔ دنیا سے بے اعتنائی اور ۴۔ انتظار، چنانچہ

ا۔ جو جنّت کا مشتاق ہو گا وہ خواہشوں کو بھلا دے گا

۲۔ جو دوزخ سے خوف کھائے گا وہ محرّمات سے باز رہے گا، ۳۔ جو دنیا سے بے اعتنائی کرے گا وہ مصیبتوں کو آسان سمجھے گا

۴۔ اور جو موت کا منتظر ہو گا وہ نیک کاموں میں جلدی کرے گا (حضرت علیؑ)

٦٢٣۔ صحبت

صحبة الولی اللبیب حیاة الرّوح

(حضرت علیؑ)

۶۲۳۔ صحبت (روح کی زندگی)

عقلمند دوست کی ہم نشینی روح کی زندگی ہے

٦٢٤۔ صحت

زکوٰة الصحّة السّعی فی طاعة الله

۶۲۴۔ صحت

تندرستی کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اطاعت الٰہی کے لئے تگ و دو کی جائے (حضرت علیؑ)

٦٢٥۔ الصدق

الصّدق مبارك و الكذب مشئووم

۶۲۵۔ سچائی میں برکت

سچائی میں برکت اور جھوٹ میں نحوست ہے (رسول مقبولؐ)

٦٢٦۔ الصّدق

الصّدق عماد الاسلام و دعامة الایمان

۶۲۶۔ سچائی

سچائی اسلام کا ستون اور ایمان کا محکم سہارا ہے (حضرت علیؑ)

٦٢٧۔ الصّادق

انّ الصادق مکرم جلیل، و انّ الکاذب لمهان ذلیل

۶۲۷۔ سچا انسان

راست گفتار قابل تکریم و بلند مرتبہ ہے اور دروغ گو بے عزّت و ذلیل ہے

٦٢٨۔صدق

ثلاث يقبح فيهنّ الصّدق،النّميمه،و اخبارك الرّجل عن اهله بما يكره، و تكذيبك الرّجل عن الخير

۶۲۸۔ جہاں سچ بولنا بُرا ہے

تین باتیں ایسی ہیں جہاں سچ بولنا بُرا ہے: ا۔چغلی کھانا،۲۔انسان کو اس کے اہل و عیال کے بارے میں ایسی بات بتانا جو اسے بری لگے، ۳۔آدمی کی خبر کو (اس کے منہ پر جھٹلانا) (رسول مقبولؐ)

٦٢٩۔الصديق

كلّ مومن صديق

۶۲۹۔ مومن اور صدیق

ہر مومن صدیق ہوتا ہے (امام صادقؑ)

٦٣٠۔الصديق

من لا صديق له لا ذخر له

۶۳۰۔ سچا دوست

جس کا سچا دوست نہیں اس کا کوئی ذخیرہ نہیں (حضرت علی علیہ السلام)

٦٣١۔ الصديق

صاحب العقلاء،و جالس العلماء، و اغلب الهوىٰ،ترافق الملاء الاعلىٰ

۶۳۱۔ سچی دوستی

صاحبان عقل کی صحبت اختیار کرو، صاحبان علم کی ہم نشینی اختیار کرو اور خواہشات پر قابو پاؤ پس ملاء اعلیٰ میں ہمیشہ کے لئے رہو (حضرت علیؑ)

٦٣٢۔ الصديق

صديق الجاهل في تعب

۶۳۲۔ نادان کا دوست

نادان کا دوست مشقتوں میں گھرا ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

٦٣٣۔ الصديق

عدوّ عاقل خير من صديق جاهل

۶۳۳۔ دانا دشمن

دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

٦٣٤۔ الصديق

اياك و مخالطة السّفله، فانّ مخالطة السّفله لا تودي الىٰ خير

۶۳۴۔ پست لوگوں سے دوستی

پست لوگوں کے میل جول سے بچو کیوں کہ ان سے میل جول اچھائی کی طرف نہیں لے جاتا (حضرت علیؑ)

٦٣٥۔ الصدّیق

انّما سمی الصدّیق صدّیقا لانّہ یصدّقك فی نفسك و معایبك، فمن فعل ذلك فاستنم الیه فانّه الصدّیق (حضرت علیؑ)

۶۳۵۔ الصدیق

دوست کو صدیق اس لئے کہتے ہیں کہ تمہاری ذات اور عیوب کے بارے میں صداقت کا اظہار کرتا ہے، چنانچہ جو شخص ایسا کرے تم اس سے تعلقات قائم رکھو اور اطمینان رکھو کہ وہی تمہارا سچا دوست ہے

٦٣٦۔ الصدیق

یمتحن الصدّیق بثلاث خصال فان کان مواتیا فیها فهو الصدیق المصافی و الّا کان صدیق رخاء لا صدیق شدّة، تبتغی منه مالا، اوتامنه علی مال، او تشارکه فی مکروه

۶۳۶۔ دوست کی آزمائش

دوست کی آزمائش تین چیزوں سے کی جائے گی۔ اگر ان پر پورا اترے تو وہ سچا اور صحیح دوست ہے ورنہ وہ سہولت کے وقت کا دوست ہوگا مشکل کے وقت کا نہیں

ا۔ مال طلب کرو ۲۔ مال پر امین بناؤ ۳۔ اپنی مشکلات میں اسے شریک کرو

(امام جعفر صادق)

٦٣٧۔ صدقه

ارض القیامة نار ما خلا ظلّ المؤمن فانّ صدقتة تظلّه

۶۳۷۔ صدقہ اور قیامت

قیامت کی سرزمین آگ ہی آگ ہوگی، مومن کے علاوہ کسی پر سایہ نہ ہوگا، اور اس کا صدقہ اس پر سایہ فگن ہوگا

(امام جعفر صادق)

٦٣٨۔ صدقه

الصدقه تدفع البلاء، و هی انجح دواء، و تدفع القضاء و قد ابرم ابراما، و لا یذهب بالادواء الّا الدّعاء و الصدقة

۶۳۸۔ صدقہ ردِّ بلا

صدقہ بلاؤں کو دور کرتا ہے، ایک کامیاب دوا ہے اور حتمی قضا کو بھی ٹال دیتا ہے، بیماری کو دعا اور صدقہ سے ہی بھگایا جا سکتا ہے

(حضرت علیؑ)

٦٣٩۔ صدقه

ان الله ليدرء بالصدقة سبعين ميتة من السوء

۶۳۹۔ صدقہ (بری موت سے بچاؤ)

اللہ تعالیٰ صدقہ کے ذریعے ستر قسم کی بری موت کو دفع کر دیتا ہے (رسول مقبولؐ)

٦٤٠۔ صدقه

الصّدقة دواء منجح

۶۴۰۔ صدقہ

صدقہ کامیاب دوا ہے (حضرت علیؑ)

٦٤١۔ صدقه

اذا املقتم فتاجروا الله بالصّدقة

۶۴۱۔ صدقہ اور ناداری

جب تم نادار ہو جاؤ تو صدقہ کے ذریعے اللہ سے تجارت کرو (حضرت علیؑ)

٦٤٢۔ صدقه

تصدّقو على اخيكم بعلم يرشده و رائى يسدّده

۶۴۲۔ صدقہ اور علم

اپنے بھائی پر ایسے علم کے ذریعہ صدقہ کرو جو اسکی رہنمائی کرے اور ایسی رائے کے ذریعے جو اس کو سیدھی راہ پر چلائے (رسول مقبولؐ)

٦٤٣۔ صدقه

امسك لسانك فانّها صدقة تصدّق بها على نفسك

۶۴۳۔ زبان سے صدقہ

اپنی زبان کو روکے رکھو، کیونکہ یہ ایسا صدقہ ہے جو خود اپنے لئے کرتے ہو (رسول مقبولؐ)

٦٤٤۔ صدقه

افضل الصدقه سر الى فقير و جهد من مقلّ (رسول مقبول)

۶۴۴۔ افضل ترین صدقہ

افضل ترین صدقہ یہ ہے کہ فقیر کو چھپا کر دیا جائے اور کم مال رکھنے والا اپنی کمائی سے دوسروں کو دے

٦٤٥۔ صدقه

ما من صدقة افضل من قول الحق

۶۴۵۔ صدقہ (سچی بات)

سچی بات سے بڑھکر کوئی صدقہ افضل نہیں (رسول مقبولؐ)

٦٤٦۔ صدقه

عونك للضعيف من افضل الصّدقة

۶۴۶۔ صدقہ (کمزور کی امداد)

کمزور کی امداد کرنا افضل ترین صدقہ ہے (حضرت علیؑ)

٦٤٧۔ صدقه

ان الصّدقة على ذى القرابة يضعّف اجرها مرّتين

۶۴۷۔ صدقہ اور قریبی عزیز

قریبی رشتہ دار کو صدقہ دینا دوگنے اجر کا موجب بنتا ہے (رسول مقبولؐ)

٦٤٨۔ صدقه

صدقة السرّ تطفى غضب الرّب

۶۴۸۔ صدقہ

چھپا کر صدقہ دینا اللہ تعالیٰ کے غیظ و غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے (رسول مقبولؐ)

٦٤٩۔ صدقه

انّ صدقة الليل تطفى، غضب الرّب، و تمحوا الذنب العظيم، و تهوّن الحساب، و صدقة النّهار تثمر المال، و تذيد فى العمر

۶۴۹۔ رات کو صدقہ

کوئی شک نہیں کہ رات کو صدقہ دینا اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے، بڑے بڑے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، حساب کو آسان کرتا ہے اور دن کو صدقہ دینا مال کو ثمر آور کرتا اور عمر کو بڑھاتا ہے (امام صادقؑ)

٦٥٠۔ صدقه

لو انّ الصدقة جرت على يدى سبعين الف الف انسان كان اجر آخرهم مثل اجر اوّلهم

۶۵۰۔ صدقہ اور مختلف ہاتھ

اگر ایک صدقہ سات لاکھ انسانوں کے ہاتھ میں چلتا رہے تو ان کے آخر کا ثواب بھی اتنا ہی ہوگا جتنا اس کے اوّل کا ثواب ہوگا (رسول مقبولؐ)

٦٥١۔ صدقه

انّ الصّدقة لا تحل لمحترف، و لا لذى مرة سوى قوى فتنزهوا عنها

۶۵۱۔ صدقہ اور پیشہ ور گداگر

صدقہ نہ تو پیشہ ور گداگر کے لئے جائز ہے اور نہ اس کے لئے جس کی مالی حالت بحال اور مضبوط ہو۔ لہٰذا اس سے دور رہو (امام محمد باقرؑ)

٦٥٢۔ صدقه

المطل والمنّ منكد الاحسان

۶۵۲۔ صدقہ اور احسان جتانا

صدقہ دینے میں ٹال مٹول اور احسان جتانا نیکی کو کم کر دیتا ہے (حضرت علیؑ)

٦٥٣۔ صراط

انّ علی جهنّم جسرا ادق من الشعر واحد من السّیف

۶۵۳۔ صراط

جہنم کے اوپر ایک پل ہے جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے (رسول مقبولؐ)

٦٥٤۔ صراط

اسبغ الوضو، تمرّ علیٰ صراط مر السّحاب

۶۵۴۔ صراط اور مکمل وضو

مکمل وضو کیا کرو۔ اس سے تم صراط پر سے بادل کی مانند گزر جاؤ گے (رسول مقبولؐ)

٦٥٥۔اصغر

عرامة الصبیّ فی صغره زیادة فی عقله فی کبره

۶۵۵۔ اصغر (بچپنا)

بچپن کی شوخی اور منہ زوری بڑا ہو کر بچے کی عقل کے بڑھنے کا موجب ہوتی ہے (رسول مقبولؐ)

٦٥٦۔ مصافحه

تصافحو فانّه یذهب بالغلّ

۶۵۶۔ مصافحہ

آپس میں مصافحہ کیا کرو کہ یہ کینہ کو مٹاتا ہے (رسول مقبولؐ)

٦٥٧۔ مصافحه

انّی لست اصافح النّساء

۶۵۷۔ عورتوں سے مصافحہ

میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا (رسول مقبولؐ)

٦٥٨۔صلح

ثابروا علی صلاح المومنین و المتّقین

۶۵۸۔ صلح کرانا

ہمیشہ مومنین اور متقین کے درمیان صلح کرانے میں کوشاں رہو (حضرت علیؑ)

٦٥٩۔صلح

المصلح لیس بکاذب

۶۵۹۔ صلح

صلح کرانے والا جھوٹا نہیں ہوتا (امام جعفر صادقؑ)

٦٦٠۔ صلوٰة

لکلّ شیء وجه، و وجه دینکم الصّلاة

۶۶۰۔ صلوٰۃ (نماز)

ہر چیز کا ایک چہرہ ہوتا ہے اور تمہارے دین کا چہرہ نماز ہے (امام جعفر صادقؑ)

٦٦١۔ صلوٰۃ

انّ طاعة الله خدمته فی الارض فلیس شیٔ من خدمته یعدل الصلوٰة

۶۶۱۔ نماز کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کی اطاعت زمین پر اس کی خدمت ہے اور روئے زمین پر کوئی خدمت نماز کی برابری نہیں کر سکتی
(امام جعفر صادقؑ)

٦٦٢۔ صلوٰۃ

الصلوٰة عماد الدّین

۶۶۲۔ نماز، دین کا ستون

نماز دین کا ستون ہے (رسول مقبولؐ)

٦٦٣۔ صلوٰۃ

ان اوّل ما یحاسب به العبد الصلاة، فان قبلت قبل ما سواها (امام محمد باقرؑ)

۶۶۳۔ نماز کا سوال

بندہ سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر نماز قبول ہوگی تو دوسرے اعمال قابل قبول ہوں گے

٦٦٤۔ صلوٰۃ (نماز)

ما دمت فی الصلوة فانك تقرع باب الملك الجبار، و من یکثر قرع باب الملك یفتح له

۶۶۴۔ نماز اور قبولیتِ دعا

جب تک تم نماز کی حالت میں ہوتے ہو تم جبار بادشاہ کے دروازے کا دق الباب کر رہے ہوتے ہو۔ اور جو شخص بکثرت کسی بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لیے دروازہ کھول دیا جاتا ہے (رسول مقبولؐ)

٦٦٥۔ صلوٰۃ (نماز)

الخشوع زینة الصلوة

۶۶۵۔ صلوٰۃ (نماز)

خشوع نماز کی زینت ہے (رسول مقبولؐ)

٦٦٦۔ صلوٰۃ (نماز)

لا یبعث الرجل فی صلاته بلحیته و لا بما یشغله عن صلوة (علیؑ)

۶۶۶۔ صلوٰۃ (نماز)

انسان کو نماز کی حالت میں اپنی داڑھی یا کسی اور چیز سے نہیں کھیلنا چاہئے جو اسے نماز سے بے توجہ کر دے

٦٦١۔ صلوٰۃ (نماز)

۶۶۱۔ صلوٰۃ (نماز)

٦٦٧۔ صلوٰۃ

من اغتاب مسلما او مسلمة لم يقبل الله صلاته و لا صيامه اربعين يوما و ليلة، الّا ان تغفر له صاحبه

۶۶۷۔ نماز اور غیبت

جو شخص کسی مسلمان مرد یا عورت کی غیبت کرے اللہ تعالیٰ چالیس شب وروز تک اس کی نماز اور روزہ کو قبول نہیں فرماتا مگر یہ کہ وہ اسے خود معاف کر دے

(رسول مقبولؐ)

٦٦٨۔ صلوٰۃ

انّ من شرب الخمر لم يحتسب صلاته اربعين صباحا

۶۶۸۔ شرابی اور نماز

جو شخص شراب پیتا ہے چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی

(رسول مقبولؐ)

٦٦٩۔ صلوٰۃ

ثمانية لا يقبل منهم الصلاة:... النّاشر و زوجها عليها ساخط، و مانع الذكاة، و تارك الوضوء، و الجارية المدركة تصلّى بغير خمار، و امام قوم يصلّى بهم و هم له كارهون، و السكّران، و الزبين و هو الذى يدافع البول و الغائط

۶۶۹۔ نماز اور قبولیت

سات قسم کے لوگوں کی نماز قبول نہیں ہوتی:

۱۔ شوہر کی نافرمان زوجہ کی جب کہ اس کا شوہر اس پر ناراض ہو۔

۲۔ زکوٰۃ کو روک لینے والا ۳۔ وضو کو ترک کرنے والا

۴۔ سمجھدار بچی جو بغیر چادر کے نماز پڑھے

۵۔ کسی قوم کا پیش نماز جو انھیں نماز پڑھائے اور وہ اسے ناپسند کرتے ہوں ۶۔ نشہ میں بدمست

۷۔ زبین، یعنی جو شخص پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھے

(رسول مقبولؐ)

٦٧٠۔ صلوٰۃ

بين الايمان و الكفر ترك الصلوٰة

۶۷۰۔ صلوٰۃ (نماز)

ایمان اور کفر کے درمیان ترکِ نماز کا فاصلہ ہے

(رسول مقبولؐ)

٦٧١۔ صلوٰة

من تهاون بصلاته من الرّجال و النساء
ابتلاه الله بخمس عشرة خصلة

۶۷۱۔ صلوٰۃ (نماز)

مرد ہو یا عورت جو بھی اپنی نماز کو حقیر سمجھے گا اللہ تعالیٰ
اسے پندرہ مصیبتوں میں مبتلا فرمائے گا (رسول مقبولؐ)

٦٧٢۔ صلوٰة جمعه

من ترك الجمعة ثلاثا متتابعة لغير علّة كتب
منافقا

۶۷۲۔ صلوٰۃ (نماز جمعہ)

جو شخص مسلسل تین جمعے بغیر کسی وجہ کے ترک
کر دے اسے منافق لکھا جاتا ہے (حضرت علیؑ)

٦٧٣۔ صلوٰة جمعه

اذا قام الامام يخطب فقد وجب على النّاس
الصّمت

۶۷۳۔ صلوٰۃ (نماز جمعہ)

جب امام خطبہ جمعہ کے لئے کھڑا ہو جائے تو لوگوں پر
خاموشی واجب ہو جاتی ہے (امام صادقؑ)

٦٧٤۔ صلوٰة

ان ابخل النّاس من ذكرت عنده و لم يصلّي
علىّ

۶۷۴۔ صلوٰۃ (درود)

بہت بڑا بخیل وہ انسان ہے جس کے سامنے میرا نام لیا
جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے (رسول مقبولؐ)

٦٧٥۔ الصّمت

الصمت آية النّبل و ثمر العقل (حضرت علیؑ)

۶۷۵۔ الصّمت (خاموشی)

خاموشی خرد کی نشانی اور عقل کا ثمرہ ہے

٦٧٦۔ مصيبت (جهل)

اعظم المصائب الجهل

۶۷۶۔ مصیبت (جہالت)

جہالت سب سے بڑی مصیبت ہے (حضرت علیؑ)

٦٧٧۔ مصيبت

من الهم الاسترجاع عند المصيبة و جبت له
الجنّة

۶۷۷۔ مصیبت

جسے مصیبت کے وقت انا للہ کہنے کا الہام ہو جائے،
اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے (امام صادقؑ)

٦٧٨۔ مصيبت

من زهد الدّنيا هانت عليه المصيبات

۶۷۸۔ مصیبت

جو دنیا سے روگردانی کر لیتا ہے اس پر مصیبتیں آسان
ہو جاتی ہیں (رسول مقبولؐ)

٦٧٩۔ صوفيت

سيكون فى آخر الزمان قوم يجلسون فى المساجد حلقا حلقا، امامهم الدّنيا فلا تجالسوهم

۶۷۹۔ صوفیت

عنقریب آخری زمانہ میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو مسجدوں میں حلقے بنا کر بیٹھیں گے۔ ان کی امام و پیشوا دنیا ہو گی تم ان کے پاس نہ بیٹھنا (رسول مقبولؐ)

٦٨٠۔ الصوم

الصوم جنّة ما لم يخرقها

۶۸۰۔ الصوم (روزہ)

روزہ ڈھال ہے جب تک اسے توڑا نہ جائے (رسول مقبولؐ)

٦٨١۔ الصوم

لكلّ شیء زكوٰة و زكاة الابدان الصيام

۶۸۱۔ الصوم (روزہ)

ہر چیز میں زکوۃ ہے اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے

٦٨٢۔ الصوم

صوم النّفس عن الذّات الدّنيا انفع الصيام

۶۸۲۔ الصوم ((روزہ)

دنیوی لذتوں سے دل کا روزہ مفید ترین روزہ ہے (حضرت علیؑ)

٦٨٣۔ ضحك

ضحك المومن تبسّم

۶۸۳۔ ضحک (تبسّم)

مومن کی ہنسی مسکراہٹ ہوتی ہے (امام جعفر صادقؑ)

٦٨٤۔ ضرر

لا ضرر ولا ضرار

۶۸۴۔ ضرر

نہ کسی کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ کسی سے نقصان اٹھایا جائے (رسول مقبولؐ)

٦٨٥۔ ضلال

انظرو اہلبيت نبيكم فالذموا سمتهم لا تسبقوهم فتضلّوا، و لا تتاخروا عنهم فتهلكو

۶۸۵۔ سیرتِ اہلبیتؑ

اپنے نبیؐ کے اہلبیتؑ کو دیکھو، ان کی سیرت پر چلو، ان سے آگے نہ بڑھ جاؤ، ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے اور نہ انھیں چھوڑ کر پیچھے رہ جاؤ ورنہ تباہ ہو جاؤ گے (حضرت علیؑ)

٦٨٦۔ ضامن

الكفالة خساره، غرامة ندامة (امام جعفرؑ)

۶۸۶۔ ضامن

ضامن بننے میں خسارہ، تاوان کی ادائیگی اور پشیمانی ہے

٦٨٧۔ الضيافه

کل بيت لا يدخل فيه ضيف لا يدخله الملائكة

۶۸۷۔ الضیافہ (مہمان)

جس گھر میں مہمان نہیں آتا وہاں فرشتے بھی نہیں آتے (رسول مقبولؐ)

٦٨٨۔ الضيافه (وليمه)

شرّ الطعام الوليمه يدعىٰ اليها الشبعان و يحبس عنه الجيعان

۶۸۸۔ الضیافہ (ولیمہ)

بدترین کھانا وہ ولیمہ ہے جس میں سیر لوگوں کو بلایا جائے اور جس سے بھوکوں کو دور رکھا جائے (رسول مقبولؐ)

٦٨٩۔ الضيافه

لا تصاحب الا مومنا، و لا ياكل طعامك الا تقىّ

۶۸۹۔ الضیافہ

مومن کے علاوہ کسی کو اپنا ساتھی نہ بناؤ، اور متقی کے علاوہ کوئی دوسرا آدمی تمہارا کھانا نہ کھائے (رسول مقبولؐ)

٦٩٠۔ طبيب

المجرب احكم من الطبيب

۶۹۰۔ طبیب (تجربہ)

تجربہ کار انسان طبیب سے زیادہ محکم کار ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

٦٩١۔ الطعام

انّ الله يحبّ اطعام الطّعام و اراقة الدماء بمنى

۶۹۱۔ الطعام

بے شک اللہ تعالیٰ کھانا کھلانے اور منیٰ میں خون بہانے کو دوست رکھتا ہے (امام محمد باقرؑ)

٦٩٢۔ طلاق

انّ الله عزّ و جلّ يبغض كلّ مطلاق ذواق

۶۹۲۔ طلاق

اللہ تبارک وتعالیٰ ہر اس شخص کو ناپسند کرتا ہے جو زیادہ طلاقیں دیتا ہے اور زیادہ مزے چکھتا ہے (امام محمد باقرؑ)

٦٩٣۔ طمع

ثمرة الطمع الشقاء (حضرت علیؑ)

۶۹۳۔ طمع (لالچ)

لالچ کا پھل بدبختی ہے

٦٩٤۔ طهارت

الطّهور شطر الايمان

۶۹۴۔ طہارت

پاکیزگی جزو ایمان ہے (رسول مقبولؐ)

٦٩٥۔طہارت نفس

طهّروا قلوبكم من الحسد فانّه مكمد مضمن

۶۹۵۔ طہارت نفس

اپنے نفسوں کو حسد کی کثافتوں سے پاک کرو کیونکہ وہ دل کا مستقل روگ ہے (حضرت علیؑ)

٦٩٦۔اطاعت

اطع اخاك و ان عصاك، و صله و ان جفاك

۶۹۶۔ اطاعت

اپنے مومن بھائی کی اطاعت کرو، خواہ وہ تمھاری نافرمانی کرے اور اس سے صلۂ رحمی کرو خواہ وہ تم پر جفا کرے (حضرت علیؑ)

٦٩٧۔العطر

ايما امراتة استعطرت فمرّت على قوم ليجدوامن ريحها فهى زانية

۶۹۷۔ عطر (عورت کا خوشبو لگانا)

جو عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے اس لئے گذرے کہ انھیں وہ خوشبو محسوس ہو تو وہ زانیہ سمجھی جائے گی (رسول مقبولؐ)

٦٩٨۔الطّيره

الطيرة شرك

۶۹۸۔ بد فالی، بد شگونی

بد فالی (بد شگونی لینا) شرک ہے (رسول مقبولؐ)

٦٩٩۔شوئم

ان كان فى شى، شوئم ففى اللّسان

۶۹۹۔ شوئم (نحوست)

اگر کسی چیز میں نحوست ہو سکتی ہے تو وہ زبان ہے (رسول مقبولؐ)

٧٠٠۔الظفر

الظفر بالحزم، والحزم باجالة الرّاى

۷۰۰۔ الظفر (کامیابی)

کامیابی دور اندیشی سے وابستہ ہے اور دور اندیشی فکر و تدبر کو کام میں لانے سے (حضرت علیؑ)

٧٠١۔الظفر

ظفر الكرام عفو و احسان، ظفر اللئام تجبر و طغيان

۷۰۱۔ الظفر (کامیابی)

شریف کی کامیابی معاف کر دینے اور احسان کرنے میں ہے جب کہ کمینہ کی کامیابی ظلم و تکبر اور حد سے تجاوز کرنے میں ہے (حضرت علیؑ)

٧٠٢. الظلم
الظلم تبعات موبقات

۷۰۲۔ کا انجام
ظلم کا انجام تباہ کن ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

٧٠٣. الظلم
من جار، اهلكه جوره

۷۰۳۔ ظلم
جو ظلم کرتا ہے اسے اسکا ظلم ہی تباہ کر ڈالتا ہے (حضرت علیؑ)

٧٠٤. الظلم
الظلم الذی لا یترک فظلم العباد فیما بینهم یقص الله بعضهم من بعض

۷۰۴۔ چھوٹا ظلم
جو ظلم ہرگز چھوڑا نہیں کیا جائے گا، وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا ایک دوسرے سے قصاص ضرور لے گا (رسول مقبولؐ)

٧٠٥. الظلم
اجور النّاس من عدّ جوره عدلا منه

۷۰۵۔ الظلم
ظالم ترین انسان وہ ہے جو اپنے ظلم و جور کو عدل شمار کرے (حضرت علیؑ)

٧٠٦. الظلم
الظلمة و اعوانهم فی النّار

۷۰۶۔ ظالم کے مددگار
ظالم اور ان کے مددگار جہنم میں ہوں گے (رسول مقبولؐ)

٧٠٧. المظلوم
احسن العدل اعانة المظلوم

۷۰۷۔ مظلوم کی امداد
بہترین عدل مظلوم کی امداد کرنا ہے (حضرت علیؑ)

٧٠٨. المظلوم
اتقوا دعوة المظلم و ان كان كافرا، فانّه لیس دونه حجاب

۷۰۸۔ مظلوم کی بد دعا
مظلوم خواہ کافر ہو اسکی بد دعا سے بچو کیونکہ بد دعا کے آگے کوئی پردہ نہیں ہوتا (رسول مقبولؐ)

٧٠٩. المظلوم
اذاظلم اهل الذمّه كانت الدوّلة دولة العدو

۷۰۹۔ ذمیوں پر مظلوم
جب ذمیوں پر ظلم ہونے لگے تو سمجھو کہ حکومت دشمن کے ہاتھ چلی گئی (رسول مقبولؐ)

۷۱۰۔عبادت

اذا احبّ الله عبداً الهمه حسن العبادة

۷۱۰۔ عبادت اور الہام

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے اچھی عبادت کا الہام فرمادیتا ہے (حضرت علیؑ)

۷۱۱۔عبادت

تفرغو الطاعه الله و عبادته قبل ان ینزل بکم من البلاء، ما یشغلکم من العبادة

۷۱۱۔ عبادت کے لئے وقت

اللہ تعالیٰ کی عبادت واطاعت کے لئے اپنے آپ کو فارغ کردو قبل اس کے کہ تم پر کوئی بلا نازل ہو جو تمہیں اللہ کی عبادت سے دوسرے کاموں میں مصروف کردے (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۱۲۔عبادت و معرفت

اول العبادة المعرفه به

۷۱۲۔ عبادت اور معرفت

اللہ کی عبادت معرفت سے ہوتی ہے (رسول اکرمؐ)

۷۱۳۔عبادت و یقین

لا عبادة الّا بیقین

۷۱۳۔ عبادت اور یقین

عبادت یقین کے بغیر نہیں ہوتی (رسول اکرمؐ)

۷۱۴۔ عینِ عبادت

اعبد الله کانّك تراه فان کنت لا تراه فانّه یراك

۷۱۴۔ عینِ عبادت

اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے (رسول اکرمؐ)

۷۱۵۔ اقسامِ عبادت

العبادت عشرة اجزا، تسعة اجزا، فی طلب الحلال

۷۱۵۔ اقسام عبادت

عبادت کے دس اجزاء ہیں جن میں نو حلال (رزق) کی تلاش میں ہیں (رسول اکرمؐ)

۷۱۶۔ عبادت

نظر الولد الی والدیه حباً لهما عبادة

۷۱۶۔ عبادت اور اولاد

اولاد کا محبت کے ساتھ اپنے والدین کو دیکھنا عبادت ہے (رسول اکرمؐ)

۷۱۷۔عبادت

قیل الباقر علیه السلام:
ای العبادة افضل؟فقال
ما من شی احب الی الله من ان یسئل
و یطلب ما عنده

۷۱۷۔ افضلِ عبادت

امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ افضل
عبادت کون سی ہے ؟آپ نے فرمایا:

"خداوند تعالیٰ کو اس سے سوال کرنے اور
اس کے پاس موجود چیزوں کے طلب
کرنے سے بڑھ کر کوئی اور چیز محبوب نہیں"
(امام محمد باقر علیہ السلام)

۷۱۸۔عابد

من اتی بما افترض الله علیه فهو من اعبد
الناس

۷۱۸۔ عابد اور فریضہ

جو شخص فریضہ الٰہی بجالاتا ہے وہ عابد ترین انسان
ہوتا ہے(رسول اکرمؐ)

۷۱۹۔عبادت

درهم یرده العبد الی الخص

ما، خیر له من عبادة الف سنه ،خیر له
من عتق الف رقبه ،
و خیر له من الف حجة و عمرة

۷۱۹۔ حرام رقم واپس کرنا

وہ ناجائز درہم جسے انسان اپنے
مخالف کو پلٹاتا ہے
اس کے لئے ہزار سال
کی عبادت، ہزار غلام کے آزاد
کرنے اور ہزار حج و عمرہ
سے افضل ہے(حضرت رسول اکرمؐ)

۷۲۰۔مالِ حرام اور عبادت

ان الرجل اذا اصاب مالا من حرام لم يقبل منه حج و لا عمرة و لا صلة رحم حتى انه يفسد فيه الفرج

۷۲۰۔مالِ حرام اور عبادت

جب کوئی انسان حرام مال حاصل کرتا ہے تو اس کا نہ تو حج قبول ہوتا ہے، نہ ہی عمرہ اور نہ صلہ رحمی، حتی کہ اس سے شرمگاہ کی بھی تباہی ہے
(حضرت رسول مقبولؐ)

۷۲۱۔مقدارِ عبادت

خذو من العبادة ما تطيقون فان الله لا يسام حتى تسا موا

۷۲۱، مقدار عبادت

جتنی طاقت رکھتے ہو عبادت سے اتنا ہی حصہ لو، کیونکہ تم تھک جاتے ہو، لیکن اللہ تعالیٰ کبھی نہیں تھکتا (حضرت رسول مقبولؐ)

۷۲۲۔ حق عبادت

من عبد الله حق عبادة آتاه الله فوق امانيه و كفايته

۷۲۲۔ حق عبادت

جو شخص ایسی عبادت کرتا ہے جو عبادت کا حق ہے، اللہ تعالیٰ اسے اس کی امیدوں اور کفایت سے بڑھ کر عطا فرماتا ہے (حضرت امام حسین علیہ السلام)

۷۲۳۔عبادت

ما اقبح الفقر بعد الغنى، و اقبح الخطيئة بعد النسك، و اقبح من ذلك العابدالله ثم يترك عبادته

۷۲۳۔ عبادت

تونگری کے بعد ناداری کس قدر قبیح ہے، اللہ تعالیٰ کے لئے ذلت اختیار کر لینے کے بعد گناہوں کا ارتکاب کس قدر قبیح ہے، اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار کے لئے کس قدر قبیح ہے کہ وہ عبادت کو ترک کر دے (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۲۴۔زینتِ عبادت

السكينة زينة العبادة

۷۲۴۔ زینتِ عبادت

سکونِ قلب زینتِ عبادت ہے
(حضرت رسول مقبولؐ)

۷۲۵۔ عبادت

العبادة الخالصه ان لا یرجوا الرّجل الّا ربّه و لا یخاف الّا ذنبه

۷۲۵۔ خالص عبادت

خالص عبادت یہ ہے کہ انسان امید رکھے تو صرف اپنے رب سے اور ڈرے تو صرف اپنے گناہوں سے (حضرت علیؑ)

۷۲۶۔ عبرت

الاعتبار یقود الی الرّشاد

۷۲۶۔ عبرت

عبرت آموزی راہ راست کی طرف لے جاتی ہے (حضرت علیؑ)

۷۲۷۔ عبرت

الزمان یریك العبر

۷۲۷۔ حق عبادت

زمانہ تمہیں عبرتیں سکھاتا ہے (حضرت علیؑ)

۷۲۸۔ عبرت

فی تصاریف الدّنیا اعتبار

۷۲۸۔ انقلابات، زمانہ

دنیا کے انقلابات میں عبرت ہوتی ہے (حضرت علیؑ)

۷۲۹۔ عبرت

اعتبروا بنزولکم منازل من کان قبلکم، و انقطاعکم عن اوصل اخوانکم

۷۲۹۔ مقامِ عبرت (مکانات)

جن مکانات میں اگلے لوگ آباد تھے ان میں اب تم مقیم ہو اور قریب سے قریب تر بھائی گزر جاتے اور تم رہ جاتے ہو، اس سے عبرت حاصل کرو (حضرت علیؑ)

۷۳۰۔ عبرت

ما اکثر العبر، و اقلّ المعتبرین

۷۳۰۔ عبرت

عبرتیں کتنی زیادہ ہیں اور عبرت حاصل کرنے والے کتنے کم (حضرت علیؑ)

۷۳۱۔ عبرت

من اعتبر بعقله استبان

۷۳۱۔ عبرت کے فوائد

جو شخص عبرت حاصل کرتا ہے راستے اس کے لئے روشن ہو جاتے ہیں (حضرت علیؑ)

۷۳۲۔العجب

لا جہل اضرّ من العجب

۷۳۲۔ خود پسندی اور جہالت

خود پسندی سے بڑھکر اور کوئی جہالت نقصان دہ نہیں ہے (امام جعفر صادقؑ)

۷۳۳۔العجب

المعجب لا عقل له

۷۳۳۔ خود پسندی

خود پسند شخص بے عقل ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

۷۳٤۔العجب

العجب صارف من طلب العلم،داع الی القمط

۷۳۴۔ خود پسندی اور علم

خود پسندی طلب علم سے روکتی اور ہاتھ پاؤں باندھ کر بیٹھ رہنے کی دعوت دیتی ہے (امام علی نقیؑ)

۷۳۵۔العجب

یدخل رجلان المسجد احد هما عابد وا لاخر فاسق فیخرجان من المسجد و الفاسق صدیق و العابد فاسق،و ذلك انّه یدخل العابد المسجد و هو مدلّ بعبادته و یکون فکره فی ذالك ،و یکون فکرة الفاسق فی التندم علی فسقه فیستغفر الله من ذنوبه (امام جعفر صادق علیه السلام)

۷۳۵۔ خود پسندی (عبادت پر ناز)

دو شخص مسجد میں داخل ہوتے ہیں جن میں سے ایک عابد اور دوسرا فاسق ہوتا ہے۔جب وہ باہر آتے ہیں تو فاسق صادق اور عابد فاسق بن کر باہر آتے ہیں جن کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب عابد مسجد میں داخل ہوتا ہے تو وہ اپنی عبادت پر اترارہا ہوتا ہے اور اس کے فکر میں یہی بات ہوتی ہے، جبکہ فاسق کی فکر اپنے فسق پر ندامت کی طرف ہوتی ہے جس کی وجہ سے اللہ سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرتا ہے

۷۳٦۔العجب

سیئةتسوئك خیر عند الله من حسنة تعجبك

۷۳۶۔ نیکی پر اترانا

جس گناہ سے تجھے رنج ہو وہ اس نیکی سے بہتر ہے جس پر تو اترانے لگے (حضرت علیؑ)

۷۳۷۔ صدقه

تصدق بالشی و انّ قل فانّ کل شی یرادبه الله و ان قلّ بعد ان تصدّق النیة فیه عظیم..

۷۳۷۔ عظمتِ صدقہ

صدقہ دیا کرو خواہ کم ہی ہو کیونکہ جس چیز سے اللہ کا ارادہ کیا جاتا ہے ،وہ تھوڑی بھی ہو، صدق نیت کے بعد وہ عظیم بن جاتی ہے (امام رضا علیہ السلام)

۷۳۸۔ذنب

ثلاث هنّ قاصمات الظّهر: رجل استكثر عمله، و نسی ذنوبه، و اعجب برايه

۷۳۸۔ کمر توڑ گناہ

تین چیزیں کمر توڑ دیتی ہیں: انسان اپنے عمل کو زیادہ خیال کرے، اپنے گناہوں کو بھول جائے، اپنی رائے کو پسند کرے (حضرت علیؑ)

۷۳۹۔تقرب الی الله

لا تستقلّ ما يتقرب به الی الله عزّ و جلّ و لو بشق تمرة

۷۳۹۔ قلیل نیکی (تقرب الٰہی)

جس چیز کے ذریعہ تقرب الٰہی حاصل کیا جاتا ہے اسے حقیر نہ جانو خواہ کھجور کا ٹکڑا ہی ہو (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۷۴۰۔تقرب الی الله

لا تستصغرن حسنة تعملها فانك تراه حيث تسرك

۷۴۰۔ قلیل نیکی

کسی بھی نیکی کے بجا لانے کو حقیر نہ جانو، کیونکہ تم اسے وہاں پاؤ گے جہاں پاکر تمھیں مسرت ہوگی (امام محمد باقر علیہ السلام)

۷۴۱۔العجب

سدّ سبيل العجب بمعرفة النّفس

۷۴۱۔ علاج خود پسندی

معرفت نفس سے خود پسندی کا راستہ بند کیا جا سکتا ہے (امام محمد باقر علیہ السلام)

۷۴۲۔العجب

ان كان الممر علی الصراط حقّا فالعجب لما ذا؟

۷۴۲۔ خود پسندی کیوں؟

اگر صراط سے گزرنا ہے، اور یقیناً گزرنا ہے، تو پھر خود پسندی کیوں؟ (حضرت علیؑ)

۷۴۳۔متکبر

عجبت للمتكبر الّذی كان بالامس نطفه، و يكون غداً جيفة

۷۴۳۔ متکبر

مجھے تعجب ہے اس متکبر پر جو کل نطفہ تھا اور آئندہ مردار ہوگا (حضرت علیؑ)

۷۴۴۔ العجب

العجب كل العجب للشاك فی قدرة الله و هو يری خلق الله

۷۴۴۔مقام تعجب

انتہائی تعجب ہے اس شخص کے لئے جو خدا کی قدرت میں شک کرتا ہے حالانکہ وہ خدا کی تخلیق کو دیکھ رہا ہے (امام محمد باقر علیہ السلام)

۷۴۵۔العجب

اعجبو الهذا الانسان ينظر بشحم، و يتكلم بلحم، و يسمع بعظم، و يتنفس من خرم

۷۴۵۔عجیب انسان

وہ انسان تعجب کے قابل ہے جو چربی سے دیکھتا ہے، گوشت کے لوتھڑے سے بولتا ہے، ہڈی سے سنتا ہے، اور سوراخ سے سانس لیتا ہے (حضرت علی)

۷۴۶۔عجز

الغيبت جهد العاجز

۷۴۶۔غیبت

کمزور و عاجز کا بس اتنا ہی بس چلتا ہے کہ وہ پیٹھ پیچھے برائی کرے (حضرت علی)

۷۴۷۔اعجز الناس

اعجز الناس من عجز عن الدعاء (علیؑ)

۷۴۷۔عاجز ترین انسان

عاجز ترین انسان وہ ہے جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو

۷۴۸۔عجلت

الذلل مع العجل

۷۴۸۔جلد بازی

لغزشیں جلد بازی کا لازمہ ہیں (حضرت علی)

۷۴۹۔عجلت

الناة من الله، و العجلة من الشيطان

۷۴۹۔جلد بازی

سوجھ بوجھ سے کام لینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جبکہ جلد بازی شیطان کی جانب سے ہے (امام محمد باقرؑ)

۷۵۰۔تاخیر الشرّ

تاخير الشرّ افادة

۷۵۰۔برائی میں تاخیر

برائی کو تاخیر میں ڈال دینا ہی سود مند ہے (حضرت علی)

۷۵۱۔عجلت

انّ الله يحب من الخير ما يعجل

۷۵۱۔نیکی میں عجلت

اللہ تعالیٰ کو وہی نیکی پسند ہے جو جلدی سے انجام دے دی جائے (رسول مقبولؐ)

۷۵۲۔تاخیر

ليس عن عادة الكرام تاخير الانعام

۷۵۲۔انعام اور تاخیر

انعام دینے میں تاخیر کرنا شرفا کا کام نہیں (حضرت علی)

۷۵۳۔العجل

العجل قبل الامکان یوجب الغصه

۷۵۳۔جلدبازی

امکان پیدا ہونے سے پہلے کسی کام میں جلدی کرنا اور موقع آنے پر دیر کرنا دونوں حماقت میں شامل ہیں (حضرت علیؑ)

۷۵۴۔العدل

العدل اساس به قوام العالم

۷۵۴۔عدل

عدل ایسی اساس ہے جس پر کائنات کا نظام قائم ہے (حضرت علیؑ)

۷۵۵۔العدل

العدلُ احلی من الشهد، و الین من الذبد، و اطیب ریحاً من المسك

۷۵۵۔عدل کی خصوصیات

عدل شہد سے زیادہ شیریں، مکھن سے زیادہ نرم اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے (امام جعفر صادق)

۷۵۶۔العدل

ما عمرت البلاد بمثل العدل

۷۵۶۔عدل

جس قدر عدل کے ذریعہ ملک آباد ہوئے اتنا کسی اور چیز کے ذریعہ نہیں (حضرت علیؑ)

۷۵۷۔العدل

العدل زینة الایمان

۷۵۷۔عدل اور ایمان

عدل ایمان کی زینت ہے

۷۵۸۔امام عادل

عن حکیمه بنت محمد بن علی بن موسی الرّضا علیهم السلام عمّة ابی محمد الحسن علیهما السلام انها قالت: کنت عند ابی محمد علیه السلام فقال: بیتی اللیلة عندنا فانّه سیلد المولود الکریم علی الله عزّ و جلّ الّذی یحیَ الله عذّ و جلّ به الارض علی بعد موتها

۷۵۸۔ولادت حضرت قائم عجل اللہ فرجہ

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی پھوپھی جناب حکیمہ بنت محمد بن علی بن موسی الرضا علیہم السلام فرماتی ہیں "میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے پاس موجود تھی کہ انھوں نے مجھ سے فرمایا" پھوپھی آج آپ ہمارے پاس شب باشی کیجئے کیونکہ آج اس بچے کی ولادت ہوگی جو اللہ کے نزدیک قابل عزت ہوگا اور جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مردہ زمین کو زندہ فرمائے گا،،

(امام حسن عسکری علیہ السلام)

۷۵۹۔العدل

ما اوسع العدل ، ان الناس یستغنون اذا
عدل علیهم

۷۵۹۔عدل

عدل کس قدر وسیع ہے۔جب لوگوں پر عدل کو جاری کیا جائے تو وہ ہر لحاظ سے بے نیاز ہو جائیں (امام محمد باقر علیہ السلام)

۷۶۰۔العدل

العدل علی اربع شعب،علی غایص الفهم،و غمرة العلم ، و زهرة الحکمة، و روضة الحلم ،فمن فهم فسّر جمل العلم، و من علم شرع غرائب الحکم،و من کان حکیماً لم یفرط امریلیه فی النّاس

۷۶۰۔عدل کے شعبے

عدل کے چار شعبے ہیں :ا۔ تہہ تک پہنچنے والی فکر ۲۔ علم کی گہرائی ۳۔ حکمت کی خوبی اور ۴۔ بردباری کا چمن۔ پس جس نے غور و فکر کیا،وہ تمام علوم کی تفسیر سے آشنا ہوا وہ حکمت کے عجائب و غرائب میں چلا اور جو حکمت کو جانتا ہے وہ لوگوں میں رہ کر کسی معاملہ میں کوتاہی نہیں کرتا (حضرت علیؑ)

۷۶۱۔عادل

من صاحب النّاس بالذی یجب ان یصاحبه کان عدلا

۷۶۱۔عادل

جو شخص لوگوں کے ساتھ اس طرح رہے جوان کے ساتھ رہنے کا واجبی حق ہے تو وہ شخص عادل سمجھا جائے گا (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۶۲۔عادل

من صلّی خمس صلوات فی الیوم و اللیلة فی جماعة فظنوا به خیرا و اجیزوا شهادته

۷۶۲۔عادل شخص

جو شخص دن و رات کی پنجگانہ نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے اس کے بارے میں اچھا گمان رکھو اور اسکی گواہی کو جائز جانو (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۷۶۳۔عادل

من طابق السر علانیته و وافق فعله مقالته فهو الّذی اذی الامانته و تحققت عدالته

۷۶۳۔ صحیح عادل

جس کا ظاہر باطن سے اور قول فعل سے مطابقت رکھتا ہو وہ ایسا شخص ہو گا جو امانت کو ادا کر چکا ہو گا اور اس کی عدالت پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہو گی

٧٦٤۔عدل

اعدل الناس من انصف عن قوة

۷۶۴۔عدل

عادل ترین انسان وہ ہے جو طاقت رکھتے ہوئے انصاف سے کام لے (حضرت علیؑ)

٧٦٥۔عدل۔

غاية العدل ان يعدل المرء فى نفسه

۷۶۵۔انتہائے عدل

انتہائی عدل یہ ہے کہ انسان اپنی ذات کے ساتھ عدل کرے (حضرت علیؑ)

٧٦٦۔عدل

اوّل من يدخل النار امير لم يعدل
(حضرت رسول مقبول)

۷۶۶۔عدل اور حاکم

جہنم میں سب سے پہلے داخل ہونے والا وہ حاکم ہوگا جو عدل و انصاف سے کام نہ لے

٧٦٧۔عداوت

معاداة الرجال من شيم الجهّال

۷۶۷۔عداوت

لوگوں کے ساتھ دشمنی جاہلوں کا شیوہ ہے
(حضرت علیؑ)

٧٦٨۔عداوت

اياكم والخصومة فانّها تفسد القلب و تورث النفاق

۷۶۸۔عداوت اور نفاق

لڑائی جھگڑے سے اجتناب کرو کیونکہ اس سے دل بگڑ جاتے ہیں اور ان میں نفاق پیدا ہوتا ہے
(امام محمد باقر علیہ السلام)

٧٦٩۔عدو

قد عاداك من ستر عنك الرّشد اتّباعاً لما تهواه (امام محمد تقى عليه السلام)

۷۶۹۔دشمن

جو شخص تمہاری خواہشات کا احترام کرتے ہوئے ہدایت کی باتیں تم سے چھپائے وہ تمہارا دشمن ہے۔

٧٧٠۔عدو

بطن المرء عدوّه

۷۷۰۔دشمن (انسان کا شکم)

انسان کا شکم اس کا دشمن ہے
(محمد تقیؑ)

۷۷۱۔عدو

اضعف الاعداء کیداً من اظهر عداوة

۷۷۱۔دشمن

حیلہ کے اعتبار سے کمزور ترین دشمن وہ ہے جو اپنی دشمنی ظاہر کردے (امام حسن عسکری علیہ السلام)

۷۷۲۔عدو

لا تامن عدواً و ان شکر

۷۷۲۔دشمن

دشمن پر کبھی بھروسہ نہ کرو خواہ وہ تمھارا شکریہ ہی ادا کرے (حضرت علیؑ)

۷۷۳۔ عدو

جماع الغرور فی الاستنا مة الی العدوّ

۷۷۳۔دشمن

دشمن کو سویا ہوا جاننا بہت بڑا دھوکا ہے (حضرت علیؑ)

۷۷٤۔عذاب

ان الله عزّ و جلّ یعذّب ستّة بست:العرب بالعصبیة ، والدّهاقنة بالکبر،و الامراء بالجور، و التجّار بالخیانة،و اهل الرستاق بالجهل و الفقهاء بالحسد

۷۷۴۔عذاب

اللہ تعالیٰ چھ گروہوں کو چھ وجوہات کی بناپر عذاب کرے گا:

۱۔ عربوں کو تعصب کی بناپر
۲۔زمینداروں کو تکبر کی بناپر
۳۔ حکام کو ظلم وجور کی بناپر
۴۔ تاجروں کو خیانت کی بناپر
۵۔دیہاتیوں کو جہالت کی بناپر
۶۔ فقہاء کو حسد کی بناپر
(حضرت علیؑ)

۷۷۵۔عذاب

انّه لا ینبغی ان یعذّب با النار الّا ربّ النّار

۷۷۵۔آگ کا عذاب

آگ کی سزا آگ کے مالک (اللہ تعالیٰ) کے سوا کوئی نہیں دے سکتا (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۷۶۔عذاب

لا تعذبوا بعذاب الله

۷۷۶۔عذاب

خدائی سزاؤں جیسی سزائیں نہ دو
(حضرت رسول اکرمؐ)

۷۷۷۔عذر

ایاك و ما یعتذر منه فانّ المومن لا یسی، و لا یعتذر، و المنافق کلّ یوم یسی، و یعتذر

۷۷۷۔عذر خواہی

ایسا کام نہ کرو جس کے لئے عذر خواہی کی ضرورت پیش آئے کیونکہ مومن نہ تو گناہ کرتا ہے اور نہ ہی عذر خواہی کرتا ہے جبکہ منافق ہر روز گناہ بھی کرتا ہے اور عذر خواہی بھی

(حضرت امام حسین علیہ السلام)

۷۷۸۔عذر

اقبل عذر اخیك، و ان لم یکن له عذر فالتمس له عذراً

۷۷۸۔عذر خواہی

اپنے بھائی کے لئے عذر کو قبول کرو اور اگر اسکے پاس کوئی عذر نہ ہو تو تم اس کے لئے عذر کو تلاش کرلو (حضرت علیؑ)

۷۷۹۔عذر

من اعتذر الیه اخوه بمعذرة فلم یقبلها کان علیه من الخطیئة مثل صاحب مکس

۷۷۹۔عذر خواہی

جس کسی کے پاس اس کا بھائی عذر لے کر آئے اور وہ اسے قبول نہ کرے، اس پر ناگان وصول کرنے والے شخص کا سا گناہ ہوگا (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۸۰۔عذر

اعظم الوزر منع قبول العذر

۷۸۰۔قبول عذر

عذر کو قبول نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے (حضرت علیؑ)

۷۸۱۔عذر

ثلاثه لا عذر لا حد فیها، اداء الامانه الی البرّ و الفاجر، و الوفاء بالعهد للبرّ و الفاجر، و برّ الوالدین برّین کانا اوفاجرین

۷۸۱۔نا قابل قبول عذر خواہی

تین چیزیں ایسی ہیں جن میں انسان کا عذر قبول نہ ہوگا ا۔ نیک یا بد انسان کی امانت کی واپسی ۲۔ نیک یا بد انسان سے کئے گئے وعدے کا ایفاء ۳۔والدین نیک ہوں یا بد ان کے ساتھ نیکی کرنا

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۷۸۲۔عذر

لا تعاجل الذّنب بالعقوبة واجعل بینهما
للاعتذار طریقاً

۷۸۲۔عذر خواہی

گناہ کے ارتکاب پر جلد سزا نہ دو، ان کے درمیان عذر
خواہی کا کوئی راستہ ڈھونڈ نکالو (امام حسن علیہ السلام)

۷۸۳۔معراج

لمّا اسری رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ
الی السماء فبلغ البیت المعمور و حضرت
الصلاۃ فاذن جبرئیل و اقام، فتقدّم رسول
اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و صفّ الملائکۃ و
النبیون خلف محمّد صلی اللہ علیہ و آلہ

۷۸۳۔معراجِ رسولؐ

جب رسول پاک کو آسمانوں کی سیر کرائی گئی تو آپؐ
بیت المعمور تک جا پہنچے، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔
حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اذان واقامت
کہی۔ آنحضرتؐ آگے تشریف لے آئے اور ملائکہ اور
انبیاء نے حضرت محمدؐ مصطفیٰ کی اقتدا میں نماز
پڑھی (امام محمدؐ باقر علیہ السلام)

۷۸۴۔عزّت

اذا دقّ العرض استصعب جمعہ

۷۸۴۔عزّت کی بقا

جب عزّت و آبرو چکنا چور ہو جائے تو اس کا یکجا کرنا
مشکل ہو جاتا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۷۸۵۔عزّت

من ردّ عن عرض اخیہ کان لہ حجاباً من
النّار

۷۸۵۔مسلمان کی عزّت کی حفاظت

جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزّت کو بچائے اس کے
اور جہنّم کے درمیان پردے حائل ہو جاتے
ہیں (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۸۶۔عزّت

افضل الغنیٰ ما صین بہ العرض

۷۸۶۔عزّت

بہترین تونگری وہ ہے جس کے ذریعہ اپنی عزّت و آبرو
کو بچایا جائے (حضرت علیؑ)

۷۸۷۔عزّت

من ردّ عن عرض اخیہ المسلم، وجبت لہ
الجنّۃ

۷۸۷۔مسلمان کی عزّت

جو شخص اپنے مسلم بھائی کی عزّت کو بچائے تو اس پر
یقیناً جنّت واجب ہو جاتی ہے (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۸۸۔معرفت

افضلکم ایماناً،افضلکم معرفة

۷۸۸۔ معرفت اور معرفت

جو شخص معرفت کے لحاظ سے افضل ہو وہی ایمان کے لحاظ سے افضل ہوتا ہے (حضرت رسول مقبولؐ)

۷۸۹۔ معرفت

لا یقبل عمل الا بمعرفة،و لا معرفة الا بعمل،و من عرف دلته معرفته علی العمل،و من لم یعرف فلا عمل له

۷۸۹۔ معرفت

کوئی عمل معرفت کے بغیر قابل قبول نہیں ہوتا،اور معرفت صرف عمل ہی کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے، جسے معرفت ہو جاتی ہے وہ اسے عمل کی طرف رہنمائی کرتی ہے، جس کے پاس معرفت نہیں ہوتی اس کا کوئی عمل درست نہیں ہوتا

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۷۹۰۔معرفت

اری نور الوحی و الرسالة، و اشمّ ریح النبوة و لقد سمعت رنه الشیطان حین نزل الوحی علیه صلی الله علیه و آله...

۷۹۰۔ حضرت علیؑ کی معرفت

میں وحی رسالت کا نور دیکھتا تھا اور نبوت کی خوشبو سونگھتا تھا، جب آنحضرتؐ پر پہلے پہل وحی نازل ہوئی تو میں نے شیطان کی ایک چیخ سنی (حضرت علیؑ)

۷۹۱۔معرفت

نور الحکمه جوع،و العباعد من الله الشبع،و القربة الی الله حب المساکین و الدنو منهم، لا تشبعوا فیطفی، نور المعرفة من قلوبکم..

۷۹۱۔ معرفت

بھوک حکمت کا نور ہے، سیر ہو کر کھانا اللہ سے دوری ہے، مسکینوں سے محبت اور ان سے نزدیک ہونا اللہ کا قرب ہے، سیر ہو کر نہ کھایا کرو ورنہ تمھارے دلوں سے معرفت کا نور بجھ جائے گا (حضرت رسول اکرمؐ)

۷۹۲۔خود شناسی

افضل العقل، معرفة الانسان نفسه

۷۹۲۔ خود شناسی

اصل عقلمندی انسان کی خود شناسی ہے

(حضرت امام رضا علیہ السلام)

۷۹۳۔معرفت

کیف یعرف غیرہ،من یجھل نفسہ

۷۹۳۔ اپنی معرفت

جس نے اپنے آپ کو نہ پہچانا وہ دوسروں کو کیسے پہچان سکتا ہے (حضرت علیؑ)

۷۹٤۔معرفت

من عرفہ نفسہ فقد عرف ربّہ

۷۹۴۔ معرفت

جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا (حضرت علیؑ)

۷۹۵۔معرفت

من عرف اللہ کملت معرفتہ

۷۹۵۔ کمالِ معرفت

جو اللہ کو پہچان لیتا ہے اس کی معرفت مکمل ہو جاتی ہے (حضرت علیؑ)

۷۹٦۔معرفت

یسیر المعرفت یوجب الزھد فی الدنیا

۷۹۶۔ معرفت (دنیا سے روگردانی)

(اللہ) کی تھوڑی سی معرفت بھی دنیا سے روگردانی کا سبب بن جاتی ہے (حضرت علیؑ)

۷۹۷۔معرفت

عجبت لمن عرف ربہ کیف لا یسعی لدار المقام

۷۹۷۔ معرفت حقیقی

مجھے اس شخص پر تعجب ہے جس نے اپنے رب کو پہچان لیا ہے پھر بھی ہمیشہ کے لئے رہنے والے گھر کے لئے تگ ودو نہیں کرتا (حضرت علیؑ)

۷۹۸۔معرفت

لو عرفتم اللہ حق معرفتہ لمشیتم علی البحور و لزالت بدعائکم الجبال

۷۹۸۔ معرفتِ حقیقی

اگر تمھیں اللہ تعالیٰ کی حقیقی معرفت حاصل ہو جائے تو تم سمندروں کے اوپر چلنے لگ جاؤ اور تمھاری دعاؤں سے پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دیں

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۷۹۹۔معرفت

غایۃ المعرفہ الخشیہ

۷۹۹۔ معرفت کا مقصود

معرفت کا مقصود اللہ سے ڈرنا ہے (حضرت علیؑ)

۸۰۰۔عارف

ثق بالله تكن عارفاً

۸۰۰۔ عارف

اللہ پر (مکمل) بھروسہ رکھو (صحیح معنی میں) عارف بن جاؤ گے (امام جعفر صادق علیہ السلام

۸۰۱۔عارف

كلّ عارف عازفٌ

۸۰۱۔ عارف (دنیا سے کنارہ کشی)

ہر عارف (دنیا سے) کنارہ کش رہتا ہے
(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۰۲۔عارف

الخوف جلباب العارفين

۸۰۲۔ عارف

خوف عارف لوگوں کا اوڑھنا بچھونا ہوتا ہے
(حضرت علیؑ)

۸۰۳۔ تفكر فى الله

تفكّروا فى خلق الله و لا تفكّرو فى ذات الله

۸۰۳۔ ذاتِ باری میں تفکر

مخلوق کے بارے میں سوچ بچار کرو لیکن خالق کے بارے میں نہیں، کیونکہ تم اس کی کوئی حدود مقرر نہیں کر سکتے (حضرت رسول مقبولؐ)

۸۰۴۔ تفكر فى الله

من تفكّر فى ذات الله سبحانه الحد

۸۰۴۔ ذات باری میں تفکر

جو شخص اللہ کی ذات کے بارے میں غور و فکر کرے وہ ملحد ہو جائے گا (حضرت علی علیہ السلام)

۸۰۵۔توصيف الٰهى

انّ الله اعلىٰ و اجلّ و اعظم من ان يبلغ كنه صفته ،فصفوه بما وصف به نفسه و كفوا عمّا سوىٰ ذٰلك

۸۰۵۔ توصیف الٰہی

اللہ تعالیٰ کی شان اس سے ارفع و اعلیٰ ہے کہ اس کی صفت کی حقیقت تک رسائی ہو۔ لہٰذا اسکی اسی طرح توصیف کرو، جس طرح اس نے اپنی توصیف خود کی ہے، اس کے علاوہ تعریف سے باز رہو
(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)۔

۸۰۶۔توحید

التّوحید نصف الدّین

۸۰۶۔ توحید نصف دین

توحید نصف دین ہے (رسول اکرمؐ)

۸۰۷۔توحید

التّوحید حیاۃ النّفس

۸۰۷۔ توحید حیاتِ نفس

توحید حیاتِ نفس ہے (حضرت علیؑ)

۸۰۸۔توحید

اوّل عبادۃ الله معرفته و اصل معرفة الله عزّ و جلّ توحیده، و نظام توحیده یفنی التّحدید عنه، لشهادة العقول انّ کلّ مخلوق محدود...

۸۰۸۔ توحید

اللہ تعالیٰ کی سب سے پہلی عبادت اسکی معرفت ہے اور اللہ کی اصل معرفت اس کو وحدہ لاشریک جاننا ہے، اسکی توحید کا نظام اس سے حدبندی کی نفی کرنا ہے، کیونکہ عقلیں اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ ہر وہ چیز جو محدود ہو مخلوق ہوا کرتی ہے

(حضرت امام رضا علیہ السلام)

۶۰۹۔توحید

قیل للصادق علیه السلام:ما الذلیل علی الواحد:فقال علیه السلام : ما بالخلق من الحاجه

۸۰۹۔ توحیدِ صادق

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ اللہ کے واحد ہونے پر کیا دلیل ہے، آپؑ نے فرمایا "یہ کہ مخلوق کو صرف ایک ہی خالق کی ضرورت ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۱۰۔توحید

(فی حدیث) امّا قول الواصفین انّه تبارك و تعالیٰ ینزل و انما یقول ذٰلك من ینسبه الیٰ نقص او زیاده ، و کلّ متحرّك محتاج الیٰ من یحرّکه او یتحرّك به...

۸۱۰۔ توحید کی تعریف

حدیث میں ہے کہ یہ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نازل ہوتا ہے تو اس طرح وہ اسے کمی یا بیشی کی طرف نسبت دیتے ہیں جب کہ ہر متحرک اس بات کا محتاج ہوتا ہے کہ کوئی اسے حرکت کرے۔

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۸۱۱۔توحید

لا تجوز الرّؤية مالم يكن بين الرّائی و المرئی هواء ينفذه البصر، فمتی انقطع الهواء و عدم الضياء لم تصح الرّوية، و فی وجوب اتّصال الضياء بين الرّائی و المرئی و جوب الاشتباه.... و تعالی الله عن الاشتباه:::فثبت انّه لا تجوز عليه سبحانه الرّوية بالابصار لان الاسباب لا بدّ عن اتّصالها بالمسببات،

۸۱۱۔ توحید

جب تک دیکھنے والے اور دیکھنے والی چیز کے درمیان ایسی فضا موجود نہ ہو جو نگاہ کو اس تک پہنچائے اس وقت تک اس چیز کا دیکھنا ممکن نہیں، جب فضا اور روشنی کا وجود منقطع ہو جائے تو نگاہ ٹھیک سے کام نہیں کر سکتی، دیکھنے والے اور دیکھنے والی چیز کے درمیان روشنی کے اتصال سے اشتباہ و غلط فہمی کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ جبکہ خداوند عالم اشتباہ و غلط فہمی سے بالاتر ہے۔۔۔ پس ثابت ہوا کہ خداوند عالم کو آنکھوں کی بینائی کے ساتھ نہیں دیکھا جاسکتا کیونکہ اسباب کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ مسبّبات کے ساتھ متصل ہوں

(حضرت امام علی نقی علیہ السلام)

۸۱۲۔توحید

انّ الله تبارك و تعالیٰ اری رسوله بقلبه من نور عظمته ما احبّ

۸۱۲۔ دیدار الٰہی

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو عظمت کا نور جتنا چاہا دکھایا (امام حسن عسکری علیہ السلام)

۸۱۳۔انوار الٰهی

(فی الدّعاء) انت الّذی اشرقت الانوار فی قلوب اولیائك حتّیٰ عرفوك و وحّدوك..

۸۱۳۔ انوارِ الٰہی

دعائیہ کلمات میں آپ فرماتے ہیں "تو ہی تو ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں میں انوار روشن فرمائے تو انھوں نے تجھے پہچانا اور تجھے واحد جانا"

(امام حسین علیہ السلام)

٨١٤۔توحید الٰہی

انت الّذی تعرّفت علیّ فی کلّ شیء، فرایتك ظاھراً فی کلّ شیء، و انت الظاہر لکلّ شیء،

۸۱۴۔ توحید الٰہی

توہی تو ہے جس نے مجھے ہر چیز میں اپنی معرفت کرائی تو میں نے تجھے ہر چیز میں ظاہر پایا اور تو ہر چیز کے لئے ظاہر ہے (حضرت امام حسین علیہ السلام)

٨١٥۔توحید

احتجب بغیر حجاب محجوب و استتر بغیر ستر مستور

۸۱۵۔ توحیدِ الٰہی

وہ (اللہ) کسی پردے کے بغیر چھپا ہوا ہے اور کسی ڈھانپنے والے کے ڈھانپنے کے بغیر پوشیدہ ہے

(امام رضا علیہ السلام)

٨١٦۔توحید

انّ اللہ تبارك و تعالیٰ کان و لا شی غیرہ ،نوراً لا ظلام فیہ،و صادقاً لا کذب فیہ و عالماً لا جھل فیہ،و حیّاً لا موت فیہ،و کذٰلك ھو الیوم ، و کذٰلك لا یذال ابدا

۸۱۶۔ توحیدِ امام محمد باقرؑ

اللہ تبارک و تعالیٰ تھا جب کوئی چیز نہ تھی،وہ ایسا نور تھا جس میں تاریکی نہ تھی،ایسا صادق تھا جس میں جھوٹ کا شائبہ نہ تھا،ایسا عالم تھا جس میں جہالت نہ تھی،ایسا زندہ تھا جس میں موت نہیں تھی،وہ آج بھی اسی طرح ہے اور ہمیشہ اسی طرح رہے گا

(امام محمد باقر علیہ السلام)

٨١٧۔توحید

انّ اللہ۔۔الا الٰہ الّا ھو۔۔کان حیّاً بلا کیف لا این۔۔۔

۸۱۷۔ توحیدِ امام موسیٰ کاظمؑ

اللہ تعالیٰ۔۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔۔ زندہ ہے ،کسی کیفیت زمان و مکان کے بغیر

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

٨١٨۔توحید

کان اللہ حیّاً بلا حیاۃ حادثہ۔۔بل حیّ لنفسہ

۸۱۸۔ توحید

اللہ تعالیٰ اس حادث (پیدا کردہ) زندگی کے ساتھ زندہ نہیں۔۔۔ بلکہ وہ بذاتِ خود، ذاتی طور پر زندہ ہے (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۸۱۹۔علم الٰہی

کلٌ عالم غیرہ متعلَم

۸۱۹۔ علمِ الٰہی

اللہ کے علاوہ ہر جاننے والا سیکھنے والے کی منزل میں ہے (حضرت علیؑ)

۸۲۰۔علم الٰہی

والعلم ذاته و لا معلوم،فلمّا احدث الاشیاء و قع العلم منه علی المعلوم

۸۲۰۔ علمِ الٰہی

اس کا علم خود اسکی ذات ہے، جب کہ معلوم کا وجود بھی نہیں تھا۔ چنانچہ جب اس نے سب چیزوں کو پیدا کیا تو اس کا علم معلوم چیزوں پر واقع ہو گیا

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۲۱۔علم الٰہی

لم یزل الله عالماً بما کوّن،فعلمه به قبل کونه کعلمه به بعد ما کوّنه

۸۲۱۔ علمِ الٰہی

اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو بھی پیدا کیا اس کو پہلے سے جانتا تھا، اس کا اس چیز کے بارے میں علم اس کی ایجاد سے پہلے بھی تھا اسی طرح جس طرح اس کی ایجاد کے بعد تھا (امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۲۲۔علم الٰہی

علم الله لا یوصف الله منه باین،و لا یوصف العلم من الله بکیف،ولا یفود العلم من الله،و لا یبان الله منه، و لیس بین الله و بین علمه حدّ.

۸۲۲۔ علمِ الٰہی

اللہ تعالیٰ کا علم ایسا ہے جس سے اللہ کی تعریف "این" ("کہاں") کے ساتھ نہیں کی جاسکتی، اور نہ ہی اللہ کے علم کی تعریف "کیف" ("کیسے") کے ساتھ کی جاسکتی ہے، علم کو نہ تو اللہ سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے، نہ ہی علم سے اللہ کو جدا کیا جاسکتا ہے، نہ اللہ اور اس کے علم کے درمیان کوئی حدِ فاصل ہے

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۸۲۳۔توحید

ما عرف الله من شبهه بخلقه، و لا وصفه بالعدل من نسب اليه ذنوب عباده

۸۲۳۔ توحید

جس نے اللہ تعالیٰ کو مخلوق کے ساتھ تشبیہ دی اس نے اللہ کو نہیں پہچانا اور جس نے بندوں کے گناہوں کو اس کی طرف نسبت دی اس نے اللہ کو عدل کی صفت سے موصوف نہ جانا

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۸۲٤۔قدرت الٰہی

فاطر الاشياء انشاءً و مبتدعها ابتداءً بقدرته و حكمته ،لا من شي فيبطل الاختراع، و لا لعلّة فلا يصحّ الابتداع، خلق ما شاء كيف شآء..

۸۲۴۔ قدرت الٰہی

وہ اپنی قدرت اور حکمت سے چیزوں کو ابتدا سے پیدا کرنے والا اور انھیں وجود میں لانے والا ہے۔ کسی چیز سے ایجاد نہیں کرتا جو باطل ہو جائے اور کسی علت کے تحت نہیں کہ تخلیق صحیح نہ ہو، اس نے جو چاہا اور جیسے چاہا خلق فرمایا (امام رضا علیہ السلام)

۸۲٥۔قدرت الٰہی

قادر اذ لا مقدور

۸۲۵۔ قدرت الٰہی

وہ اس وقت بھی قادر تھا جب کہ زیرِ قدرت آنے والی کوئی مخلوق نہ تھی (حضرت علیؑ)

۸۲٦۔مالك

كلّ مالك غير الله مملوك

۸۲۶۔ مالک

اللہ کے سوا ہر مالک مملوک ہے (حضرت علیؑ)

۸۲۷۔سميع

من تكلّم سمع نطقه، و من سكت علم سرّه

۸۲۷۔ سمیع

اللہ تعالیٰ کہنے والی بات کو سنتا ہے اور جو چپ رہے اس کے بھید سے بھی آگاہ ہے (حضرت علیؑ)

۸۲۸۔سميع

السميع لا باداة

۸۲۸۔ سمیع

وہ (اللہ تعالیٰ) سننے والا ہے، لیکن نہ کسی عضو کے ذریعہ (حضرت علیؑ)

۸۲۹۔بصیر

..لمّا لم یخف علیه خافیته من اثر الذرّة السوّداء، علی الصخرة الصمّاء، فی اللیلة الظلما تحت الثریٰ و البحار، قلنا: بصیر

۸۲۹۔بصیر

چونکہ اس اللہ پر سیاہ باریک چیونٹی کے تحت الثریٰ اور سمندر میں ٹھوس چٹان پر رات کی تاریکی میں چلنے کی آواز تک مخفی نہیں ہوتی لہٰذا ہم اسے بصیر (دیکھنے والا) کہتے ہیں (امام رضا علیہ السلام)

۸۳۰۔لطیف

امّا اللطیف فلیس علی قلّة و قضافة و صغر، و لکن ذالك علی النفاذ فی الشیآء، و لا متناع من ان یدرك..

۸۳۰۔لطیف

"لطیف" اس معنی کے لحاظ سے نہیں کہ اس میں قلت، لاغری، اور چھوٹا پن پایا جاتا ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ اس بنا پر لطیف ہے کہ تمام اشیاء میں اسے اثر و نفوذ حاصل ہے اور حواس تک اس کا ادراک نہیں کر سکتے
(امام رضا علیہ السلام)

۸۳۱۔صمد

الصّمد السید المطاع الّذی لیس فوقه امر و ناه

۸۳۱۔صمد

صمد وہ سردار ہوتا ہے جس کی طرف ہر کمی بیشی میں قصد و ارادہ کیا جاتا ہے (امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۳۲۔معروف

اصطنعوا المعروف بما قدرتم علیٰ اصطناعه، فانّه یقی مصارع السوء

۸۳۲۔معروف (نیکی)

مقدار بھر نیکی کرتے رہو کیونکہ یہ برے مواقع پر بچا لیتی ہے (حضرت علیؑ)

۸۳۳۔معروف

اوّل من یدخل الجنّة اهل المعروف

۸۳۳۔نیکوکار اور بہشت

بہشت میں سب سے پہلے نیکوکار ہی داخل ہوں گے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۳۴۔معروف

ذوالمعروف محمود العادة

۸۳۴۔معروف (نیکی)

نیکی کرنے والے کی عادات کی تعریف کی جاتی ہے
(حضرت علی علیہ السلام)

۸۳۵۔معروف

الصنیعة مثل وابل المطر تصیب البرّ والفاجر

۸۳۵۔ معروف (نیکی)

نیکی موسلادھار بارش کی مانند ہوتی ہے جو نیک وبد دونوں کے لئے ہوتی ہے

(امام حسین علیہ السلام)

۸۳۶۔معروف

لو جری المعروف علیٰ ثمانین کفا لا جروا کلّھم من غیر ان ینقص صاحبه من اجرہ شیئا

۸۳۶۔ معروف (نیکی)

اگر کوئی ایک نیکی اسی (۸۰) ہاتھوں میں گھومتی رہے پھر بھی سب کو اس کا اجر ملے گا اور نیکی کرنے والے کے اجر سے بھی کچھ کم نہ ہوگا

(امام جعفر صادق)

۸۳۷۔معروف

لا تتم الصنیعة عبد المومن لصاحبھا الا بثلاثة اشیاء: تصغیرھا، و سترھا، و تعجیلھا، فمن صغر الصنیعة عند المومن فقد عظم اخاہ، و من عظم الصنیعه عندہ فقد صغر اخاہ، و من کنتم ما اولاہ من صنیعة فقد کرم فعاله، و من عجل ما وعد فقد ھنی، العطیّة

۸۳۷۔ معروف (نیکی)

مومن کے نزدیک نیکی اس وقت تک پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتی جب تک کہ اس میں تین چیزیں نہ ہوں، ۱۔اسے چھوٹا سمجھا جائے ۲۔اسے چھپایا جائے، ۳۔اسے جلد انجام دیا جائے۔ چنانچہ جو شخص مومن کے پاس اپنی نیکی کو چھوٹا سمجھے گا وہ اپنے مومن بھائی کو عظیم جانے گا، جو نیکی کو بڑا سمجھے گا وہ وہ اپنے بھائی کو چھوٹا سمجھے گا، جو نیکی کو چھپائے گا وہ اپنے اعمال کو شرافت بخشے گا اور جو وعدے کی وفا میں جلدی کرے گا وہ اپنی بخشش کو خوشگوار بنائے گا (امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۸۳۸۔معروف

لا تحقرنّ شيئاً من المعروف، و لو ان تلقى
اخاك و وجهك مبسوط اليه

۸۳۸۔ ۔ کو حقیر نہ جانو

کسی نیکی کو حقیر ہرگز نہ جانو خواہ اپنے بھائی سے
خندہ پیشانی کے ساتھ ملاقات ہی کیوں نہ کرو
(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۸۳۹۔معروف

دخل عبد الجنّة بغصن من شوكٍ كان على
طريق المسلمين فا ماطه عنه

۶۳۹۔ نیکی

ایک بندہ خاردار ٹہنی کو مسلمانوں کے راستے سے
ہٹانے کی خاطر بہشت میں جا پہنچا
(حضرت رسول مقبولؐ)

۸۴۰۔امر بالمعروف و نہی عن المنكر

الامر بالمعروف و النهى عن المنكر
خلقان من خلق الله عزّ و جلّ فمن نصر
هما اعزّه الله و من خذ لهما خذ له الله

۸۴۰۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر خداوند عالم کی
مخلوقات میں دو مخلوق ہیں۔ جو ان کی نصرت کرے
گا، خداوند عالم اس کی مدد فرمائے گا، جو انہیں چھوڑ
دے گا تو خداوند عالم بھی اسے چھوڑ دے گا
(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۴۱۔امر بالمعروف

الامر بالمعروف افضل اعمال الخلق

۸۴۱۔ امر بالمعروف

امر بالمعروف مخلوق کے اعمال میں افضل ترین عمل
ہے (حضرت علی علیہ السلام)

۸٤۲۔نہی عن المنکر

جاء نی جبرئیل فقال لی : یا احمد الاسلام عشرة اسهم...الثامنة: النهی عن المنکر و هو الحجّة

۸۴۲۔ نہی عن المنکر

میرے پاس جبرئیل امین علیہ السلام تشریف لائے اور کہا "اے احمدؐ! اسلام کے دس حصے ہیں۔۔ آٹھواں نہی عن المنکر ہے، اور وہ حجت ہے

(حضرت رسول اکرمؐ)

۸٤۳۔امر بالمعروف و النهی عن المنکر

انّ الامر بالمعروف و النهی عن المنکر سبیل الانبیآء، و منهاج الصّلحاء، فریضة العظیمة بها تقام الفرائض، و تامن المذاهب و تحلّ المکاسب، و تردّ المظالم، و تعمر الارض، و یلتصف من الاعدآء، و یستقیم الامر

۸۴۳۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر

امر بالمعروف و نہی عن المنکر انبیاء کا طریق کار اور ایسا فریضہ ہے جس پر دوسرے فرائض کا دارومدار ہے، راستے اس سے پرامن ہوتے ہیں، کسب و کار حلال ہوتا ہے، مظالم کو دفع کیا جاتا ہے، زمینوں کو آباد کیا جاتا ہے، دشمنوں سے انصاف کیا جاتا ہے اور معاملات برقرار رہتے ہیں

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸٤٤۔امر بالمعروف و النهی عن المنکر

احبّ الجهاد الی الله کلمة حق تقال لامام الجابر

۸۴۴۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر

اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین جہاد حق کا وہ کلمہ ہے جو جابر حکمران کے سامنے کہا جائے

(حضرت رسول اکرمؐ)

۸۴۵۔امر بالمعروف و نہی عن المنکر

من شهد امرّ افکره کان کمن غاب عنه،س و
من غاب عن امر فرضیه کان کمن شهده

جو کسی کام کو ہوتا دیکھے اور اسے ناپسند کرے وہ ایسا ہے جیسے وہاں موجود ہی نہ تھا، نیز جو کسی کام کی انجام دہی کے وقت موجود نہ ہو، لیکن اس پر رضامند ہو تو ایسا ہے جیسے وہ خود وہاں موجود تھا

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۴۶۔امر بالمعروف و نہی عن المنکر

یکون فی آخر الزمان قوم یتبع فیهم قوم مراء وون یتقر ء وون و یتنسکون حدثاء سفهاء ،لا یوجبون امراً بمعروفٍ و لا نهیاً عن منکر الّا اذا امنوا الضرر یطلبون لا نفسهم الرّخص و المعاذیر

آخری زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے جن کی پیروی (ریاکار) و نام نہاد قاری قرآن، دکھاوے کے عابد و زاہد، نو خیز، بیوقوف افراد کریں گے، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو واجب نہیں سمجھیں گے، اگر سمجھیں گے بھی تو اس وقت جب انہیں کسی قسم کا خطرہ نہیں ہوگا، وہ لوگ تن آسانی اور عذر و بہانوں کی تلاش میں ہوں گے۔

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۴۷۔منافق

اظهر النّاس نفاقاً من امر بالطاعة و لم یعمل بها،و نهی عن المعصیة ولم خیلته عنها

کھلم کھلا منافق وہ ہوتا ہے جو (دوسروں کو تو) اطاعت کا حکم دیتا ہے لیکن خود ان سے نہیں رکتا (حضرت علی علیہ السلام)

۸۴۸۔امر با المعروف و النھی عن المنکر

غشیتکم السکرتان:سکرة حب العیش،و حبّ الجھل،فعند ذٰلك لا تامرون بالمعروف و لا تنھون عن المنکر

۸۴۸۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر

دو قسم کے نشہ نے تمھیں مدہوش کر دیا ہے،ایک زندگی سے محبت کے نشہ نے اور دوسرے جہالت سے محبت کے نشہ نے اسی لئے تو تم نہ امر بالمعروف کرتے ہو اور نہ ہی عن المنکر

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۸۴۹۔معروف

انّه سیاتی علیکم من بعدی زمان لیس فیه شی اخفی من الحق ، و لا اظھر من الباطل... ولا فی البلادشی انکر من المعروف ، و لا اعرف من المنکر

۸۴۹۔ معروف

میرے بعد تم پر ایسا دور آنے والا ہے جس میں حق بہت پوشیدہ اور باطل بہت نمایاں ہوگا۔۔۔نہ شہروں میں نیکی سے زیادہ کوئی برائی ہوگی اور نہ برائی سے زیادہ کوئی نیکی ہوگی (حضرت علیؑ)

۸۵۰۔عزّت

انّ الله تبارك و تعالیٰ اعطی المومن ثلاث خصال :العزّ فی الدّنیا و الآخرة، والفلح فی الدّنیا و الآخرةِ و المھابة فی صدور الظالمین

۸۵۰۔ عزّتِ مومن

یقیناً اللہ تبارک و تعالیٰ نے مومن کو تین خصلتیں عطا فرمائی ہیں ا۔دنیاو آخرت میں عزت، ۲۔دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی، ۳۔ظالموں کے دل میں اس کا رعب و دبدبہ

(حضرت امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۵۱۔ عزّت

اعلم انه لا عز لمن لا يتذلّل الله، ولا دفعة لمن لا يتواضع الله

۸۵۱۔ عزت کی تعریف

جان لو کہ جو شخص اللہ کے لئے ذلت اختیار نہیں کرتا اس کی کوئی عزت نہیں اور جو اللہ کے لئے فروتنی نہیں کرتا اس کے لئے کوئی سربلندی نہیں

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۵۲۔ عزّت

ثلاث لا يزيد الله بهنّ المرء المسلم الا عزّا، الصّفح عمّن ظلمه، و اعطاء من حرمه، والصّلة لمن قطعه

۸۵۲۔ عزت میں اضافہ

تین خوبیاں ایسی ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ مسلمان کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔ ۱۔ ظالم سے درگزر کرنا، ۲۔ محروم کر دینے والے کو عطا کرنا، ۳۔ قطع رحمی کرنے والے سے صلہ رحمی کرنا۔

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۵۳۔ عزّت

من برئ من الشر نال العزّ

۸۵۳۔ عزت (برائیوں سے دوری)

جو برائیوں سے علیحدہ ہو جاتا ہے وہ عزت حاصل کر لیتا ہے

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۵۴۔ عزّت

اطلب بقاء العزّ باماتة الطمع

۸۵۴۔ عزت اور طمع

طمع کو مار کر عزت کی بقاء کو تلاش کرو

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۵۵۔عزلت

الوحشة من الناس علیٰ قدر الفطنة بهم

۸۵۵۔ عزلت

لوگوں سے دوری ان کی پہچان کے مطابق ہوتی ہے

(امام حسن عسکری علیہ السلام)

۸۵۶۔معاشرت

من خالطت فان استطعت ان تکون یدک العلیا علیه فافعل

۸۵۶۔ معاشرت (عطا)

جس کے ساتھ تمہارا میل جول ہے، اگر تم چاہتے ہو کہ اس سے تمہارا ہاتھ اونچا ہے (اس سے بے نیاز ہو کر رہو اور اس سے کچھ لینے کے بجائے اسے دیتے رہو)، تو ایسا ہی کرو

(حضرت امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۵۷۔معاشرت

لا تجعلنَ اکثر شغلک باهلک و ولدک فان یکن اهلک و ولدک اولیآء الله ، فانَ الله لا یضیع اولیآئه، و ان یکونوا اعداء الله، فما همّک و شغلک باعدآء الله

۸۵۷۔ معاشرت

اپنی زوجہ وفرزند کی زیادہ فکر نہ کرو، اس لئے کہ اگر وہ دوستان خدا ہیں تو اللہ اپنے دوستوں کو برباد نہ ہونے دے گا، اور اگر دشمنان خدا ہیں تو تمہیں دشمنان خدا کی فکروں اور دھندوں میں پڑنے سے مطلب ہی کیا؟

(حضرت علی علیہ السلام)

۸۵۸۔ معاشرت

مباینة العوام افضل المروة

۸۵۸۔ معاشرت (عوام سے دوری)

عوام الناس سے دور رہنا افضل مروت ہے

(حضرت علیؑ)

۸۵۹۔حُب

اذا احببت فه ، و لا تکثر

۸۵۹۔حُب (دوستی میں افراط)

اگر کسی سے دوستی کرو تو اس میں افراط نہ کرو
(بڑھاؤ نہ آپس میں الفت زیادہ
مبادہ کہ ہو جائے نفرت زیادہ)
(حضرت علی علیہ السلام)

۸٦۰۔عاشوره

من کان یوم عاشوره ، یوم مصیبة و حزنه و بکائه، یجعل الله عزّ و جلّ یوم القیامة یوم فرحه و سروره

۸٦۰۔عاشوره

جو شخص عاشورہ (دس محرم) کے دن کو اپنے لئے مصیبت، غم و گریہ و بکا کا دن قرار دے اللہ تعالیٰ اس کے لئے قیامت کے دن کو فرحت و سرور کا دن قرار دے گا
(امام رضا علیہ السلام)

۸٦۱۔انشده

من انشد فی الحسین بیتا من الشعر فبکی و ابکی عشرة فله وجبه الجنّة

۸٦۱۔امام حسینؑ پر مرثیہ خوانی

جو شخص امام حسینؑ کے بارے میں ایک بیت کہے، خود بھی روئے اور دس لوگوں کو بھی رلائے تو اس کے لئے اور رونے والوں کے لئے بھی جنت ہے
(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸٦۲۔عشق

من عشق فعف ثمّ مات، مات شهیدا

۸٦۲۔عشق

جو (کسی سے) عشق میں پاکدامنی اختیار کرے اور مر جائے تو وہ شہید مرے گا
(حضرت رسول اکرمؐ)

٨٦٣۔تعصب

من تعصب عصبة الله عزّ و جلّ بعصابة من نار

۸۶۳۔ تعصب کا عذاب

جس نے تعصب سے کام لیا اللہ تعالیٰ اسے آگ کی پٹیاں باندھے گا

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

٨٦٤۔عصبيّت

ليس منا من دعاء الىٰ عصبيّة، و ليس منّا من قاتل (على) عصبيّة،و ليس منا من مات على عصبية

۸۶۴۔ عصبیّت

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو عصبیّت کی دعوت دے، وہ شخص بھی ہم میں سے نہیں جو عصبیّت کی بنا پر جنگ کرے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں جو عصبیّت کی حالت میں مر جائے (حضرت رسول اکرمؐ)

٨٦٥۔عصمت

من الهم العصمة امن الزّلل

۸۶۵۔ عصمت (بری عن الخطا)

جسے عصمت کا الہام ہو گیا وہ خطاؤں اور لغزشوں سے محفوظ ہو گیا (حضرت علیؑ)

٨٦٦۔عصمت

من اعتصم بالله عزّ مطلبه

۸۶۶۔ عصمت

جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ وابستہ ہو گیا اور وہ اپنے مقصود کو پہنچ گیا (حضرت علیؑ)

٨٦٧۔عصمت

انّ الله عزّ ذكره يعصم من اطاعه، و لا يعتصم به من عصاه

۸۶۷۔ عصمت (اور اطاعتِ خدا)

اللہ جل شانہ اس شخص کو بچا لیتا ہے اور اپنے ساتھ وابستہ کر لیتا ہے جو اس کی اطاعت کر لیتا ہے، جو اس کی نافرمانی کرتا ہے اسے اپنے ساتھ وابستہ نہیں کرتا

(حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

٨٦٨۔عصمت

وطهّرني بالتوبة،و ايدني بالعصمة، واستصلحني بالعافية

٨٦٨۔ عصمت

(اے اللہ) مجھے توبہ کے ساتھ پاک کردے، عصمت کے ساتھ میری تائید فرما اور عافیت کے ساتھ مجھے تندرست رکھ (امام زین العابدینؑ)

٨٦٩۔عصمتِ امامؑ

الامام المطهّر من الذّنوب و المبرّا من العيوب

٨٦٩۔ عصمتِ امامِ معصوم

امام گناہوں سے پاک اور عیبوں سے مبرّا ہوتا ہے (امام علی رضا علیہ السلام)

٨٧٠۔تعظيم

من احبّ ان يتمثّل له الرجال فليتبوء مقعده فی النّار

٨٧٠۔ تعظیم کے لئے کھڑا ہونا

جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے لئے کھڑے ہو جایا کریں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنّم میں سمجھے (حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

٨٧١۔تعظيم

قم عن مجلسك لابيك و معلّمك و لو ان كنت اميراً

٨٧١۔ استاد و والدین کی تعظیم

اپنے والد اور استاد کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جایا کرو خواہ تم حکمران بھی ہو (حضرت علیؑ)

٨٧٢۔ عفّت

اهل العفاف اشرف الاشراف

٨٧٢۔ عفّت اور پاکدامنی

پاکدامن لوگ شرفاء سے زیادہ شریف ہوتے ہیں (حضرت علی علیہ السلام)

٨٧٣۔ عفّت

عفّوا من النساء النّاس تعفّ نسائكم

٨٧٣۔ عفّت

دوسروں کی خواتین کی طرف پاکدامن رہو کہ اس سے تمھاری خواتین پاکدامن رہیں گی (حضرت علیؑ)

٨٧٤۔ عفّت

العفاف زينة الفقر

٨٧٤۔ عفّت فقر کی زینت

پاکدامنی فقر کی زینت ہے (حضرت علیؑ)

۸۷۵۔عفت

انّ النّبی صلی الله علیه و آله کان یدعو اللهمّ انّی اسلك الهدیٰ و التّقی و العفاف و الغنی

۸۷۵۔عافیت (دعائے رسولؐ)

حضرت رسول خداؐ دعا مانگا کرتے تھے "بارالہا! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور تونگری کی دعا مانگا کرتا ہوں

(حضرت رسول اکرمؐ)

۸۷۶۔عفت

ما عبد الله بشی افضل من عفّة بطن و فرج

۸۷۶۔ عفت (افضلِ عبادت)

بطن اور شرمگاہ کی حفاظت سے افضل اللہ تعالےٰ کی کوئی عبادت نہیں

(حضرت رسول مقبولؐ)

۸۷۷۔عفّت

امّا العفاف فیتشعب منه الرّضاء و الاستکانة، و الحظ و الرّاحة، والتفقّد، والخشوع، والتذکّر، والتفکّر، والجود، والسّخاء، فهذا ما یتشعب للعاقل بعفافة رضی بالله و بقسمه

۸۷۷۔ عفت کی برکات

پاکدامنی سے مندرجہ ذیل چیزیں حاصل ہوتی ہیں: رضا، انکسار، نیک بختی، راحت، احوال پرسی، سوچ وچار، جود و سخا: یہ وہ چیزیں ہیں جو ایسے عقلمند کو اس کی پاکدامنی کی وجہ سے حاصل ہوتی ہیں جو اللہ اور اس کی تقسیم پر راضی ہوتا ہے

(حضرت رسول اکرمؐ)

۸۷۸۔عفو

ثلاث من مکارم الدنیا و الآخرة
تعفوا ممن ظلمك
و تصل من قطعك
و تعلم الیی جهل علیك

۸۷۸۔ عفو اور صلۂ رحمی

تین چیزیں دنیا و آخرت کی بزرگیوں میں شمار ہوتی ہیں:

۱۔ جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کردو
۲۔ جو تم سے قطع تعلق کرے اس سے تعلقات استوار کرو ۳۔ جو تم سے جہالت کا اظہار کرے اس سے بردباری کا اظہار کرو

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۷۹۔ عفو

من عفا من مظلمة ابد له الله بها عزّا فی الدّنیا و الآخرة

۸۷۹۔ عفواور آخرت

جو شخص اپنے اوپر ہونے والے کسی ظلم کو معاف کردے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اسے دنیا اور آخرت میں عزت عطا فرمائے گا

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۸۸۰۔عفو

النّدامة علی العفو افضل و ایسر من النّدامة علی العقوبة

۸۸۰۔ عفو

سزا دینے پر پشیمانی سے معاف کردینے پر پشیمان ہونا زیادہ آسان ہے

(حضرت امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۸۱۔عفو

ا:صفح الجمیل ان لا تعاقب علی الذنب

۸۸۱۔ عفو(سزا سے درگزر)

شائستہ عنوان سے درگزر کرنا یہ ہوتا ہے کہ گناہ پر سزا نہ دی جائے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۸۲۔عفو

انّ اعفی النّاس من عفی عند قدرته

۸۸۲۔ عفو

سب سے زیادہ معاف کرنے والا وہ ہوتا ہے جو قدرت ہونے کے باوجود معاف کردے

(حضرت امام حسن علیہ السلام)

۸۸۳۔عفو

اللهمّ احمدی علیٰ عفوك و لا تحملنی علیٰ عدلك

۸۸۳۔ عفو وعدل الٰہی

بارالٰہا! میرا معاملہ اپنے عفو و بخشش سے طے فرما، نہ کہ اپنے عدل وانصاف کے معیار سے

(حضرت علی علیہ السلام)

۸۸٤۔ عافیّت

لا نعمة کالعافیة و لا عافیة کساعدة التّوفیق

۸۸۴۔ عافیت و تندرستی

عافیت و تندرستی جیسی کوئی نعمت نہیں ہے اور توفیق کے حصول جیسی کوئی عافیت نہیں

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۸٤۔عافیت

رائی علی ابن الحسین علیهم السلام رجلاً یطوف بالکعبة و هو یقول:اللهم انی اسئلك الصبر

۸۸۵۔عافیت اور شکر

حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام نے یک شخص کو خانۂ کعبہ کا طواف کرتے دیکھا جو یوں دعا مانگ رہا تھا "خداوندا! میں تجھ سے صبر کی دعا مانگتا ہوں۔ حضرتؑ نے اس کے کاندھے پر ہاتھ مار کر کہا "تو نے اللہ سے بلاؤں کا سوال کیا ہے۔ البتہ تم یوں دعا مانگو کہ "بار الہا! میں تجھ سے عافیت اور عافیت پر شکر کی دعا مانگتا ہوں

(امام علی رضا علیہ السلام)

۸۸٦۔عافیت

کان النَبیؐ یدعو و یقول:اسالك تمام العافیة (ثمَ قال) تمام العافیه ، الفوز باجنَة و النَجاة من النَار

۸۸۶۔عافیت

حضرت رسول خدا دعا مانگتے تو کہتے "اللہ! میں تجھ سے پوری پوری عافیت کی درخواست کرتا ہوں" پھر فرمایا "پوری پوری عافیت جنّت میں داخل ہونے کا کامیابی اور جہنّم سے نجات ہے"

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

دعا

اللهم صل علیٰ محمد و آل محمد الکهف الحصین

بارِالہا! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؑ پر درود نازل فرما جو محفوظ جائے پناہ ہیں

۸۸۷۔عافیت

انّ اللہ تعالیٰ عبادا یحییھم فی عافیة،و یمیتھم فی عافیة، و یدخلھم الجنّة فی عافیة

۸۸۷۔ انتہائے عافیت

اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں جنھیں وہ عافیت میں زندہ رکھتا ہے، عافیت میں انھیں موت دے گا عافیت ہی میں انھیں بہشت تک پہنچائے گا

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۸۸۸۔عقوبت

(فی صفت الدنیا)ما اصف من دارٍ اوّلھا عناً و آخرھا فناءٌ، فی حلالھا حساب و فی حرامھا عقاب

۸۸۸۔ عقوبت اور دنیا

دنیا کے بارے میں فرمایا" میں اس دار دنیا کی حالت کیا بیان کروں جس کی ابتدا رنج اور انتہا فنا ہو ، جس کے حلال میں حساب اور حرام میں عقاب ہے

(حضرت علیؑ)

۸۸۹۔عقوبت

انّ اللہ عقوبات فی القلوب و الابدان ضنکٌ فی المعیشة و وھن فی العبادة، و ما ضرب عبد بعقوبة اعظم من قسوة القلب

۸۸۹۔ سنگدلی اور عقوبت

اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلوں اور جسموں کی سزا دینے کے لئے طرح طرح کے عذاب ہیں، کاروبار میں تنگی اور عبادت میں سستی، لیکن سنگدلی سے بڑھ کر کسی بندے کو کوئی اور سزا نہیں ملتی

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۹۰۔عقوبت

انّ اللہ تبارك و تعلیٰ لا یکلّف اللہ نفسا الّا وسعھا، ولا یحملھا فوق طاقتھا، ولا تکسب کلّ نفسٍ الّا علیھا، و لا تزر وازرة وزرا اخریٰ

۸۹۰۔ عقوبت

اللہ تبارک و تعالیٰ کسی کو وسعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، نہ ہی اس کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ ڈالتا ہے، اور جو شخص جو کچھ کرے گا اس کے اپنے ہی متعلق ہوگا، کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۸۹۱۔عقل

عقل المرء نظامه، و ادبه قوامه و صدقه امامه، و شكر تمامه

۸۹۱۔ عقل، ادب، صدق، شکر

انسان کی عقل اس کی منتظم ہے، اس کا ادب اس کے لئے مایہ حیات ہے، صدق اس کا رہبر ہے، اور شکر اس کا سب کچھ ہے

(حضرت علیؑ)

۸۹۲۔عقل

اوّل ما خلق الله العقل

۸۹۲۔ عقل (اول مخلوق)

سب سے پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۸۹۳۔عقل

انّ الله جلّ ثناؤه خلق العقل و هو اوّل خلقه من الروحانيين عن يمين العرش من نور....

۸۹۳۔ عقل

اللہ جل شانہ نے عقل کو خلق فرمایا، وہ روحانی مخلوق میں سب سے پہلی مخلوق ہے جسے اللہ نے اپنے نور سے عرش کے دائیں کنارے پر خلق فرمایا

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۸۹۴۔عقل

خلق الله العقل من اربعة اشياء، من العلم، والقدرة، والنّور، و المشية بالامر، فجعله قائماً بالعلم، دائماً فى الملكوت

۸۹۴۔ عقل کے اجزاء

اللہ تعالیٰ نے عقل کو چار چیزوں سے خلق فرمایا

۱۔ علم

۲۔ قدرت

۳۔ نور

۴۔ مشیت امر

پھر اسے علم کے ساتھ قائم کیا، جو اس ملکوت میں دائم وقائم ہے

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۹۵۔عقل

زینة رجل عقله

۸۹۵۔ عقل زینت ہے

انسان کی زینت اس کی عقل ہے

(حضرت علیؑ)

۸۹٦۔عقل

.لمّا خلق الله العقل استنطقه، ثم قال له اقبل فاقبل ثمّ قال له ادبر فادبر، فقال:و عزّتی و جلالی ما خلقت خلقاً احسن منك اياك آمرو اياك انهیٰ ، و اياك أثيب و اياك أعاقب

۸۹٦۔ عقل

اللہ تعالیٰ نے جب عقل کو خلق فرمایا تو اسے بولنے کا حکم دیا۔ پھر فرمایا "ادھر آ" وہ قریب آئی۔ پھر کہا: "ہٹ جا" پس وہ ہٹ گئی، پھر فرمایا" مجھے اپنے عزت وجلال کی قسم! میں نے تجھ سے زیادہ کوئی خوبصورت (معزز)۔ (قابل عزت)، (محبوب) (اطاعت گزار)، (زیادہ رفیع الشان)، (باشرف) نہیں پایا

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۸۹۷۔عقل

ان منزلة القلب من الجسد بمنزلة الامام من النّاس

۸۹۷۔ امامِ برحق مثلِ دل

دل کا جسم میں وہی مقام ہے جو امام کا مقام لوگوں میں ہوتا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۸۹۸۔الاعظاء

العقول ائمة الافكار، والافكار ائمة القلوب، والقلوب ائمة الحواس، واحواس ائمة الاعظاء

۸۹۸۔ عقل

عقلیں افکار کی امام ہیں، افکار دلوں کے امام ہیں، اور حواس اعضا کے امام ہیں

(حضرت علیؑ)

۸۹۹۔عقل

بالعقل تدرك الدّاران جميعاً، و من حرم العقل حرمها جميعا

۸۹۹۔ دارین کی سعادت

دارین کی تمام سعادت عقل ہی سے حاصل ہوتی ہے اور جو عقل سے محروم ہے وہ سب سے محروم ہے

(امام حسن علیہ السلام)

۹۰۰۔عقل۔

لا مصيبة كعدم العقل

۹۰۰۔بد عقلی مصیبت

بے عقلی جیسی کوئی مصیبت نہیں (امام محمد باقرؑ)

۹۰۱۔عقل

ممّا اوحى الىٰ موسىٰ عليه السلام... انا اوخذ عبادى على قدر ما اعطيتهم من العقل

۹۰۱۔ عقل اور اجزاء

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف جو وحی فرمائی اس میں یہ بھی ہے "میں اپنے بندوں کا اسی قدر مواخذہ کروں گا جتنی میں نے انہیں عقل عطا فرمائی ہے

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۰۲۔عقل

انّ الله على النّاس حجّتين، حجّت الظاہره، و حجّة باطنة، فامّ اظاہرة فالرسل و الانبياء و الائمه عليهم السلام، و امّا الباطنة فاعقول

۹۰۲۔ عقل

اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں پر دو قسم کی حجتیں ہیں، ایک ظاہری اور ایک باطنی، ظاہری حجت رسولؐ نبی، اور امامؑ کی ہیں اور باطنی حجت عقل ہے

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۹۰۳۔عقل

صديق كلّ امرء عقله و عدوّه جهله

۹۰۳۔ عقل انسان کی دوست

ہر انسان کا دوست اس کی عقل ہے اور دشمن اس کی جہالت ہے (امام رضا علیہ السلام)

۹۰۴۔عقل

العقل دليل المومن

۹۰۴۔ عقل مومن کی رہنما

عقل مومن کی راہنما ہے (امام جعفر صادقؑ)

۹۰۵۔عقل

لا دين لمن لا عقل له

۹۰۵۔ دین اور عقل

جس میں عقل نہیں اس کا دین نہیں

(حضرت علیؑ)

۹۰۶۔عقل

ماآ من المومن حتى عقل (حضرت علیؑ)

۹۰۶۔ مومن اور عقل

مومن مومن نہیں ہوتا جب تک صاحب عقل نہ ہو

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۰۷۔ عقل

العاقل اذا سکت فکّر، و اذا نطق ذکر، و اذا نظر اعتبر

۹۰۷۔ عقلمند کی خاموشی

عقلمند جب خاموش ہو تو سوچنے لگتا ہے، جب بولتا ہو تو ذکر خدا کرتا ہے اور جب نظر کرے تو عبرت حاصل کرتا ہے

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۰۸۔ عقل

انّ العاقل الذی لا یشغل الحلال شکرہ، و لا یغلب الحرام صبرہ

۹۰۸۔ عقل (حلال پر شکر حرام پر صبر)

عقلمند وہ ہے جسے حلال شکر بجالانے سے روگرداں نہ کرے اور حرام اس کے صبر پر غالب نہ آئے

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۹۰۹۔ عقل

العاقل لا یتحدث بما ینکرہ العقل، و لا یتعرض للتّھمة

۹۰۹۔ عقلمند اور تہمت

عقلمند ایسی بات نہیں کرتا جسے عقل اجنبی سمجھے اور نہ ہی خود کو تہمت کے لئے پیش کرتا ہے

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۹۱۰۔ عقل

انّ العاقل اللّبیب من ترک ما لا طاقة لہ بہ، و اکثر الصواب فی خلاف الھویٰ

۹۱۰۔ عقل

دانشمند و عاقل وہ ہوتا ہے جو ایسی چیزوں کو چھوڑ دے جن کی اس میں طاقت نہیں ہوتی اور زیادہ بہتری تو خواہشات کی خلاف ورزی ہے

(حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۹۱۱۔ عقل

لم یعقل من و لہ باللعب، و اشتھر باللّھو و الطّرب

۹۱۱۔ کم عقلی اور لہو لعب

بے عقل ہے وہ شخص جو لہو و لعب میں مشغول رہتا ہے اور لغویات و خوش گزرانی کے لئے مشہور ہے

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۱۲۔عقل

لا یلسع العاقل من جحر مرّتین

۹۱۲۔ عاقل

عقلمند ایک بل سے دوبار نہیں ڈسا جاتا
(امام جعفر صادق علیہ السلام

۹۱۳۔عقل

العاقل من وضع الاشیاء مواضعها ، و الجاهل ضدّ ذلك

۹۱۳۔ عاقل

عاقل وہ ہے جو چیزوں کو ان کے مقام پر رکھے جب کہ جاہل اس کے برعکس ہوتا ہے (حضرت علیؑ)

۹۱٤۔عقل

انّ العقلاء ترکوا افضول الدّنیا فکیف الذّنوب،و ترك الدّنیا من الفضل و ترك الذّنوب من الفرض

۹۱۴۔ عقلمند

عقلمندوں نے تو دنیا کی فضولیت کو چھوڑ رکھا ہے. وہ گناہ کے پاس کیسے جاسکتے ہیں ؟ دنیا کو ترک کرنا فضیلت ہے جب کہ گناہوں کو ترک کرنا فرض ہے
(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

۹۱۵۔عقل

ان عاقل من یملك نفسه اذا غضب ،و اذا رغب ، و اذا رهب

۹۱۵۔ عقلمند اور ہوش

عقلمند وہ ہے جو تین مواقع پر اپنے آپ کو قابو میں رکھے :۱۔غصّہ کی حالت میں ۲۔چاہت کی حالت میں ۳۔خوف کی حالت میں (حضرت علی علیہ السلام)

۹۱٦۔عقل

للعاقل فی کل عمل احسان،للجاهل فی کل حالة خسران

۹۱۶۔ عقلمند اور نیکی

عقلمند کے لئے ہر عمل میں نیکی ہے،جب کہ جاہل کے لئے ہر عمل میں خسارہ ہے (حضرت علیؑ)

۹۱۷ عقل

۔ لا ینبغی للعاقل ان یکون ظاعنا الّا فی ثلاث ، مرمة لمعاش او تزود لمعاد، او لذة فی غیر محرم.

۹۱۷۔ عقلمند کا سفر

عقلمند کے لئے مناسب نہیں کی تین امور کے علاوہ رخت سفر باندھے ،معاش کے سدھارنے کیلیے، آخرت کے واسطے ، حلال چیزوں سے لذت کے لئے (رسول اکرمؐ)

۹۱۸۔عقل

انّ لقمان قال لابنه:تواضع للحق تكن اعقل النّاس

۹۱۸۔ عقل اور حق

حضرت لقمانؑ نے اپنے فرزند سے فرمایا"حق کے سامنے جھک جاؤ تو عقلمند انسان بن جاؤ گے

۹۱۹۔عقل

آداب العلماء زيادة فى العقل...و كفّ الاذى من كمال العقل

۹۱۹۔ کمالِ عقل

علماء کے آداب عقل کی زیادتی میں ہیں۔۔۔اور اذیت سے ہاتھ روک لینا کمال عقل ہے

امام زین العابدینؑ اور امام موسیٰ کاظمؑ

۹۲۰۔عقل

يُستدلّ علىٰ عقل الرّجل بكثرة وقاره، و حسن احتماله

۹۲۰۔ عقل اور وقار

انسان کے کثرت وقار اور حسن تحمل سے اس کی عقل کا پتہ لگایا جا سکتا ہے(حضرت علیؑ)

۹۲۱۔عقل

ثلاث تمتحن بها عقول الرجال :المال والولاية ، والمصيبة

۹۲۱۔ عقل اور آزمائش

تین چیزوں سے انسان کی عقل کی آزمائش کی جا سکتی ہے،۱۔مال،۲۔دوستی،۳۔مصیبت

(حضرت علیؑ)

۹۲۲۔عقل

انّ من علامة العقل ان يكون فيه خصال ثلاث:يجيب اذا اسئل، و ينطق اذا عجزالقوم عن الكلام،و يشير بالراى الذى فيه صلاح اهله،فمن لم يكن فيه من هزه الخصال الثلاث شئ منهنّ فجلس فهو احمق

۹۲۲۔ عقل

عقلمند کی علامتوں میں یہ ہے کہ اس میں تین خوبیاں ہوتی ہیں ا۔جب اس سے سوال کیا جائے تو وہ اس کا جواب دیتا ہے ۲۔جب سب لوگ بات کرنے سے عاجز آجائیں تو وہ بولتا ہے،۳۔ایسی رائے پیش کرتا ہے جس میں رائے طلب کرنے والے کی بہتری ہوتی ہے جس میں ان تینوں چیزوں میں سے ایک بھی نہ ہو،یوں ہی بیٹھا رہے تو وہ احمق ہے۔

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۲۳۔عقل

ما دخل قلب امرء شی من الکبر الا نقص من عقله

۹۲۳۔ عقل اور تکبر

انسان کے دل میں جتنا تکبر آتا جائے گا، اسی قدر اس کی عقل کم ہوتی جائے گی

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۲۴۔عقل

اذاقلّت العقول کثر الفضول

۹۲۴۔ کم عقلی اور فضول گفتگو

جب عقل کم ہوتی ہے تو فضول باتیں زیادہ ہو جاتی ہیں

(حضرت علیؑ)

۹۲۵۔عقل

حدّ العقل الانفصال عن الفانی، و الاتصال بالباقی

۹۲۵۔ عقل کی حد

عقل کی حد یہ ہے کہ فانی دنیا سے کٹ کر باقی (آخرت) سے رشتہ جوڑا جائے

(حضرت علیؑ)

۹۲۶۔عقل

راس العقل بعد الایمان التّحبّب الی النّاس

۹۲۶۔ عقل اور معاشرت

ایمان کے بعد عقل کی بنیاد لوگوں میں محبوب ہونا ہے

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۹۲۷۔عقل

راس العقل معاشرة النّاس بالجمیل

۹۲۷۔ عقل

عقلمندی کی بنیاد لوگوں کے ساتھ حسن معاشرت ہے

(حضرت امام حسن علیہ السلام)

۹۲۸۔عقل

کسب العقل الا عتبار والاستظهار

۹۲۸۔ عقل اور عبرت

عبرت حاصل کرنا اور بات کو پلے باندھنا عقل کی کمائی ہے (حضرت علیؑ)

۹۲۹۔عقل

لا عقل کمخالفة الهویٰ

۹۲۹۔ عقل اور خواہشات کی مخالفت

خواہشات کی مخالفت جیسی کوئی عقلمندی نہیں

(حضرت امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۳۰۔ اعتكاف

كان رسول الله صله الله عليه و آله اذا كان العشر الاا و اخر (يعني من رمضان) اعتكف فى المسجد و ضربت له قبه من شعر، و شمر الميزر و طوى فراشه

۹۳۰۔ اعتکاف

حضرت رسول خدا جب آخری عشرے میں (رمضان المبارک) میں ہوتے تو مسجد میں اعتکاف فرماتے، آپؐ کے لئے اونی قبہ تیار کیا جاتا، آپ کمر کس لیتے اور اپنا بستر لپیٹ دیتے تھے (امام جعفر صادقؑ)

۹۳۱۔ علم

قلب ليس فيه شئ من الحكمة كبيت خرب، فتعلّموا، و علّموا، و تفقهوا، ولا تموتوا جهالا، فانّ الله لا يعذر على الجهل

۹۳۱۔ جاہل کا عذر

جس دل میں حکمت کی کوئی بات نہیں ہوتی وہ ویران گھر کی مانند ہے۔ لہٰذا علم حاصل کرو اور دوسروں کو بھی تعلیم دو، فقہ حاصل کرو اور جاہل ہو کر نہ مرو، کیونکہ خداوند عالم جاہل کا عذر قبول نہیں کرتا
(حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۹۳۲۔ علم

راس الفضائل العلم، غاية الفضائل العلم

۹۳۲۔ علم فضائل کا سرچشمہ

تمام فضائل کا سرچشمہ علم ہے، نیز تمام فضائل کی انتہا بھی علم ہے (حضرت علی علیہ السلام)

۹۳۳۔ علم

العلم اجمع لاهله من الاباء

۹۳۳۔ علم

آباء و اجداد کی نسبت سے اتنے انسان یکجا نہیں ہوتے جتنے علم کے ذریعہ یکجا ہوتی ہیں (امام رضاؑ)

۹۳۴۔ علم

العلم اصل كل خير، الجهل اصل كل شى

۹۳۴۔ فضیلتِ علم

علم ہر بلند مرتبہ حالت کی بنیاد اور ہر رفیع منزلت کی انتہا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۹۳۵۔ علم

عالم ينفع بعلمه، افضل من عبادة سبعينُ الف عابد

۹۳۵۔ علم اور عبادت

جس عالم کے علم سے فائدہ حاصل کیا جائے وہ ستر ہزار عابد کی عبادت سے افضل ہے
(امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۳۶۔علم

رکعتان یصلیهما العالم افضل من الف رکعة یصلیها العابد

۹۳۶۔ علم کی دو رکعت نماز

عالم کی دو رکعت نماز عابد کی ہزار رکعتوں سے افضل ہے (حضرت رسول اکرمؐ)

۹۳۷۔عالم

الا انّ الفقیه من افاض علی الناس خیره، و انقذهم اعدائهم ...و یقال للفقیه، یٰا یّها الکافل لایتام آل محمد، الهادی لضعفاء محبّیهم و مٰوالیهم، قف حتیٰ تشفع لمن اخذ عنك او تعلّم منك...

۹۳۷۔ فقیہ اور شفاعت

تمھیں معلوم ہونا چاہئے کی "فقیہ" وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو اپنے خیر کے چشموں سے سیراب کرے اور انھیں ان کے دشمنوں سے بچائے۔۔۔اسی لئے فقیہ سے کہا جائے گا، آ اے آل محمدؐ کے یتیموں کی کفالت کرنے والے! اے محبان و موالیان آلِ محمدؐ کے کمزوروں کو ہدایت کرنے والے! کچھ دیر ٹھہر جا، ان لوگوں کے حق میں شفاعت کر جنھوں نے تجھ سے کچھ حاصل کیا یا سیکھا

(حضرت امام رضا علیہ السلام)

۹۳۸۔ علم

موت العالم ثلمة فی الاسلام لا تسدّ ما اختلف اللیل و النّهار

۹۳۸۔ عالم کی موت

عالم کی موت سے اسلام میں ایسا رخنہ پڑ جاتا ہے جو رہتی دنیا تک بند نہیں ہوتا (حضرت رسول خداؐ)

۹۳۹۔عالم

النّظر الی وجه العالم حبا له عبادة

۹۳۹۔ فضیلتِ عالم

عالم کے چہرے کو محبت سے دیکھنا عبادت ہے

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۹۴۰۔علم

اطلبوا العلم، و لو بالصّین،فانّ طلب العلم فریضة علی کل مسلم

۹۴۰۔ علم (حدیثِ چین)

علم طلب کرو خواہ چین میں ہو کیونکہ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

(حضرت رسول اکرمؐ)

۹۴۱۔علم

طلب العلم فریضة علیٰ کلّ مسلمٍ و مسلمة

۹۴۱۔ فریضۂ علم

علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے
(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۹۴۲۔علم

منهو مان لا یشبعان، منهوم علم و منهوم مال

۹۴۲۔ طلبِ علم

دو پیاسے کبھی سیراب نہیں ہو پاتے، ایک علم کا پیاسا ایک مال کا پیاسا (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۹۴۳۔علم

الشاخص فی طلب اعلم کالمجاہد فی سبیل الله

۹۴۳۔ طلبِ علم اور جہاد

علم کی طلب میں گھر سے نکلنے والا راہِ خدا میں جہاد کرنے والے کی مانند ہوتا ہے
(حضرت علیؑ)

۹۴۴۔علم

ما من عبد یغدو فی طلب العلم و یروح الاّ خاض الرّحمة

۹۴۴۔ علم

جو شخص صبح و شام علم کی طلب میں مصروف رہتا ہے در حقیقت وہ رحمت الٰہی میں غوطہ زن رہتا ہے
(امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۴۵۔علم

طالب العلم تبسط له الملائکة اجنحتها رضی بما یطلب

۹۴۵۔ فضیلتِ طالب علم

طالب علم کے لئے فرشتے پر بچھاتے ہیں، اس بات کی خوشی میں کہ وہ حاصل کر رہا ہے
(حضرت رسول مقبولؐ)

۹۴۶۔علم

من سلك طریقا بطلب فیه علما سلك الله به طریقا الی الجنة

۹۴۶۔ طلبِ علم کی راہیں

جو شخص حصول علم کی راہوں پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بہشت کی راہوں پر چلاتا ہے
(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۹۴۷۔

طالب العلم يستغفر له كل شي حتّىٰ الحيتان في البحار، و الطّير في جوّ السّماء

۹۴۷۔ طالب کی معرفت

طالب علم کے لئے ہر چیز مغفرت طلب کرتی ہے حتی کہ مچھلیاں دریاؤں میں اور پرندے آسمانی فضاؤں میں

(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۹۴۸۔علم

من الصدقة ان يتعلّم الرّجل العلم و يعلّمه النّاس

۹۴۸۔ علم بہ حیثیتِ صدقہ

یہ بات بھی صدقہ میں شمار ہوتی ہے کہ انسان علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے

(حضرت رسول اکرمؐ)

۹۴۹۔علم

انّ لكل شي زكاة و زكاة العلم ان يعلمه اهله

۹۴۹۔ علم کی زکوٰۃ

ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور علم کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اہل شخص کو تعلیم دی جائے (امام جعفر صادق)

۹۵۰۔علم

علّم النّاس علمك، وتعلّم علم غيرك، فتكون قداتقنت علمك، و علمت ما لم تعلم

۹۵۰۔ علم

لوگوں کو علم سکھاؤ اور دوسروں سے ان کا علم سیکھو۔ اس طرح تم اپنے علم کو پختہ کروگے اور جو نہیں جانتے ہوگے جان جاؤگے

(حضرت امام حسن علیہ السلام)

۹۵۱۔علم

كاتم العلم يلعنه كل شي حتّىٰ الحوت في البحر و الطّير في السّمآ

۹۵۱۔ علم کا چھپانا

علم کو چھپانے والے پر ہر چیز لعنت کرتی ہے حتی کہ دریا کی مچھلیاں اور آسمان میں پرندے بھی

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۹۵۲۔علم

من كتم علما فكانّه جاهل به

۹۵۲۔ علم کا چھپانا

جس نے علم کو چھپایا گویا وہ اس سے جاہل ہے

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۵۳۔

ثلاثه لا يستخفّ بحقّهم الاّ منافق:

۱۔ذوشيبة فی الاسلام

۲۔امام مقسط

۳۔معلّم الخير

۹۵۳۔ عالم کا حق

تین شخص ایسے ہیں جن کے حق کو منافق کے علاوہ کوئی بے وقعت نہیں سمجھتا:

۱۔ سفید ریش مسلمان، ۲۔ عادل امام منصوص من اللہ ۳۔ اچھائی کی تعلیم دینے والا (حضرت رسول اکرمؐ)

۹٥٤۔ علم

ويل لامتی من علماء السّوء يتّخذون هذا العلم تجارة يبيعونها من امراء زمانهم ربحاً لا نفسهم، لا اربح الله تجارتهم

۹۵۴۔ علمائے سوء

میری امت کے علماء سوء (برے علماء) کے لئے عذاب ہے جو اپنے علم کو تجارت کا ذریعہ بنالیں گے اور اسے اپنے ذاتی مفاد کے لئے اپنے دور کے امراء کے ہاتھوں میں بیچ دیں گے، اللہ تعالیٰ ان کی تجارت کو کبھی سودمند نہ بنائے

(حضرت رسول اکرمؐ)

۹۰۰۔علم

تعلموالقرآن و لا تاكلوا به و لا تستكبروا به

۹۵۵۔ قرآن کی تعلیم

قرآن کی تعلیم حاصل کرو، اسے روزی کا ذریعہ نہ بناؤ اور نہ ہی اس سے تکبر اختیار کرو

(حضرت رسول اکرمؐ)

۹۰٦۔علم

عن الفضل بن ابی قرّة قال:قلت لابی عبد الله عليه السلام: هؤلاء يقولون:انّ كسب المعلم سحت،فقال:كذبوا اعداے الله انّما ارادوا ان لأيعلّموا القرآن و لو انّ المعلم اعطاه رجل دية ولده لكان للمعلم مباحا

۹۵۶۔ قرآن کی تعلیم

فضل بن ابی قرہ کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں معلّم کا پیشہ حرام ہے، امام علیہ السلام نے فرمایا: "دشمنان خدا جھوٹ بولتے ہیں، اس طرح وہ چاہتے ہیں کہ کوئی شخص قرآن مجید کی تعلیم نہ دے پائے۔ اگر معلّم قرآن کو کوئی شخص اپنی اولاد کی دیت دیدے تو وہ بھی اس کے لئے جائز ہے" (امام جعفر صادقؑ)

٩٥٧۔ علم

من لم یصبر ذلّ التعلم ساعة بقی فی ذلّ الجهل ابدا

٩٥٧۔ علم

جو شخص حصول علم پر ایک گھنٹہ کی ذلّت برداشت نہیں کر سکتا، وہ ہمیشہ کی ذلّت میں پڑا رہتا ہے

(حضرت رسول مقبولؐ)

٩٥٨۔ علم

من تعلّم لله عزّ و جلّ و عمل الله و علّم الله دعی فی ملکوت السموٰت عظیماً، و قیل تعلم الله، و علّم الله

٩٥٨۔ اللہ کے لئے علم

جو شخص اللہ کے لئے علم حاصل کرے اور اللہ ہی کی خوشنودی کی خاطر دوسروں کو تعلیم دے، وہ ملکوت سماوی میں "عظیم انسان" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس نے اللہ کے لئے علم حاصل کیا اور اللہ ہی کی خوشنودی کی خاطر دوسروں کو علم سکھایا ہے (امام جعفر صادق علیہ السلام)

٩٥٩۔ علم

من تعلّم العلم للعمل به لم یوحشه کساده

٩٥٩۔ علم اور عمل

جو شخص عمل کی خاطر علم حاصل کرتا ہے وہ علم کی کسادبازاری سے گھبراتا نہیں (حضرت علیؑ)

٩٦٠۔ علم

من تعلم العلم لغیر الله فلیتبوا مقعده من نار

٩٦٠۔ غیر خدا کے لئے علم

جو شخص غیر خدا کے لئے علم حاصل کرتا ہے اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھنا چاہئے (حضرت رسول اکرمؐ)

٩٦١۔ علم

من تعلّم علماً ممّا یبتغی به وجه الله لا یتعلمه الاّ لیصیب به عرضاً من الدّنیا، لم یجد عرف الجنّة یوم القیامة

٩٦١۔ اللہ کی رضا کے لئے علم

جو شخص ایسا علم حاصل کرے جس سے رضائے الٰہی مقصود ہوتی ہے، لیکن وہ اس سے دنیاوی فوائد حاصل کرے، تو وہ قیامت کے دن جنّت کی خوشبو نہیں سونگھ سکتا

(حضرت رسول اکرمؐ)

۹۶۲۔

من تعلم صرف الكلام ليسبى به قلوب النّاس لم يقبل الله منه يوم القيامة صرفاً و لا عدلاً

۹۶۲۔ اور مقرر

جو شخص تقریر کرنے کے لئے علم حاصل کرے، جس سے وہ لوگوں کے دلوں کو اپنی قید میں لا سکے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو اس کے کسی عمل کو قبول کرے گا اور نہ کسی معاوضہ کو

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

٩٦٣۔علم۔

من طلب العلم لاربع دخل النّار،ليباهى به العلماء،او يمارى به السفهآء، او ليصرف به وجوه الناس اليه ،او يا خذ به من الامراء

۹۶۳۔ غلط اغراض کے لئے علم

جو شخص چار اغراض کی خاطر علم حاصل کرے گا جہنم میں جائے گا

۱۔ علماء پر شیخی بگھارنے کے لئے

۲۔ جہلاء کے ساتھ لڑنے کے لئے

۳۔ لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کے لئے ۴۔ امراء سے مال اینٹھنے کے لئے

(حضرت رسول اکرمؐ)

٩٦٤۔علم

العلماء ثلاثه:رجل عاش به النّاس و عاش بعلمه، و رجل عاش به النّاس و اهلك نفسه، و رجل عاش بعلمه و لم يعش احد غيره

۹۶۴۔ علماء کی اقسام

علماء تین طرح کے ہیں: ایک وہ کہ لوگ ان کے ذریعہ زندہ ہیں۔ وہ علم کے ذریعے زندہ (عالم باعمل) ہیں، دوسرے وہ کہ لوگ ان کے ذریعہ زندہ ہیں لیکن انھوں نے خود کو ہلاک کر دیا ہے (عالم بے عمل)۔ تیسر وہ شخص جو خود تو اپنے علم کے ذریعہ زندہ رہا لیکن اس کے ذریعہ کوئی اور زندہ نہ ہو سکا

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

٩٦٥۔علم

لا علم من عالم ربّانی، و معرفة العالم بالعقل

۹۶۵۔ علم اور عقل

علم صرف عالم ربانی سے ہی حاصل کیا جائے اور عالم کی معرفت اس کی عقل سے ہوتی ہے

(امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

٩٦٦۔علم

عجب لمن یتفکر فی ماکوله کیف لا یتفکر معقوله؟فیجنب بطنه ما یوذیه و یودع صدره ما یردیه(امام حسن علیه السلام)

۹۶۶۔ علم

تعجب ہے اس شخص پر جو کھانے پینے کی چیزوں میں تو غور و فکر کرتا ہے، مگر عقلی باتوں میں غور و فکر سے کام نہیں لیتا۔ (کھانے پینے کی چیزوں میں غور و فکر کر کے) پیٹ کی تکلیف دینے والی چیزوں سے توبچ جاتا ہے لیکن عقلی باتوں کے بارے میں غور و فکر نہ کر کے اپنے سینے کو ہلاکتوں کے حوالے کر دیتا ہے

٩٦٧۔علم

قال المسیح علیه السلام :معشر الحواریّین!لم یضرکم من نتن القطران اذا اصابتکم سراجه، خذوا العلم ممّن عنده و لا تنظروا الیٰ عمله

۹۶۷۔ علم اور معلم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا" اے میرے حواریو! اگر تمھیں کولتار کے چراغ سے روشنی حاصل ہو جائے تو اس کی بدبو نقصان نہیں دیتی۔ پس جس کے پاس علم ہے اس سے حاصل کرو اور اس کے عمل کو نہ دیکھو

(امام محمد باقر علیہ السلام)

٩٦٨۔علم

تواضعوا لمن تعلمونه العلم، و تواضعوا لمن طلبتم، و لا تکونوا علماء جبّارین فیذهب باطلکم بحقّکم

(امام جعفر صادق علیه السلام)

۹۶۸۔ جابر عالم

جسے تعلیم دے رہے ہو اس کی تواضع کرو اور جس سے علم حاصل کر رہے ہو اس کے لئے بھی تواضع اختیار کرو۔ جابر عالم نہ ہو، ورنہ تمھارا باطل تمھارے حق پر غالب آجائے گا۔

۹۶۹۔علم

اذا جلست الیٰ عالم فکن علیٰ ان تسمع احرص منك علیٰ ان تقول ، و تعلم حسن الاستماع کما تتعلم.حسن القول ،و لا تقطع علیٰ احد حدیثه

۹۶۹۔ علم

جب تم کسی عالم کی محفل میں بیٹھو تو وہاں بولنے سے زیادہ سننے کا شوق رکھو جس طرح اچھی بات کہنے کی تعلیم حاصل کرتے ہو اسی طرح اچھی بات سننے کی بھی تعلیم حاصل کرو۔ کسی شخص کی بات کو نہ کاٹو

(امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۷۰۔علم

لیس من اخلاق المومن التملق و لا الحسد الا فی طلب العلم

۹۷۰۔ علم اور حسد

مومن کے اخلاق میں خوشامد و حسد شامل نہیں سوائے علم کے حصول کے سلسلے میں

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۷۱۔عالم

من وقر عالماً فقد ربّه

۹۷۱۔ عالم کی قدر

جس نے کسی عالم کی قدر کی گویا اس نے اللہ کی عزت و توقیر کی (حضرت علی علیہ السلام)

۹۷۲۔ علم

لینو المن تعلّمون ، و لمن تعلّمون منه

۹۷۲۔ تعلیم میں نرمی

جو کو تعلیم دے رہے ہو اس کے لئے بھی اور جس سے تعلیم لے رہے ہو اس کے لئے بھی نرمی اختیار کرو

(حضرت رسول اکرمؐ)

۹۷۳۔علم

اطلب العم تزدو علماء

۹۷۳۔ حصول علم

علم حاصل کرتے رہو اس سے تمھارا علم بڑھتا رہے گا

(حضرت علیؑ)

۹۷٤۔علم

العلماء غرباء لکثرة الجهال بینهم

۹۷۴۔ جہلاء اور عالم

جہلا کی کثرت کی وجہ سے علماء ان میں غریب الدیار ہوتے ہیں (حضرت علیؑ)

۹۷۵۔ علم

من تعلّم العلم ولم یعمل بما فیه حشره الله اعمیٰ (رسول اکرمؐ)

۹۷۵۔ عالم اور عمل

جو شخص علم حاصل کرے اور اس پر عمل نہ کرے اللہ تعالیٰ حشر کے دن اسے اندھا محشور کرے گا

۹۷۶۔ علم

یغفر الجاہل سبعون ذنباً قبل ان یغفر للعالم ذنب واحد

۹۷۶۔ عالم کی مغفرت

عالم کا ایک گناہ بخشے جانے سے پہلے جاہل کے ستر گناہ بخشے جائیں گے (امام جعفر صادقؑ)

۹۷۷۔ عالم

اوحی الله تعالیٰ الیٰ داود علیه السلام ، انّ اهون ما انا صانع بعالم غیر عامل بعلمه من سبعین عقوبة ان اخرج من قلبه حلاوة ذکری

۹۷۷۔ علم بے عمل

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی "ستر سزاؤں میں کم از کم سزا جو بے عمل کو دیتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس کے دل سے اپنی یاد کی شیرینی سلب کر لیتا ہوں (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۹۷۸۔ علم

لا زلّة اشد من ذلّة عالم

۹۷۸۔ عالم کی لغزش

عالم کی لغزش سے بڑی کوئی اور لغزش نہیں (حضرت علی علیہ السلام)

۹۷۹۔ علم

(فی صفة علماء سوء).. و هو اشرّ علی ضعفاء شیعتنا من جیش یزید علیه اللعنة علی الحسین بن علی علیهما السلام و اصحابه فانهم یسلبونهم الارواح والاموال، و هؤلاء علماء السوء یدخلون الشكّ والشبهة علی ضعفاء شیعتنا فیضلّونهم

۹۷۹۔ علمائے سوء

علمائے سوء (برے علماء) کے بارے میں فرمایا "وہ ہمارے مستضعف شیعوں کے لئے امام حسینؑ اور اصحاب حسینؑ کے سلسلے میں یزید ملعون کے لشکر سے زیادہ بدتر ہیں، کیونکہ لشکر یزید نے تو ان سے جانوں اور مالوں کو لوٹا تھا جب کہ علماء سوء... ہمارے کمزور شیعوں کے دلوں میں شکوک و شبہات ڈال کر انھیں کمزور کرتے ہیں (امام حسن عسکریؑ)

۹۸۰۔علم

من ازداد علما ولم يزدد هدى، لم يزدد من الله الا بعدا(رسول اکرمؐ)

۹۸۰۔ علم وہدایت

جو شخص علم میں تو ترقی کرتا جائے لیکن ہدایت میں ترقی نہ کرے وہ اللہ سے دور ہوتا جائے گا

۹۸۱۔علم

ملعون ملعون عالم يؤمّ سلطاناً جائراً معيناً له على جوره

۹۸۱۔عالم اور جابر حکمران کی معاونت

ملعون ہے ملعون ہے وہ عالم جو جابر وظالم حکمران کی اس کے ظلم وجور میں معاونت کے لئے پیشوائی کرتا ہے(امام جعفر صادق علیہ السلام)

۹۸۲۔علم

ليس العلم بالتعلّم انّما هو نور يقع فى قلب من يريد الله تبارك و تعالىٰ ان يهديه، فان اردت العلم فاطلب فى نفسك اوّلا حقيقة العبوديّة، و اطلب العلم باستعماله واستفهم الله يفهمك(امام جعفر صادق عليه السلام)

۹۸۲۔اصلِ علم

علم سیکھنے سے نہیں آتا بلکہ وہ ایک نور ہے، اللہ جس کو ہدایت دینا چاہتا ہے علم اس کے دل میں داخل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا، اگر تم علم حاصل کرنا چاہتے ہو تو سب سے پہلے اپنے دل میں حقیقت عبودیت پیدا کرو، علم کو عمل میں لاکر حاصل کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کے سمجھنے کی درخواست کرو، وہ تمہیں سمجھادے گا

۹۸۳۔علم

اعلم انّه لا خير فى العلم لا ينفع، ولا تنتفع بعلم لا يحقّ تعلّمه

۹۸۳۔ علم اور فائدہ

تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اس علم میں کوئی بہتری نہیں جو فائدہ نہ پہنچائے، اور جس علم سے تو فائدہ نہ اٹھائے، اس کے سیکھنے کی ضرورت نہیں

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۸۴۔علم

شيئان لا تبلغ غايتها، العلم و العقل ۔علیؑ

۹۸۴۔ علم اور عقل

دو چیزیں ایسی ہیں جن کی انتہا تک نہیں پہنچا جاسکتا، ایک علم اور دوسرے عقل

(حضرت علیؑ)

۹۸۵۔علم

من افضل العلم استقلالك بعملك

۹۸۵۔افضل علم

افضل علم وہ ہے جس کے ذریعہ تم عمل پر مستقل طریقہ سے کاربند ہو (حضرت علیؑ)

۹۸۶۔ علم

اعلم انه لا علم كطلب السّلامة ، ولا سلامة كسلامة القلب

۹۸۶۔ علم اور سلامتی

معلوم ہونا چاہئے کہ سلامتی کے حصول جیسا کوئی علم نہیں، اور دل کی سلامتی جیسی کوئی سلامتی نہیں (امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۸۷۔علم

حديث فی حلال و حرام تاخذه من صادق خير من الدنيا و ما فيها من ذهب و فضّه

۹۸۷۔ فضیلتِ علم، حلال و حرام

حلال و حرام کے بارے میں ایک حدیث جو تم صادق انسان سے حاصل کرو وہ دنیا اور اس میں موجود سونا اور چاندی سے افضل ہے (امام جعفر صادق)

۹۸۸۔علم

من عمل بما علم كفيٰ ما لم يعلم

۹۸۸۔ علم اور عمل

جو شخص اپنے جانے ہوئے علم پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے وہ علم عطا کرتا ہے جسے وہ نہیں جانتا (امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۸۹۔علم

اعلم الناس من جمع علم الناس الى علمه

۹۸۹۔ علمِ حلال و حرام

سب سے بڑا عالم وہ ہے جس کے علم کے ساتھ دوسرے لوگوں کے علم کو جمع کر دیا گیا ہو (امام جعفر صادق علیہ السلام)

۹۹۰۔علم

ام انه ليس عند احد من الناس حقٌ و لا صواب الاشيء اخذه منّا اهل البيت

۹۹۰۔ علم اور حق صداقت

یاد رکھو! جن جن لوگوں کے پاس بھی حق و صداقت ہوگی وہ ہم اہلبیت ہی سے ان تک پہنچے ہوگی (امام محمد باقر علیہ السلام)

۹۹۱۔ علم

انّ العلم الّذی هبط به آدمؑ و جمیع ما فضّلت به النّبیّون الیٰ محمدؐ خاتم النّبیّن فی عترة محمدؐ مصطفیٰ صلی الله علیه و آله

۹۹۱۔ علمِ رسولِ مقبولؐ

جو علم لیکر حضرت آدمؑ زمین پر اترے اور تمام وہ خوبیاں جن سے حضرت محمدؐ تک تمام انبیاء علیہم السلام کو فضیلت عطا فرمائی ہے وہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی عترت پاک میں موجود ہیں

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۹۲۔علم

ما من علم الاّ و انا افتحه و ما من سرّ الاّ والقائم یختمه

۹۹۲۔ علم اور قائمِ آلِ محمدؐ

جو بھی علم ہے اس کا افتتاح میں نے کیا ہے اور جو بھی راز ہے اس کا اختتام قائم (قائم آل محمدؐ) پر ہو گا

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۹۳۔عُمر

ما نقصت ساعة من دھرك الاّ بقطعة من عمرك

۹۹۳۔ عُمر

تیری عمر کی ایک گھڑی نے تیری عمر کا ایک حصہ کم کر دیا ہے

(حضرت علی علیہ السلام)

۹۹٤۔عُمر

بادر باربع قبل اربع، شبابك قبل ھرمك، و صحتك قبل سقمك، و غناك قبل فقرك، و حیاتك قبل موتك

۹۹۴۔ عُمر کی قدر

چار چیزوں سے پہلے چار چیزوں کی طرف بڑھو یعنی (قدر جانو)،

۱۔جوانی کی بڑھاپے سے پہلے
۲۔ تندرستی کی بیماری سے پہلے
۳۔ تونگری کی غربت سے پہلے
۴،اور زندگی کی موت سے پہلے

(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۹۹۵۔عُمر

اشتغال النّفس بما لا یصحبها بعد الموت
من اکبر الوهن
(حضرت علی علیه السلام)

۹۹۵۔ عُمر اور مشغولیت

اپنے آپ کو ایسے کاموں میں مشغول رکھنا جو مرنے کے بعد انسان کا ساتھ نہیں دیں گے ، بہت بڑی کمزوری ہے

۹۹۶۔عُمر

من احسن فیما بقی من عمره، لم یواخذبما مضی من ذنبه ،و من اس، فیما بقی من عمره اخذ بالاوّل والآخر

۹۹۶۔باقی عُمر

جو شخص اپنی عمر کے بقیہ حصہ کو اچھا کر کے گزارے اس کے گزشتہ گناہوں کا مواخذہ بھی نہیں کیا جائے گا جب کہ جو شخص اسے برا کر کے گزارے اس سے اول و آخر سب گناہوں کا مواخذہ کیا جائے گا
(حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۹۹۷۔عُمر

اذا بلغت ستّین سنه فاحسب نفسك فی الموتیٰ

۹۹۷۔ عمر (ساٹھ برس)

جب تم ساٹھ سال کے ہو جاؤ تو اپنے آپ کو "مردوں" میں شمار کرو (امام جعفر صادقؑ)

۹۹۸۔عُمر

اذ ا بلغ الرّجل اربعین سنة نادیٰ مناد من السماء قددنا الرّحیل فاعدّ الزّاد
(امام محمد باقر علیه السلام)

۹۹۸۔ عُمر (چالیس برس)

جب آدمی چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو آسمان سے منادی آواز دیتا ہے کہ کوچ کا زمانہ قریب آچکا ہے، زاد راہ تیار کرلے

۹۹۹۔عةمر

ثمرة طول الحیاة السقم و الهرم

۹۹۹۔ لمبی عُمر

لمبی عمر کا پھل بیماری و بڑھاپا ہے (حضرت علیؑ)

۱۰۰۰۔عُمر

اکثر من الطهور یزید الله فی عمرك

۱۰۰۰۔ عُمر میں اضافہ

ہمیشہ باوضو رہا کرو اس سے اللہ تعالیٰ تمھاری عمر کو بڑھائے گا (حضرت رسول اکرمؐ)

الحمدللہ تمام شد ۲۸ فروری ۲۰۰۳ء

فہرست

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	ماخوذ میزان الحکمت جلد ۱ حدیث نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ	ماخوذ میزان الحکمت جلد ۱ حدیث نمبر
۱	اجر (عورت کا مہر)	۱	۵۲	۲۴	علماء کی صحبت	۵	۳۸۰
۲	اجر (صبر رضا و قدر)	۱	۳۶	۲۵	ادب (ورثہ)	۵	۳۸۹
۳	پاکدامنی	۱	۴۳	۲۶	بہترین ادب	۵	۳۹۱
۴	مزدور کی اجرت	۱	۹۵	۲۷	اصلاح	۵	۴۱۵
۵	حرص	۲	۹۲	۲۸	آدابِ الٰہی	۵	۴۳۰
۶	آخرت (نفع و نقصان)	۲	۱۱۵	۲۹	ایذا رسانی	۶	۴۵۳
۷	دنیا و آخرت	۲	۱۳۰	۳۰	حرام و حلال	۶	۴۹۵
۸	مومن	۲	۱۵۱	۳۱	شرائط	۶	۵۱۱
۹	اخوان (بھائی)	۲	۱۶۱	۳۲	آفت ایمان	۶	۵۱۷
۱۰	بھائی سے محبت	۳	۱۶۴	۳۳	آفات یقین	۶	۵۱۸
۱۱	اخوت	۲	۱۸۱	۳۴	آفات	۶	۵۱۹
۱۲	دنیاداری کی محبت	۳	۱۹۴	۳۵	کم خوری	۷	۵۷۸
۱۳	بھائی سے قطع تعلق	۳	۲۱۳	۳۶	زیادہ کھانا	۷	۶۱۶
۱۴	آخر زمانہ (کمیاب شے)	۳	۲۲۴	۳۷	آداب	۷	۶۳۰
۱۵	بھائی سے تعلق	۳	۲۳۳	۳۸	الفت	۷	۶۵۵
۱۶	سچا بھائی	۴	۲۴۲	۳۹	آرزو	۷	۷۰۳
۱۷	بھائی (حلیمی)	۴	۲۵۴	۴۰	امید	۷	۷۳۲
۱۸	بہترین بھائی	۴	۲۶۴	۴۱	بہترین آداب	۸	۳۹۰
۱۹	توقیر مومن	۴	۲۹۴	۴۲	احسن الادب	۸	۳۹۱
۲۰	حاجت روائی مومن	۴	۳۰۴	۴۳	بہترین ورثہ	۸	۳۸۹
۲۱	ادب	۴	۳۲۱	۴۴	اصلاح	۸	۴۱۵
۲۲	ادب و حسب	۵	۳۳۹	۴۵	ادب	۸	۴۳۳
۲۳	ادب و عقل	۵	۳۶۴	۴۶	معرفت امام	۹	۸۳۰

۴۷	آئمہ معصومین	۹	۸۷۸	۷۲	مومن کی آزمائش	۱۳	۱۹۰۳
۴۸	اہلبیت	۹	۹۳۱	۷۳	سلامتی	۱۴	۱۹۱۷
۴۹	علی اور علم	۹	۹۸۳	۷۴	آزمائش عمل	۱۴	۱۹۶۷
۵۰	(ایمان) علی دار الحکمۃ	۹	۹۸۷	۷۵	آزمائشیں (شدید)	۱۴	۱۹۷۸
۵۱	علی مولیٰ	۹	۹۶۸	۷۶	آزمائش اور فراخی	۱۴	۱۹۸۱
۵۲	کلمہ (جنت)	۱۰	۱۳۰۸	۷۷	آزمائش اور حمد الٰہی	۱۴	۱۹۸۷
۵۳	ایمان کامل	۱۰	۱۳۱۶	۷۸	بہتان	۱۴	۱۹۹۷
۵۴	ایمان	۱۰	۱۳۵۲	۷۹	تجارت و فقہ	۱۵	۲۰۳۴
۵۵	ایمان کا مزہ	۱۰	۱۳۶۸	۸۰	مومن سے نفع	۱۵	۲۰۶۵
۵۶	علی حق	۱۰	۹۷۵	۸۱	تاجر	۱۵	۲۰۷۴
۵۷	خصلت	۱۱	۱۳۸۹	۸۲	نفع اور آخرت	۱۵	۲۰۸۷
۵۸	مومن	۱۱	۱۳۹۱	۸۳	دین اور تجارت	۱۵	۲۰۹۹
۵۹	مومن	۱۱	۱۳۹۴	۸۴	ذکر محمدؐ و آل محمد ذریعۂ معاش	۱۵	۲۱۰۰
۶۰	مومن (مقام)	۱۱	۱۳۰۴	۸۵	دین اور کاروبار	۱۵	۲۱۰۱
۶۱	مومن (صفات)	۱۱	۱۳۱۵	۸۶	دین بہ حیثیت کاروبار	۱۶	۲۱۰۱
۶۲	نیکی	۱۲	۱۲۶۳	۸۷	توبہ	۱۶	۲۱۱۱
۶۳	نیکی کے خزانے	۱۲	۱۶۷۳	۸۸	تائب (علامت)	۱۶	۲۱۳۶
۶۴	خندہ روئی	۱۲	۱۷۰۶	۸۹	توبۃ النصوح	۱۶	۲۱۷۳
۶۵	اندھا	۱۲	۱۷۳۵	۹۰	ذکرِ خدا (اثرات)	۱۶	۲۱۸۷
۶۶	اللہ کا دشمن	۱۲	۱۷۶۳	۹۱	ثواب	۱۷	۲۱۹۵
۶۷	اللہ کا دشمن	۱۲	۱۷۹۰	۹۲	ثوابِ عمل	۱۷	۲۲۱۰
۶۸	سرکشی	۱۳	۱۸۰۸	۹۳	فضیلتِ قُم	۱۷	۲۲۳۱
۶۹	شہ رونا	۱۳	۱۸۴۵	۹۴	جابر	۱۷	۲۲۶۹
۷۰	بلاغتِ کلام	۱۳	۱۸۲۰	۹۵	صفاتِ مومن	۱۷	۲۲۷۶
۷۱	خطبہ	۱۳	۱۸۶۵	۹۶	حرم امام علی رضا	۱۸	۲۲۸۳

۹۷	نیا تجربہ	۱۸	۲۲۹۳	۱۲۲	دانا انسان	۲۲	۲۸۷۶
۹۸	صبر	۱۸	۲۳۱۷	۱۲۳	جنتی	۲۲	۲۹۰۶
۹۹	بے صبری (گانا بجانا)	۱۸	۲۳۳۱	۱۲۴	عذاب	۲۲	۲۹۱۶
۱۰۰	جزا کا یقین	۱۸	۲۳۳۸	۱۲۵	موحد	۲۲	۲۹۲۹
۱۰۱	تجسس اور رسوائی	۱۸	۲۳۳۵	۱۲۶	جنت و دوزخ	۲۲	۲۹۳۸
۱۰۲	قبلہ رُخ (نشست)	۱۹	۲۳۹۲	۱۲۷	سخاوت	۲۲	۲۹۶۴
۱۰۳	آداب مجلس	۱۹	۲۳۹۳	۱۲۸	سخاوت	۲۳	۲۹۸۱
۱۰۴	آداب مجلس	۱۹	۲۳۷۰	۱۲۹	ہمسایہ	۲۳	۳۰۰۱
۱۰۵	فرشِ مجلس	۱۹	۲۳۸۷	۱۳۰	حرمت ہمسایہ	۲۳	۳۰۰۸
۱۰۶	خلوت	۱۹	۲۴۱۳	۱۳۱	بھوکا ہمسایہ	۲۳	۳۰۱۹
۱۰۷	بری ہم نشینی	۱۹	۲۴۲۳	۱۳۲	ہمسائگی	۲۳	۳۰۲۸
۱۰۸	جماعت (وجوب)	۱۹	۲۴۳۴	۱۳۳	محبت	۲۳	۳۰۳۵
۱۰۹	لباس	۲۰	۲۴۶۹	۱۳۴	محبت	۲۳	۳۰۹۳
۱۱۰	جمال	۲۰	۲۴۹۲	۱۳۵	اللہ کی محبت	۲۴	۳۱۰۴
۱۱۱	جنت	۲۰	۲۵۲۰	۱۳۶	اللہ کی عیال	۲۴	۳۱۲۱
۱۱۲	جنت	۲۰	۲۵۲۷	۱۳۷	محبوب عمل	۲۴	۳۱۳۰
۱۱۳	جنت میں گھر	۲۰	۲۵۵۲	۱۳۸	اللہ کا محبوب	۲۴	۳۱۳۸
۱۱۴	جنت	۲۰	۲۵۵۳	۱۳۹	ذکر الٰہی	۲۴	۳۱۵۶
۱۱۵	جنت کے خزانے	۲۱	۲۶۵۱	۱۴۰	افضل عمل (زیارت قبر حسینؑ)	۲۴	۳۱۸۵
۱۱۶	جہاد	۲۱	۲۶۷۸	۱۴۱	مومن (تعریف)	۲۵	۳۱۹۷
۱۱۷	جہاد	۲۱	۲۶۹۶	۱۴۲	محبت اہلبیت	۲۵	۳۲۰۵
۱۱۸	جہاد اکبر	۲۱	۲۷۵۰	۱۴۳	حج	۲۵	۳۲۵۹
۱۱۹	جدوجہد	۲۱	۲۷۸۶	۱۴۴	امام علیہ السلام اور حج	۲۵	۳۳۱۴
۱۲۰	جہل	۲۱	۲۸۰۷	۱۴۵	حجت اور حکمت	۲۵	۳۳۲۳
۱۲۱	جاہل	۲۱	۲۸۱۸	۱۴۶	مجتہد (راویان حدیث)	۲۶	۳۳۲۵

۱۴۷	حدیث رسولؐ (راوی)	۲۶	۳۳۳۰	۱۷۲	حسد اور قضا و قدر	۳۰	۳۹۵۲
۱۴۸	چہل حدیث	۲۶	۳۳۳۷	۱۷۳	قیامت میں حسرت	۳۰	۳۹۶۳
۱۴۹	بہتان	۲۶	۳۳۴۳	۱۷۴	نیکی اور گناہ	۳۰	۳۹۶۵
۱۵۰	حدیث اور قرآن	۲۶	۳۳۷۹	۱۷۵	حسنہ (گناہ کے بعد نیکی)	۳۰	۳۹۶۸
۱۵۱	حدیث و عقل	۲۶	۳۳۸۲	۱۷۶	حسنہ (مومن اور نیکی)	۳۱	۳۹۷۳
۱۵۲	آزادی	۲۷	۳۵۶۸	۱۷۷	محسن	۳۱	۴۰۱۸
۱۵۳	حرص	۲۷	۳۵۹۱	۱۷۸	تکمیل ایمان	۳۱	۴۰۳۲
۱۵۴	حرص	۲۷	۳۶۲۲	۱۷۹	تیز حافظہ	۳۱	۴۰۳۷
۱۵۵	حریص اور بد بختی	۲۷	۳۶۳۷	۱۸۰	مومن اور کینہ	۳۱	۴۰۶۶
۱۵۶	حرفت (کاروبار)	۲۷	۳۶۵۰	۱۸۱	تحقیر مومن	۳۱	۴۰۷۶
۱۵۷	حرام چیزیں	۲۷	۳۶۵۵	۱۸۲	کینہ (خندہ پیشانی)	۳۲	۴۰۷۱
۱۵۸	حرام غذا	۲۷	۳۶۶۰	۱۸۳	حق و باطل	۳۲	۴۰۹۲
۱۵۹	حرام	۲۸	۳۶۶۴	۱۸۴	حق (متقی)	۳۲	۴۱۰۹
۱۶۰	حرام رقم	۲۸	۳۶۶۹	۱۸۵	حق (کلمۂ حق)	۳۲	۴۱۱۶
۱۶۱	حرام فعل سے پرہیز	۲۸	۳۶۷۳	۱۸۶	حقوق اللہ	۳۲	۴۱۳۶
۱۶۲	دور اندیشی اور کامیابی	۲۸	۳۷۱۷	۱۸۷	حق مومن	۳۳	۴۱۶۳
۱۶۳	حزن	۲۸	۳۷۶۹	۱۸۸	احتکار (ذخیرہ اندوزی)	۳۳	۴۱۹۲
۱۶۴	نقصان پر ملال	۲۸	۳۷۹۵	۱۸۹	حکمت (نرم مزاجی)	۳۳	۴۲۴۲
۱۶۵	حزن	۲۹	۳۸۰۳	۱۹۰	حلف (قسم)	۳۳	۴۲۷۵
۱۶۶	امام کے رنج میں شرکت	۲۹	۳۸۲۶	۱۹۱	مال مومن کی حرمت	۳۳	۴۲۹۶
۱۶۷	یوم حساب	۲۹	۳۸۲۷	۱۹۲	حلم اور عابد	۳۴	۴۳۱۱
۱۶۸	ذات کا محاسبہ	۲۹	۳۸۳۶	۱۹۳	حلم اور علم	۳۴	۴۳۶۲
۱۶۹	پہلا سوال محبت اہلبیت	۲۹	۳۸۵۵	۱۹۴	حمد الٰہی و ملامت نفس	۳۴	۴۳۷۸
۱۷۰	اخلاق اور یوم حساب	۲۹	۳۸۷۳	۱۹۵	حمد	۳۴	۴۳۷۷
۱۷۱	حسد (حاسد)	۳۰	۳۹۱۵	۱۹۶	حاجت	۳۴	۴۴۴۸

۱۹۷	احتیاط	۳۵	۳۴۹۶	۲۲۲	مکارم اخلاق	۳۹	۵۰۲۳
۱۹۸	حیوان (کتے پر رحم)	۳۵	۳۵۳۲	۲۲۳	مکارم اخلاق	۴۰	۵۰۶۶
۱۹۹	حیا	۳۵	۳۵۴۳	۲۲۴	احسن المکارم	۴۰	۵۰۶۷
۲۰۰	حیااور ایمان	۳۵	۳۵۶۸	۲۲۵	حسن اخلاق	۴۰	۵۰۷۸
۲۰۱	حیااور ایمان	۳۵	۳۵۹۳	۲۲۶	سوء اخلاق	۴۰	۵۰۹۷
۲۰۲	حیا کے اجزاء	۳۵	۳۶۰۳	۲۲۷	احسن الاخلاق	۴۰	۵۱۱۸
۲۰۳	خاتمہ (انجام خیر)	۳۶	۳۶۱۰	۲۲۸	اشرف اخلاق	۴۰	۵۱۴۱
۲۰۴	عمل خیر	۳۶	۳۶۲۲	۲۲۹	خمس اور خیانت	۴۱	۵۱۶۱
۲۰۵	خدمت	۳۶	۳۶۳۰	۲۳۰	گمنامی اور شہرت	۴۱	۵۱۷۱
۲۰۶	خسارہ اٹھانے والا	۳۶	۳۶۸۱	۲۳۱	خوف الٰہی	۴۱	۵۱۷۹
۲۰۷	خشوع	۳۶	۳۶۸۴	۲۳۲	خوف الٰہی اور خلوت	۴۱	۵۱۹۲
۲۰۸	خشوع اور نفاق	۳۷	۳۷۰۹	۲۳۳	خوف ورجاء	۴۱	۵۲۰۷
۲۰۹	خصومت اور دین	۳۷	۳۷۱۲	۲۳۴	خوف الٰہی	۴۲	۵۲۳۱
۲۱۰	اخلاص	۳۷	۳۷۳۵	۲۳۵	اللہ اور بندوں کا خوف	۴۲	۵۲۶۲
۲۱۱	اخلاص اور نصرت	۳۷	۳۷۵۳	۲۳۶	خوف الٰہی	۴۲	۵۲۷۲
۲۱۲	عمل قلیل اور اخلاص	۳۷	۳۷۵۹	۲۳۷	خیانت، چوری، زنا، میخواری	۴۲	۵۲۷۶
۲۱۳	علماء اور ہلاکت	۳۷	۳۷۶۸	۲۳۸	خیانت	۴۲	۵۲۹۵
۲۱۴	اخلاص (علامت)	۳۸	۳۷۸۳	۲۳۹	خائن کی علامت	۴۳	۵۳۰۵
۲۱۵	اخلاص (آثار)	۳۸	۳۸۰۵	۲۴۰	خیر سے محروی	۴۳	۵۳۳۵
۲۱۶	اختلاف امت	۳۸	۳۸۳۰	۲۴۱	خیر کا منبع	۴۳	۵۳۴۳
۲۱۷	خلافت	۳۸	۳۸۵۵	۲۴۲	خیر کی تعریف	۴۳	۵۳۵۷
۲۱۸	خلق اول	۳۸	۳۸۹۵	۲۴۳	خیر (اثرات)	۴۳	۵۳۶۷
۲۱۹	اخلاق اور ایمان کامل	۳۹	۵۰۲۳	۲۴۴	صلہ رحمی	۴۳	۵۳۸۵
۲۲۰	حسن خلق	۳۹	۵۰۲۹	۲۴۵	خیر العباد (اچھی خصلتیں)	۴۳	۵۴۱۰
۲۲۱	اخلاق کی حدود	۳۹	۵۰۳۴	۲۴۶	خیر الرجال (بہترین مرد)	۴۳	۵۴۱۸

۲۴۷	بہترین شخص	۴۴	۵۳۱۹	۲۷۲	دنیااور نافرمانی	۴۹	۵۸۲۲
۲۴۸	خیرالامور	۴۵	۵۳۲۷	۲۷۳	دنیا	۴۹	۵۸۳۷
۲۴۹	خیرالامور	۴۵	۵۳۳۶	۲۷۴	دنیا سے محبت	۵۰	۵۸۳۴
۲۵۰	خیر	۴۵	۵۳۵۹	۲۷۵	دنیا	۵۰	۵۸۵۲
۲۵۱	استخارہ کے فوائد	۴۵	۵۳۶۵	۲۷۶	دنیا، حساب وعذاب	۵۰	۵۸۶۹
۲۵۲	درس وتدریس	۴۵	۵۳۸۲	۲۷۷	دنیا	۵۰	۵۸۸۷
۲۵۳	ترک دعا	۴۶	۵۵۱۸	۲۷۸	فانی دنیا	۵۰	۵۹۰۳
۲۵۴	دعا مومن کا ہتھیار	۴۶	۵۵۲۳	۲۷۹	دنیا کی پوجا	۵۰	۵۹۱۸
۲۵۵	دعا اللہ کی خوشنودی	۴۶	۵۵۳۱	۲۸۰	دنیا	۵۱	۵۹۲۵
۲۵۶	دعا	۴۶	۵۵۳۱	۲۸۱	دنیا مومن کا قیدخانہ	۵۱	۵۹۳۳
۲۵۷	دعا انبیاء کا ہتھیار	۴۶	۵۵۳۰	۲۸۲	مقصود دنیا	۵۱	۵۹۳۰
۲۵۸	دعا	۴۶	۵۵۳۸	۲۸۳	دنیا	۵۱	۵۹۴۳
۲۵۹	قضااور دعا	۴۷	۵۵۳۹	۲۸۴	دنیا کی قدروقیمت	۵۱	۵۹۵۳
۲۶۰	دعا	۴۷	۵۵۵۲	۲۸۵	حقیر دنیا	۵۱	۵۹۵۸
۲۶۱	آسودہ حالی میں دعا	۴۷	۵۵۶۳	۲۸۶	دنیااور آخرت میں ثواب	۵۲	۶۰۰۱
۲۶۲	دعا	۴۷	۵۵۷۳	۲۸۷	دنیا مثل سمندر	۵۲	۶۰۰۹
۲۶۳	دعااور قبولیت	۴۷	۵۵۸۰	۲۸۸	دنیا کی قیمت	۵۲	۶۰۲۸
۲۶۴	غائب کے لئے دعا	۴۸	۵۷۳۰	۲۸۹	دنیااور عالم	۵۲	۶۰۵۲
۲۶۵	دعا	۴۸	۵۷۳۸	۲۹۰	دنیا	۵۲	۶۰۶۲
۲۶۶	دنیا	۴۸	۵۷۴۲	۳۹۱	دنیا، مسافرخانہ	۵۲	۶۰۶۷
۲۶۷	دنیا آخرت کی معاون	۴۸	۵۷۴۳	۲۹۲	دنیا	۵۳	۶۰۷۳
۲۶۸	ملعون دنیا	۴۸	۵۷۵۱	۲۹۳	دنیا، آنی جانی	۵۳	۶۰۸۰
۲۶۹	دنیااور آخرت	۴۹	۵۷۸۰	۲۹۴	پستی	۵۳	۶۰۹۶
۲۷۰	دنیااور نفع نقصان	۴۹	۵۷۹۳	۲۹۵	دہر (زمانہ)	۵۳	۶۱۱۰
۲۷۱	دنیا کی محبت	۴۹	۵۸۷۳	۲۹۶	مداہنت (خوشامد)	۵۳	۶۱۱۳

۲۹۷	سہل انگاری	۵۳	۶۱۱۹	۳۲۲	دین (کمال دین)	۵۸	۶۲۸۳
۲۹۸	دولت (حکومت)	۵۳	۶۱۲۳	۳۲۳	دین دار کی علامات	۵۸	۶۲۹۸
۲۹۹	دولت (زوال حکومت)	۵۳	۶۱۳۳	۳۲۴	دین (پائداری)	۵۸	۶۳۰۷
۳۰۰	دولت (بقائے حکومت)	۵۳	۶۱۳۴	۳۲۵	دین (استحکام)	۵۹	۶۳۱۴
۳۰۱	دوا (بیماری اور علاج)	۵۳	۶۱۳۹	۳۲۶	دین (قرض)	۵۹	۶۳۲۱
۳۰۲	دوا (علاج)	۵۳	۶۱۵۵	۳۲۷	قرض اور گواہ	۵۹	۶۳۳۰
۳۰۳	دوا	۵۵	۶۱۵۶	۳۲۸	اللہ کا ذکر	۵۹	۶۳۳۷
۳۰۴	دوا (مریض کی غذا)	۵۵	۶۱۶۳	۳۲۹	ذکر الٰہی کا فائدہ	۵۹	۶۳۵۱
۳۰۵	دوا (بیماری)	۵۵	۶۱۷۷	۳۳۰	ذکر (فائدہ)	۵۹	۶۳۷۷
۳۰۶	دین	۵۵	۶۱۸۶	۳۳۱	ذکر	۵۹	۶۳۸۳
۳۰۷	دین عزت ہے	۵۵	۶۱۹۰	۳۳۲	خلوت میں ذکر	۶۰	۶۴۳۸
۳۰۸	دین	۵۵	۶۱۹۶	۳۳۳	بندوں کا ذکر	۶۰	۶۴۸۳
۳۰۹	دین کی اساس	۵۵	۶۲۰۳	۳۳۴	ذکر خفی	۶۰	۶۴۹۲
۳۱۰	دین (اصل دین)	۵۶	۶۲۱۳	۳۳۵	ذلت	۶۰	۶۵۰۶
۳۱۱	دین (ستون دین فقیہ)	۵۶	۶۲۱۹	۳۳۶	لالچ کی ذلت	۶۰	۶۵۲۱
۳۱۲	دین (نصف دین)	۵۶	۶۲۲۲	۳۳۷	ذلیل آدمی	۶۰	۶۵۳۲
۳۱۳	دین	۵۶	۶۲۲۵	۳۳۸	ذنب (گناہ)	۶۰	۶۵۳۸
۳۱۴	دین کی اساس	۵۶	۶۲۲۹	۳۳۹	(ذنب) ترک گناہ	۶۱	۶۵۴۴
۳۱۵	دین (دین کی آفتیں)	۵۶	۶۲۳۹	۳۴۰	(ذنب) سب سے بڑا گناہ	۶۱	۶۵۶۱
۳۱۶	دین (اہمیت)	۵۷	۶۲۴۳	۳۴۱	(ذنب) پوشیدہ گناہ	۶۱	۶۵۸۳
۳۱۷	دین اور امام جائر	۵۷	۶۲۵۱	۳۴۲	(ذنب) گناہان کبیرہ	۶۱	۶۶۰۳
۳۱۸	دین	۵۷	۶۲۵۰	۳۴۳	ذنب (دنیا میں سزا)	۶۲	۶۶۳۹
۳۱۹	دین حق (امام زمانہ کی پیشنگوئی)	۵۷	۶۲۶۸	۳۴۴	ذنب	۶۲	۶۶۵۱
۳۲۰	دین حنیف	۵۸	۶۲۷۰	۳۴۵	ذنب (گناہ کا کفارہ)	۶۲	۶۶۶۲
۳۲۱	دین حنیف	۵۸	۶۲۷۹	۳۴۶	ذنب (کفارہ)	۶۳	۶۶۷۹

۳۴۷	ذنب (کفارہ)	۶۳	۱۶۹۸	۳۷۲	رجعت امام حسینؑ	۶۷	۱۹۳۵
۳۴۸	ذنب (کفارہ)	۶۳	۱۶۹۹	۳۷۳	رجاء (امید)	۶۷	۱۹۴۷
۳۴۹	ریاست (سرداری)	۶۳	۱۷۱۱	۳۷۴	(رجا) اللہ سے امید	۶۷	۱۹۵۳
۳۵۰	ریاست (سرداری)	۶۳	۱۷۱۸	۳۷۵	امید	۶۸	۱۹۵۶
۳۵۱	سرداری	۶۳	۱۷۳۱	۳۷۶	رحم	۶۸	۱۹۶۳
۳۵۲	رویاء (خواب)	۶۳	۱۷۵۲	۳۷۷	اللہ کا رحم	۶۸	۱۹۶۸
۳۵۳	خواب	۶۳	۱۷۶۶	۳۷۸	رحمتِ الٰہی	۶۸	۱۹۸۶
۳۵۴	ریاکار	۶۳	۱۷۷۱	۳۷۹	مناجات، رحمت	۶۸	۱۹۹۷
۳۵۵	ریاکار کا لباس	۶۳	۱۷۷۸	۳۸۰	رحمت اور ماہ رجب	۶۹	۲۰۳۲
۳۵۶	ریاکار اور قیامت	۶۳	۱۷۸۳	۳۸۱	رحم (صلۂ رحمی)	۶۹	۲۰۳۸
۳۵۷	ریاکار	۶۳	۱۷۸۶	۳۸۲	(رحم) صلۂ رحمی	۶۹	۲۰۴۳
۳۵۸	ریا اور شرک	۶۵	۱۷۹۷	۳۸۳	(رحم) قطع رحمی	۶۹	۲۰۷۱
۳۵۹	ریاکار (علامات)	۶۵	۱۸۰۷	۳۸۴	رخصت (رعایت)	۶۹	۲۰۸۶
۳۶۰	ریا (مخفی عمل)	۶۵	۱۸۲۰	۳۸۵	رعایت	۶۹	۲۰۸۷
۳۶۱	ریا (عملِ مخفی)	۶۵	۱۸۲۱	۳۸۶	قائم آل محمدؐ کی بشارت	۷۰	۲۱۱۳
۳۶۲	پختہ رائے	۶۵	۱۸۳۳	۳۸۷	رزق اللہ کی ذمہ داری	۷۰	۲۱۲۵
۳۶۳	خودرائی	۶۶	۱۸۵۳	۳۸۸	رزق اور عقل	۷۰	۲۱۳۵
۳۶۴	رائے	۶۶	۱۸۶۸	۳۸۹	رزق کی تلاش	۷۰	۲۱۵۳
۳۶۵	رائے اور نرمی	۶۶	۱۸۶۹	۳۹۰	کل کا رزق	۷۰	۲۱۶۹
۳۶۶	رائے	۶۶	۱۸۷۹	۳۹۱	رزق اور صلۂ رحمی	۷۰	۲۱۹۱
۳۶۷	رائے (اجتہاد)	۶۶	۱۸۸۰	۳۹۲	رزق	۷۱	۲۲۱۵
۳۶۸	ربا (سود)	۶۶	۱۸۸۹	۳۹۳	حضرت علیؑ کا حصول رزق	۷۱	۲۲۱۹
۳۶۹	(ربا) سود	۶۷	۱۹۰۱	۳۹۴	رزق	۷۱	۲۲۳۹
۳۷۰	سود اور فقہ	۶۷	۱۹۱۳	۳۹۵	رشوت	۷۱	۲۲۵۷
۳۷۱	سود اور گالی دینا	۶۷	۱۹۱۹	۳۹۶	رشوت کفر ہے	۷۱	۲۲۶۱

۳۹۷	راشی کا مقام	۷۱	-۲۶۰	۳۲۲	تزکیہ	۷۷	۷۶۱۸
۳۹۸	رضاعت	۷۲	-۲۷۱	۳۲۳	زمانہ	۷۷	۷۶۳۰
۳۹۹	تسلیم ورضا اور عبادت	۷۲	-۲۸۳	۳۲۴	زنا (گناہان کبیرہ وغیرہ)	۷۸	۷۶۳۷
۴۰۰	ایمان اور رضا	۷۲	-۲۹۸	۳۲۵	زنا اور بربادی	۷۸	۷۶۵۱
۴۰۱	خیال رضائے الٰہی	۷۲	-۳۰۸	۳۲۶	زہد اور دین	۷۸	۷۶۹۰
۴۰۲	راضی بہ رضا	۷۲	-۳۳۱	۳۲۷	زہد	۷۸	۷۷۰۷
۴۰۳	انبیاء کی رفاقت	۷۳	-۳-۶	۳۲۸	زہد اور زاہد	۷۹	۷۷۲۲
۴۰۴	رفیق	۷۳	-۳۸۱	۳۲۹	زہد	۷۹	۷۷۳۶
۴۰۵	رفق (دین میں نرمی)	۷۳	-۳۸۷	۳۳۰	ازدواج	۷۹	۷۷۹۹
۴۰۶	زمہد تاؤ	۷۳	-۳۹۶	۳۳۱	نکاح سنت رسولؐ	۸۰	۷۸۰۳
۴۰۷	راقبہ (نگرانی)	۷۳	-۴۰۵	۳۳۲	(ازدواج) نکاح	۸۰	۷۸۱۰
۴۰۸	نگرانی	۷۳	-۴۱۶	۳۳۳	نکاح اور غربت	۸۰	۷۸۱۵
۴۰۹	نگرانی (محاسبہ نفس)	۷۳	-۴۳۸	۳۳۴	(ازدواج) نکاح	۸۰	۷۸۲۵
۴۱۰	ماہ رمضان کی برکات	۷۳	-۴۴۳	۳۳۵	نکاح، عورت کی خوبیاں	۸۰	۷۸۳۶
۴۱۱	ماہ رمضان	۷۳	-۴۵۰	۳۳۶	نکاح (مہر)	۸۰	۷۸۳۰
۴۱۲	رہبانیت اور اسلام	۷۵	-۴۷۳	۳۳۷	ازدواج	۸۱	۷۸۳۵
۴۱۳	روح	۷۵	-۵۰۰	۳۳۸	ازدواج (حقوق)	۸۱	۷۸۴۳
۴۱۴	روح (حقائق)	۷۵	-۵۰۳	۳۳۹	ازدواج (فرائض)	۸۱	۷۸۶۶
۴۱۵	راحت (حقیقت)	۷۵	-۵۱۳	۳۴۰	ازدواج (محبت)	۸۱	۷۸۷۳
۴۱۶	ریاضت	۷۶	-۵۳۱	۳۴۱	زوجہ	۸۱	۷۸۹۳
۴۱۷	زراعت (صدقہ جاریہ)	۷۶	-۵۳۲	۳۴۲	عروسی (دعوت)	۸۱	۷۹۱۷
۴۱۸	زکوٰۃ اور صراط	۷۶	-۵۵۵	۳۴۳	زیارت مومن	۸۲	۷۹۳۱
۴۱۹	زکوٰۃ	۷۶	-۵۹۴	۳۴۴	زیارت فاجر	۸۲	۷۹۳۰
۴۲۰	اللہ کے انعامات کی زکوٰۃ	۷۷	-۵۹۵	۳۴۵	زیارت	۸۲	۷۹۳۴
۴۲۱	بدن کی زکوٰۃ	۷۷	۷۹۱۱	۳۴۶	زیارت رسول مقبولؐ	۸۲	۷۹۳۸

۴۴۷	زیارتِ آئمہ علیہم السلام	۸۲	۷۹۵۲	۴۷۲	سب	۸۷	۸۱۶۸
۴۴۸	زیارتِ جنابِ فاطمہ زہراؑ	۸۳	۷۹۵۸	۴۷۳	سب (گالی دینا)	۸۷	۸۲۱۵
۴۴۹	زیارتِ امام حسنؑ	۸۳	۷۹۶۰	۴۷۴	امام حق و صراط مستقیم)	۸۸	۸۲۶۰
۴۵۰	زیارتِ امام حسینؑ	۸۳	۷۹۶۱	۴۷۵	سجدہ کو طول	۸۸	۸۲۸۱
۴۵۱	زیارتِ آئمہ بقیع علیہم السلام	۸۳	۷۹۷۰	۴۷۶	مقاماتِ سجدہ	۸۸	۷۲۸۸
۴۵۲	زیارتِ امام موسیٰ کاظمؑ	۸۳	۷۹۷۲	۴۷۷	سجدہ (خاک شفا پر سجدہ)	۸۸	۸۲۹۱
۴۵۳	زیارتِ امام رضاؑ	۸۳	۷۹۷۳	۴۷۸	مسجد (تعمیر)	۸۸	۸۲۹۵
۴۵۴	زینت	۸۳	۷۹۹۷	۴۷۹	مسجد	۸۹	۸۲۹۷
۴۵۵	زیارتِ معصومہ قمؑ	۸۳	۸۹۸۴	۴۸۰	مسجد (احکام)	۸۹	۸۳۰۱
۴۵۶	زینت	۸۳	۸۰۲۵	۴۸۱	مسجد کی اللہ سے شکایت	۸۹	۸۳۰۷
۴۵۷	مسئولیت	۸۵	۸۰۲۹	۴۸۲	مسجد (فوائد)	۸۹	۸۳۱۶
۴۵۸	سوال کے فائدے	۸۵	۸۰۳۱	۴۸۳	حرام کی کمائی	۹۰	۸۳۲۹
۴۵۹	علم	۸۵	۸۰۳۶	۴۸۴	نجومی	۹۰	۸۳۳۵
۴۶۰	حدیثِ سلونی (سوال)	۸۵	۸۰۵۸	۴۸۵	مسخرہ پن	۹۰	۸۳۴۸
۴۶۱	آدھا علم	۸۵	۸۰۶۶	۴۸۶	سخاوت اور بہشت	۹۰	۸۳۵۰
۴۶۲	ہر سوال کا جواب	۸۵	۸۰۶۷	۴۸۷	سخاوت	۹۱	۸۳۸۱
۴۶۳	سوال اور شیعہ	۸۶	۸۰۸۰	۴۸۸	راز چھپانا	۹۱	۸۳۱۴
۴۶۴	سوال اور ردِ سوال	۸۶	۸۰۸۴	۴۸۹	اصلاح باطن	۹۱	۸۳۳۵
۴۶۵	سوال	۸۶	۸۰۹۶	۴۹۰	سرور	۹۱	۸۳۵۱
۴۶۶	جائز سوال	۸۶	۸۱۰۱	۴۹۱	سرور (خوشی کا گھر)	۹۱	۸۳۶۱
۴۶۷	سوال و عطا	۸۶	۸۱۱۵	۴۹۲	مومن کا خوش کرنا	۹۱	۸۳۶۲
۴۶۸	سوال	۸۶	۸۱۳۰	۴۹۳	مومن کا خوش کرنا	۹۲	۸۳۶۹
۴۶۹	سوالی کو پلٹانا	۸۷	۸۱۳۵	۴۹۴	اسراف	۹۲	۸۳۷۷
۴۷۰	سوال (سائل)	۸۷	۸۱۵۰	۴۹۵	اسراف اور ناحق خون بہانا	۹۲	۸۳۹۱
۴۷۱	سوال	۸۷	۸۱۵۹	۴۹۶	اسراف، سخاوت کی حد	۹۲	۸۳۹۳

۴۹۷	اسراف	۹۲	۸۵۰۰	۵۲۲	سلام	۹۷	۸۸۵۳
۴۹۸	اسراف	۹۲	۸۵۰۳	۵۲۳	سلام	۹۷	۸۸۲۴
۴۹۹	سرقہ (چوری)	۹۳	۸۵۲۳	۵۲۴	اچھی وضع قطع	۹۸	۸۸۸۵
۵۰۰	سعادت اور کامیابی	۹۳	۸۵۲۷	۵۲۵	سننے والے کان	۹۸	۸۸۹۴
۵۰۱	ایمان اور سعادت	۹۳	۸۵۴۴	۵۲۶	اسماء (نام رکھنا)	۹۸	۸۹۰۶
۵۰۲	سعادت	۹۳	۸۵۶۵	۵۲۷	بُرے نام	۹۸	۸۹۱۴
۵۰۳	شرفاء سے میل جول	۹۳	۸۵۷۹	۵۲۸	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	۹۹	۸۹۲۱
۵۰۴	سعادت	۹۳	۸۵۹۲	۵۲۹	حروف مقطعات	۹۹	۸۹۲۵
۵۰۵	سفر کا ساتھی	۹۳	۸۶۰۳	۵۳۰	سنت	۹۹	۸۹۲۹
۵۰۶	سفر اور صدقہ	۹۳	۸۶۰۶	۵۳۱	سنت (سر اور جسم)	۹۹	۸۹۳۷
۵۰۷	سفر کی دوری	۹۳	۸۶۳۰	۵۳۲	شب بیداری اور خوف خدا	۱۰۰	۸۹۶۳
۵۰۸	رذیل لوگ، ائمہ حق کے قاتل	۹۳	۸۶۳۳	۵۳۳	شب بیداری	۱۰۰	۸۹۷۱
۵۰۹	سفاحت (حماقت)	۹۳	۸۶۵۵	۵۳۴	شب بیداری	۱۰۰	۸۹۴۳
۵۱۰	سقہ (پانی پلانے والا)	۹۵	۸۶۷۱	۵۳۵	سیّد (سردار)	۱۰۰	۸۹۸۶
۵۱۱	سکر (نشہ)	۹۵	۸۶۸۴	۵۳۶	سیاست	۱۰۰	۹۰۰۱
۵۱۲	نشہ	۹۵	۸۶۸۳	۵۳۷	شباب	۱۰۱	۹۰۷۷
۵۱۳	مسکن	۹۵	۸۶۹۸	۵۳۸	مشابہت	۱۰۱	۹۱۳۱
۵۱۴	ہتھیار	۹۵	۸۷۲۶	۵۳۹	شجاعت	۱۰۱	۹۱۵۹
۵۱۵	سلطان جابر کی مدح	۹۵	۸۷۳۵	۵۴۰	سخاوت اور شجاعت	۱۰۱	۹۱۵۵
۵۱۶	شرف اور اسلام	۹۶	۸۷۵۶	۵۴۱	شجاعت اور عیب دار	۱۰۱	۹۱۶۹
۵۱۷	اسلام	۹۶	۸۷۶۳	۵۴۲	شجاعت کی حدود	۱۰۱	۹۱۷۳
۵۱۸	مسلمان	۹۶	۸۷۷۸	۵۴۳	بخل	۱۰۲	۹۱۷۸
۵۱۹	اسلام (ارکان)	۹۶	۸۷۹۲	۵۴۴	بخیل و حریص	۱۰۲	۹۱۸۳
۵۲۰	اسلام (ستون)	۹۶	۸۷۹۵	۵۴۵	شر	۱۰۲	۹۱۸۷
۵۲۱	سلام	۹۷	۸۸۳۰	۵۴۶	شر الناس	۱۰۲	۹۱۹۲

۵۳۷	شر الناس	۱۰۲	۹۲۰۱	۵۷۲	شفاعت (جاہ و منصب کی زکوٰۃ)	۱۰۸	۹۳۶۳
۵۳۸	شر الرجال	۱۰۲	۹۲۳۰	۵۷۳	شفاعت (نکاح کی سعادت)	۱۰۸	۹۳۶۷
۵۳۹	شر الاخلاق	۱۰۳	۹۲۳۴	۵۷۴	شفاعت اور محبت اہلبیت	۱۰۸	۹۳۷۰
۵۵۰	شریعت و طریقت	۱۰۳	۹۲۶۰	۵۷۵	شفاعت رسولؐ	۱۰۸	۹۳۸۱
۵۵۱	شریعت	۱۰۳	۹۲۶۹	۵۷۶	شفاعت اور گناہان کبیرہ	۱۰۸	۹۳۸۴
۵۵۲	شرف (بزرگی)	۱۰۳	۹۲۷۳	۵۷۷	شفاعت	۱۰۸	۹۳۸۵
۵۵۳	شریف	۱۰۳	۹۲۷۷	۵۷۸	شفاعت رسولؐ پر ایمان	۱۰۸	۹۳۸۹
۵۵۴	اشرف (شرافت)	۱۰۳	۹۲۸۶	۵۷۹	شفاعت انبیاء و مرسلین	۱۰۹	۹۵۰۳
۵۵۵	شرف مومن	۱۰۳	۹۲۸۷	۵۸۰	توبہ اور شفاعت	۱۰۹	۹۵۱۴
۵۵۶	قلیل شرک	۱۰۳	۹۲۹۷	۵۸۱	شفاعت	۱۰۹	۹۵۲۴
۵۵۷	مشرک	۱۰۳	۹۳۰۴	۵۸۲	شقاوت (بدبخت)	۱۰۹	۹۵۲۷
۵۵۸	مشرک کے ساتھ قیام	۱۰۳	۹۳۰۵	۵۸۳	سعادت زیارت امام حسینؑ	۱۰۹	۹۵۳۰
۵۵۹	شرک خفی	۱۰۵	۹۳۱۴	۵۸۴	شقاوت (بدبختی)	۱۰۹	۹۵۷۰
۵۶۰	شریک (شراکت)	۱۰۵	۹۳۳۱	۵۸۵	شقاوت	۱۰۹	۹۵۶۹
۵۶۱	شریک (وارث و حوادث)	۱۰۵	۹۳۳۳	۵۸۶	شکر نعمت	۱۱۰	۹۵۷۳
۵۶۲	حرص	۱۰۵	۹۳۳۸	۵۸۷	شکر	۱۱۰	۹۵۸۶
۵۶۳	حرص کا علاج	۱۰۵	۹۳۴۱	۵۸۸	طریقۂ شکر	۱۱۰	۹۶۰۷
۵۶۴	(حرص) طمع	۱۰۵	۹۳۶۰	۵۸۹	مخلوق کا شکر	۱۱۰	۹۶۳۸
۵۶۵	شیطان کے وار	۱۰۶	۹۳۷۶	۵۹۰	شکر	۱۱۰	۹۶۴۳
۵۶۶	شیطان (شرک و سرکشی)	۱۰۶	۹۳۹۳	۵۹۱	شکر	۱۱۰	۹۶۴۴
۵۶۷	شیطان	۱۰۶	۹۴۰۱	۵۹۲	ناشکری	۱۱۰	۹۶۴۷
۵۶۸	شیطان سے حفاظت	۱۰۷	۹۴۰۳	۵۹۳	ایمان میں شک	۱۱۱	۹۶۵۵
۵۶۹	شیطان کی مایوسی	۱۰۷	۹۴۲۶	۵۹۴	شک	۱۱۱	۹۶۶۸
۵۷۰	اشعار (حضرت علیؑ کے اشعار)	۱۰۷	۹۴۴۳	۵۹۵	مومن سے شکایت	۱۱۱	۹۶۹۶
۵۷۱	شاعری (مدحت اہلبیت)	۱۰۷	۹۴۴۷	۵۹۶	شہادت	۱۱۱	۹۷۰۳

۵۹۷	شہادت (گواہی)	۱۱۱	۹۷۱۳	۶۲۲	صبر کے شعبہ جات	۱۱۷	۱۰۱۳۲
۵۹۸	شہادت (گواہی)	۱۱۱	۹۷۱۹	۶۲۳	صحبت (روح کی زندگی)	۱۱۷	۱۰۱۳۰
۵۹۹	شہادت	۱۱۱	۹۸۲۸	۶۲۴	صحت	۱۱۷	۱۰۱۵۳
۶۰۰	جھوٹی گواہی	۱۱۲	۹۷۲۲	۶۲۵	سچائی میں برکت	۱۱۷	۱۰۱۰۹
۶۰۱	اذان اور نماز پڑھانے کی اجرت	۱۱۲	۹۷۳۶	۶۲۶	سچائی	۱۱۷	۱۰۱۷۵
۶۰۲	شہادت	۱۱۲	۹۷۸۵	۶۲۷	سچا انسان	۱۱۷	۱۰۱۴۲
۶۰۳	شہید	۱۱۲	۹۷۹۳	۶۲۸	جہاں حق ڈولتا ہے	۱۱۸	۱۰۲۰۰
۶۰۴	شہید اور محبت اہلبیت	۱۱۲	۹۹۰۳	۶۲۹	مومن اور صدیق	۱۱۸	۱۰۲۰۸
۶۰۵	شہرت اور نیک اعمال	۱۱۳	۹۹۱۹	۶۳۰	سچا دوست	۱۱۸	۱۰۲۱۸
۶۰۶	شہرت	۱۱۳	۹۸۲۳	۶۳۱	سچی دوستی	۱۱۸	۱۰۲۳۰
۶۰۷	لباس اور شہرت	۱۱۳	۹۸۶۱	۶۳۲	نادان کا دوست	۱۱۸	۱۰۲۹۴
۶۰۸	شوریٰ	۱۱۳	۹۸۵۵	۶۳۳	دانا دشمن	۱۱۸	۱۰۲۹۸
۶۰۹	شوریٰ	۱۱۳	۹۸۵۷	۶۳۴	پست لوگوں سے دوستی	۱۱۸	۱۰۳۰۷
۶۱۰	شوریٰ (بزدل سے مشورہ)	۱۱۳	۹۸۶۶	۶۳۵	الصدیق	۱۱۹	۱۰۳۱۲
۶۱۱	مشیت	۱۱۳	۹۹۱۰	۶۳۶	دوست کی آزمائش	۱۱۹	۱۰۳۲۲
۶۱۲	شیب (بڑھاپا)	۱۱۳	۹۹۱۸	۶۳۷	صدقہ اور قیامت	۱۱۹	[illegible]
۶۱۳	شیب (بڑھاپا)	۱۱۳	۹۹۲۰	۶۳۸	صدقہ ردِ بلا	۱۱۹	۱۰۳۵۲
۶۱۴	شیب (بڑھاپا)	۱۱۳	۹۹۲۴	۶۳۹	صدقہ (بری موت سے بچاؤ)	۱۲۰	۱۰۳۵۸
۶۱۵	شیب	۱۱۳	۹۹۲۷	۶۴۰	صدقہ	۱۲۰	۱۰۳۲۵
۶۱۶	شیب (بوڑھوں کا احترام)	۱۱۳	۹۹۳۶	۶۴۱	صدقہ اور ناداری	۱۲۰	۱۰۳۶۸
۶۱۷	صبح اور جناب فاطمہؑ	۱۱۵	۹۹۹۵	۶۴۲	صدقہ اور علم	۱۲۰	۱۰۳۷۸
۶۱۸	صبح اور امام حسنؑ	۱۱۵	۹۹۹۶	۶۴۳	زبان سے صدقہ	۱۲۰	۱۰۳۸۷
۶۱۹	مومن کی صبح	۱۱۶	۱۰۰۱۱	۶۴۴	افضل ترین صدقہ	۱۲۰	۱۰۳۸۵
۶۲۰	صبح کی دعا	۱۱۶	۱۰۰۱۷	۶۴۵	صدقہ (سچی بات)	۱۲۰	۱۰۳۹۸
۶۲۱	صبر	۱۱۶	۱۰۰۳۵	۶۴۶	صدقہ (کمزور کی امداد)	۱۲۰	۱۰۴۰۳

۶۴۷	صدقہ (قریبی عزیز)	۱۳۱	۱۰۳۱۰	۶۷۲	صلوٰۃ (نماز جمعہ)	۱۳۵	۱۰۷۷۷
۶۴۸	صدقہ	۱۳۱	۱۰۳۱۳	۶۷۳	صلوٰۃ (نماز جمعہ)	۱۳۵	۱۰۷۸۹
۶۴۹	رات کو صدقہ	۱۳۱	۱۰۳۲۷	۶۷۴	صلوٰۃ (درود)	۱۳۵	۱۰۷۹۶
۶۵۰	صدقہ اور مختلف ہاتھ	۱۳۱	۱۰۳۳۴	۶۷۵	خاموشی	۱۳۵	۱۰۸۰۳
۶۵۱	صدقہ اور پیشہ ور گداگر	۱۳۱	۱۰۳۵۰	۶۷۶	معصیت (جہالت)	۱۳۵	۱۰۸۳۸
۶۵۲	صدقہ اور احسان جتانا	۱۳۱	۱۰۳۵۹	۶۷۷	معصیت	۱۳۵	۱۰۸۵۵
۶۵۳	صراط	۱۳۲	۱۰۳۸۴	۶۷۸	معصیت	۱۳۵	۱۰۸۸۳
۶۵۴	صراط اور مکمل وضو	۱۳۲	۱۰۳۹۲	۶۷۹	صوفیت	۱۳۶	۱۰۹۰۶
۶۵۵	چھپنا	۱۳۲	۱۰۳۹۷	۶۸۰	الصوم (روزہ)	۱۳۶	۱۰۹۴۳
۶۵۶	مصافحہ	۱۳۲	۱۰۵۰۳	۶۸۱	الصوم (روزہ)	۱۳۶	۱۰۹۳۵
۶۵۷	عورتوں سے مصافحہ	۱۳۲	۱۰۵۰۹	۶۸۲	الصوم (روزہ)	۱۳۶	۱۰۹۵۰
۶۵۸	صلح کرانا	۱۳۲	۱۰۵۲۱	۶۸۳	ضحک (تبسم)	۱۳۶	۱۰۹۸۰
۶۵۹	صلح	۱۳۲	۱۰۵۲۵	۶۸۴	ضرر	۱۳۶	۱۱۰۱۷
۶۶۰	صلوٰۃ (نماز)	۱۳۲	۱۰۵۳۰	۶۸۵	سیرتِ اہلبیت	۱۳۶	۱۱۰۲۱
۶۶۱	صلوٰۃ (نماز کی فضیلت)	۱۳۳	۱۰۵۳۲	۶۸۶	ضامن	۱۳۶	۱۱۰۹۱
۶۶۲	صلوٰۃ (نماز دین کا ستون)	۱۳۳	۱۰۵۵۰	۶۸۷	الضیافۃ (مہمان)	۱۳۷	۱۱۰۹۵
۶۶۳	صلوٰۃ (نماز اور سوال)	۱۳۳	۱۰۵۷۰	۶۸۸	الضیافۃ (ولیمہ)	۱۳۷	۱۱۰۹۷
۶۶۴	صلوٰۃ (نماز اور قبولیتِ دعا)	۱۳۳	۱۰۵۸۳	۶۸۹	الضیافۃ	۱۳۷	۱۱۱۱۳
۶۶۵	صلوٰۃ (نماز)	۱۳۳	۱۰۵۹۳	۶۹۰	طبیب اور تجربہ	۱۳۷	۱۱۱۰۹
۶۶۶	صلوٰۃ (نماز)	۱۳۳	۱۰۶۱۹	۶۹۱	طعام	۱۳۷	۱۱۱۶۳
۶۶۷	صلوٰۃ (نماز اور غیبت)	۱۳۳	۱۰۶۲۹	۶۹۲	طلاق	۱۳۷	۱۱۱۸۰
۶۶۸	صلوٰۃ (شرابی اور نماز)	۱۳۳	۱۰۶۳۱	۶۹۳	طمع (لالچ)	۱۳۷	۱۱۱۸۸
۶۶۹	صلوٰۃ (نماز اور قبولیت)	۱۳۳	۱۰۶۳۳	۶۹۴	طہارت	۱۳۷	۱۱۱۸۹
۶۷۰	صلوٰۃ (نماز)	۱۳۳	۱۰۶۹۳	۶۹۵	طہارتِ نفس	۱۳۸	۱۱۲۵۷
۶۷۱	صلوٰۃ (نماز)	۱۳۵	۱۰۷۰۷	۶۹۶	اطاعت	۱۳۸	۱۱۳۰۳

۶۹۷	عطر (عورت کا خوشبو لگانا)	۱۲۸	۱۱۳۳۳	۷۲۲	حق عبادت	۱۳۲	۱۱۷۱۲
۶۹۸	بدفالی بدشگونی	۱۲۸	۱۱۳۳۶	۷۲۳	عبادت	۱۳۲	۱۱۷۲۰
۶۹۹	نحوست	۱۲۸	۱۱۳۳۸	۷۲۴	زینت عبادت	۱۳۲	۱۱۷۲۲
۷۰۰	ظفر (کامیابی)	۱۲۸	۱۱۳۵۳	۷۲۵	خالص عبادت	۱۳۳	۱۱۷۲۶
۷۰۱	ظفر (کامیابی)	۱۲۸	۱۱۳۶۵	۷۲۶	عبرت	۱۳۳	۱۱۷۳۰
۷۰۲	ظلم کا انجام	۱۲۹	۱۱۳۷۶	۷۲۷	حق عبادت	۱۳۳	۱۱۷۳۳
۷۰۳	ظلم	۱۲۹	۱۱۳۰۳	۷۲۸	انقلابات زمانہ	۱۳۳	۱۱۷۵۶
۷۰۴	چھوٹا ظلم	۱۲۹	۱۱۳۱۹	۷۲۹	مقام عبرت (مکافات)	۱۳۳	۱۱۷۶۷
۷۰۵	ظلم	۱۲۹	۱۱۳۳۳	۷۳۰	عبرت	۱۳۳	۱۱۷۷۱
۷۰۶	ظالم کے مددگار	۱۲۹	۱۱۳۹۳	۷۳۱	عبرت کے فوائد	۱۳۳	۱۱۷۸۰
۷۰۷	مظلوم کی امداد	۱۲۹	۱۱۳۸۰	۷۳۲	خودپسندی (جہالت)	۱۳۳	۱۱۷۹۳
۷۰۸	مظلوم کی بددعا	۱۲۹	۱۱۳۹۵	۷۳۳	خودپسندی	۱۳۳	۱۱۸۰۵
۷۰۹	ذمیوں پر ظلم	۱۲۹	۱۱۵۱۷	۷۳۴	خودپسندی اور علم	۱۳۳	۱۱۸۱۸
۷۱۰	عبادت اور الہام	۱۳۰	۱۱۶۰۳	۷۳۵	خودپسندی (عبادت پر ناز)	۱۳۳	۱۱۸۲۳
۷۱۱	عبادت کے لئے وقت	۱۳۰	۱۱۶۱۱	۷۳۶	نیکی پر اترانا	۱۳۳	۱۱۸۲۳
۷۱۲	عبادت اور معرفت	۱۳۰	۱۱۶۲۰	۷۳۷	عظمت صدقہ	۱۳۳	۱۱۸۵۲
۷۱۳	عبادت اور یقین	۱۳۰	۱۱۶۲۵	۷۳۸	کمر توڑ گناہ	۱۳۵	۱۱۸۳۳
۷۱۴	عین عبادت	۱۳۰	۱۱۶۳۷	۷۳۹	قلیل نیکی (تقرب الٰہی)	۱۳۵	۱۱۸۳۷
۷۱۵	اقسام عبادت	۱۳۰	۱۱۶۳۶	۷۴۰	قلیل نیکی	۱۳۵	۱۱۸۳۹
۷۱۶	عبادت اور اولاد	۱۳۰	۱۱۶۳۹	۷۴۱	علاج خودپسندی	۱۳۵	۱۱۸۵۹
۷۱۷	افضل عبادت	۱۳۱	۱۱۶۷۸	۷۴۲	خودپسند کیوں؟	۱۳۵	۱۱۸۶۲
۷۱۸	عابد اور فریضہ	۱۳۱	۱۱۶۸۰	۷۴۳	متکبر	۱۳۵	۱۱۸۷۰
۷۱۹	حرام رقم واپس کرنا	۱۳۱	۱۱۶۹۷	۷۴۴	مقام تعجب	۱۳۵	۱۱۸۸۷
۷۲۰	مال حرام اور عبادت	۱۳۲	۱۱۶۹۵	۷۴۵	عجیب انسان	۱۳۶	۱۱۸۹۶
۷۲۱	مقدار عبادت	۱۳۲	۱۱۷۰۳	۷۴۶	نعمت	۱۳۶	۱۱۹۰۶

۷۴۷	عاجز ترین انسان	۱۳۶	۱۱۹۱۳	۷۷۲	دشمن	۱۴۰	۱۲۰۶۶
۷۴۸	جلدبازی	۱۳۶	۱۱۹۲۲	۷۷۳	دشمن	۱۴۰	۱۲۰۶۸
۷۴۹	جلدبازی	۱۳۶	۱۱۹۲۹	۷۷۴	عذاب	۱۴۰	۱۲۰۸۴
۷۵۰	برائی میں تاخیر	۱۳۶	۱۱۹۳۲	۷۷۵	آگ کا عذاب	۱۴۰	۱۲۰۹۱
۷۵۱	نیکی میں عجلت	۱۳۶	۱۱۹۳۹	۷۷۶	عذاب	۱۴۰	۱۲۰۹۰
۷۵۲	انعام اور تاخیر	۱۳۶	۱۱۹۴۷	۷۷۷	عذر خواہی	۱۴۱	۱۲۱۰۱
۷۵۳	جلدبازی	۱۳۷	۱۱۹۵۱	۷۷۸	عذر خواہی	۱۴۱	۱۲۱۰۸
۷۵۴	عدل	۱۳۷	۱۱۹۵۵	۷۷۹	عذر خواہی	۱۴۱	۱۲۱۱۵
۷۵۵	عدل کی خصوصیات	۱۳۷	۱۱۹۶۱	۷۸۰	قبول عذر	۱۴۱	۱۲۱۲۰
۷۵۶	عدل	۱۳۷	۱۱۹۷۸	۷۸۱	ناقابل قبول عذر خواہی	۱۴۱	۱۲۱۲۶
۷۵۷	عدل اور ایمان	۱۳۷	۱۱۹۸۲	۷۸۲	عذر خواہی	۱۴۲	۱۲۱۳۸
۷۵۸	ولادت حضرت قائم	۱۳۷	۱۱۹۸۷	۷۸۳	معراج رسول	۱۴۲	۱۲۱۵۰
۷۵۹	عدل	۱۳۸	۱۱۹۹۵	۷۸۴	عزت کی بقا	۱۴۲	۱۲۱۵۳
۷۶۰	عدل کے شعبے	۱۳۸	۱۱۹۹۷	۷۸۵	مسلمان کی عزت کی حفاظت	۱۴۲	۱۲۱۶۳
۷۶۱	عادل	۱۳۸	۱۲۰۰۳	۷۸۶	عزت	۱۴۲	۱۲۱۵۸
۷۶۲	عادل شخص	۱۳۸	۱۲۰۰۸	۷۸۷	مسلمان کی عزت	۱۴۲	۱۲۱۶۳
۷۶۳	صحیح عادل	۱۳۸	۱۲۰۰۶	۷۸۸	معرفت اور ایمان	۱۴۳	۱۲۱۷۳
۷۶۴	عدل	۱۳۹	۱۲۰۱۳	۷۸۹	معرفت	۱۴۳	۱۲۱۷۶
۷۶۵	انتہائے عدل	۱۳۹	۱۲۰۱۹	۷۹۰	حضرت علی کی معرفت	۱۴۳	۱۲۱۹۶
۷۶۶	عدل اور حاکم	۱۳۹	۱۲۰۲۵	۷۹۱	معرفت	۱۴۳	۱۲۱۹۷
۷۶۷	عداوت	۱۳۹	۱۲۰۳۰	۷۹۲	خود شناسی	۱۴۳	۱۲۲۰۵
۷۶۸	عداوت اور نفاق	۱۳۹	۱۲۰۳۱	۷۹۳	اپنی معرفت	۱۴۳	۱۲۲۰۹
۷۶۹	دشمن	۱۳۹	۱۲۰۵۰	۷۹۴	معرفت	۱۴۴	۱۲۲۲۳
۷۷۰	دشمن (انسان کا شکم)	۱۳۹	۱۲۰۳۹	۷۹۵	کمال معرفت	۱۴۴	۱۲۲۳۳
۷۷۱	دشمن	۱۴۰	۱۲۰۶۰	۷۹۶	معرفت (دنیا سے روگردانی)	۱۴۴	۱۲۲۳۳

۷۹۷	معرفت حقیقی	۱۴۴	۱۲۲۳۹	۸۲۲	علم الٰہی	۱۴۹	۱۲۵۷۱
۷۹۸	معرفت	۱۴۴	۱۲۲۵۹	۸۲۳	توحید	۱۵۰	۱۲۴۸۳
۷۹۹	معرفت کا مقصود	۱۴۴	۱۲۲۶۳	۸۲۴	قدرت الٰہی	۱۵۰	۱۲۴۸۸
۸۰۰	عارف	۱۴۵	۱۲۲۷۲	۸۲۵	قدرت الٰہی	۱۵۰	۱۲۴۹۴
۸۰۱	عارف (دنیا سے کنارہ کشی)	۱۴۵	۱۲۲۷۳	۸۲۶	مالک	۱۵۰	۱۲۵۲۹
۸۰۲	عارف	۱۴۵	۱۲۲۷۸	۸۲۷	سمیع	۱۵۰	۱۲۵۳۰
۸۰۳	ذاتِ باری میں تفکر	۱۴۵	۱۲۲۹۶	۸۲۸	سمیع	۱۵۰	۱۲۵۳۱
۸۰۴	ذاتِ باری میں تفکر	۱۴۵	۱۲۳۰۳	۸۲۹	بصیر	۱۵۱	۱۲۵۳۱
۸۰۵	توصیفِ الٰہی	۱۴۵	۱۲۳۱۸	۸۳۰	لطیف	۱۵۱	۱۲۵۳۲
۸۰۶	توحید، نصف دین	۱۴۶	۱۲۳۳۰	۸۳۱	صمد	۱۵۱	۱۲۵۶۵
۸۰۷	توحید، حیات نفس	۱۴۶	۱۲۳۳۱	۸۳۲	معروف (نیکی)	۱۵۱	۱۲۶۰۰
۸۰۸	توحید	۱۴۶	۱۲۳۴۰	۸۳۳	معروف (نیکی)	۱۵۱	۱۲۶۱۱
۸۰۹	توحید صادق	۱۴۶	۱۲۳۴۹	۸۳۴	معروف (نیکی)	۱۵۱	۱۲۶۲۲
۸۱۰	توحید کی تعریف	۱۴۶	۱۲۳۷۵	۸۳۵	معروف (نیکی)	۱۵۲	۱۲۶۲۵
۸۱۱	توحید	۱۴۷	۱۲۳۹۰	۸۳۶	معروف (نیکی)	۱۵۲	۱۲۶۳۸
۸۱۲	دیدار الٰہی	۱۴۷	۱۲۴۰۲	۸۳۷	معروف (نیکی)	۱۵۲	۱۲۶۶۳
۸۱۳	انوار الٰہی	۱۴۷	۱۲۴۰۸	۸۳۸	نیکی	۱۵۳	۱۲۶۶۵
۸۱۴	توحید الٰہی	۱۴۸	۱۲۴۰۹	۸۳۹	نیکی	۱۵۳	۱۲۶۷۶
۸۱۵	توحید الٰہی	۱۴۸	۱۲۴۲۴	۸۴۰	امر بالمعروف نہی عن المنکر	۱۵۳	۱۲۶۸۳
۸۱۶	امام محمد باقر اور توحید	۱۴۸	۱۲۴۳۴	۸۴۱	امر بالمعروف	۱۵۳	۱۲۶۹۳
۸۱۷	امام موسیٰ کاظم اور توحید	۱۴۸	۱۲۴۴۷	۸۴۲	نہی عن المنکر	۱۵۳	۱۲۶۹۵
۸۱۸	توحید	۱۴۸	۱۲۴۵۰	۸۴۳	امر بالمعروف نہی عن المنکر	۱۵۳	۱۲۷۱۳
۸۱۹	علم الٰہی	۱۴۹	۱۲۴۵۹	۸۴۴	امر بالمعروف نہی عن المنکر	۱۵۴	۱۲۷۱۷
۸۲۰	علم الٰہی	۱۴۹	۱۲۴۶۵	۸۴۵	امر بالمعروف نہی عن المنکر	۱۵۵	۱۲۷۵۳
۸۲۱	علم الٰہی	۱۴۹	۱۲۴۶۶	۸۴۶	امر بالمعروف نہی عن المنکر	۱۵۵	۱۲۷۶۰

۸۴۷	منافق	۱۵۵	۱۳۷۶۶	۸۷۲	عفت اور پاکدامنی	۱۶۱	۱۳۱۲۰
۸۴۸	امر بالمعروف نہی عن المنکر	۱۵۶	۱۳۷۹۵	۸۷۳	عفت	۱۶۱	۱۳۱۳۰
۸۴۹	معروف	۱۵۶	۱۳۸۱۷	۸۷۴	عفت فقر کی زینت	۱۶۱	۱۳۱۲۵
۸۵۰	عزتِ مومن	۱۵۶	۱۳۸۲۳	۸۷۵	عفت (دعائے رسولؐ)	۱۶۲	۱۳۱۳۸
۸۵۱	عزت کی تعریف	۱۵۷	۱۳۸۲۷	۸۷۶	عفت، افضل عبادت	۱۶۲	۱۳۱۳۱
۸۵۲	عزت میں اضافہ	۱۵۷	۱۳۸۶۱	۸۷۷	عفت کی برکات	۱۶۲	۱۳۱۴۳
۸۵۳	عزت، برائیوں سے دوری	۱۵۷	۱۳۸۶۸	۸۷۸	عفو وصلہ رحمی	۱۶۲	۱۳۱۷۲
۸۵۴	عزت اور طمع	۱۵۷	۱۳۸۸۱	۸۷۹	عفو اور آخرت	۱۶۳	۱۳۱۸۳
۸۵۵	عزلت	۱۵۸	۱۳۹۰۸	۸۸۰	عفو	۱۶۳	۱۳۱۸۵
۸۵۶	معاشرت (عطا)	۱۵۸	۱۳۹۵۲	۸۸۱	عفو (سزا سے درگزر)	۱۶۳	۱۳۲۰۴
۸۵۷	معاشرت	۱۵۸	۱۳۹۶۰	۸۸۲	عفو	۱۶۳	۱۳۲۱۰
۸۵۸	معاشرت (عوام سے دوری)	۱۵۸	۱۳۹۶۴	۸۸۳	عفو وعدلِ الٰہی	۱۶۳	۱۳۲۳۵
۸۵۹	حُب (دوستی میں افراط)	۱۵۹	۱۳۹۹۴	۸۸۴	عافیت وتندرستی	۱۶۳	۱۳۲۳۹
۸۶۰	عاشورہ	۱۵۹	۱۳۰۱۱	۸۸۵	عافیت اور شکر	۱۶۴	۱۳۲۴۳
۸۶۱	امام حسینؑ پر مرثیہ خوانی	۱۵۹	۱۳۰۲۰	۸۸۶	عافیت	۱۶۴	۱۳۲۷۵
۸۶۲	عشق	۱۵۹	۱۳۰۲۷	۸۸۷	انتہائے عافیت	۱۶۵	۱۳۲۷۸
۸۶۳	تعصب کا عذاب	۱۶۰	۱۳۰۳۳	۸۸۸	عقوبت اور دنیا	۱۶۵	۱۳۲۸۵
۸۶۴	عصبیت	۱۶۰	۱۳۰۳۵	۸۸۹	سنگدلی اور عقوبت	۱۶۵	۱۳۲۹۰
۸۶۵	عصمت، ہدیٰ عن الخطا	۱۶۰	۱۳۰۵۱	۸۹۰	عقوبت	۱۶۵	۱۳۲۹۵
۸۶۶	عصمت	۱۶۰	۱۳۰۵۷	۸۹۱	عقل، ادب، صدق وشکر	۱۶۶	۱۳۳۰۲
۸۶۷	عصمت اور اطاعتِ خدا	۱۶۰	۱۳۰۷۳	۸۹۲	عقل (اول مخلوق)	۱۶۶	۱۳۳۰۵
۸۶۸	عصمت	۱۶۱	۱۳۰۸۶	۸۹۳	عقل	۱۶۶	۱۳۳۰۶
۸۶۹	عصمتِ امام معصوم	۱۶۱	۱۳۰۹۱	۸۹۴	عقل کے اجزاء	۱۶۶	۱۳۳۰۸
۸۷۰	تعظیم کے لئے کھڑا ہونا	۱۶۱	۱۳۱۰۰	۸۹۵	عقل زینت ہے	۱۶۷	۱۳۳۳۴
۸۷۱	استاد اور والدین کی تعظیم	۱۶۱	۱۳۱۱۰	۸۹۶	عقل	۱۶۷	۱۳۳۳۷

۸۹۷	امام، مثل دل	۱۶۷	۱۳۳۲۹	۹۲۲	عقل	۱۷۱	۱۳۵۵۰
۸۹۸	عقل	۱۶۷	۱۳۳۳۵	۹۲۳	عقل اور تکبر	۱۷۲	۱۳۵۶۳
۸۹۹	دارین کی سعادت	۱۶۷	۱۳۳۵۲	۹۲۴	کم عقلی اور فضول گفتگو	۱۷۲	۱۳۵۷۱
۹۰۰	بے عقلی مصیبت	۱۶۸	۱۳۳۶۳	۹۲۵	عقل کی حد	۱۷۲	۱۳۵۷۸
۹۰۱	عقل اور جزا	۱۶۸	۱۳۳۴۸	۹۲۶	عقل اور معاشرت	۱۷۲	۱۳۵۸۱
۹۰۲	عقل	۱۶۸	۱۳۳۵۸	۹۲۷	عقل	۱۷۲	۱۳۵۸۳
۹۰۳	عقل انسان کی دوست	۱۶۸	۱۳۳۶۰	۹۲۸	عقل اور عبرت	۱۷۲	۱۳۵۹۵
۹۰۴	عقل، مومن کی راہنما	۱۶۸	۱۳۳۷۵	۹۲۹	عقل (خواہشات کی مخالفت)	۱۷۲	۱۳۵۹۹
۹۰۵	دین اور عقل	۱۶۸	۱۳۳۸۲	۹۳۰	اعتکاف	۱۷۳	۱۳۶۲۷
۹۰۶	مومن اور عقل	۱۶۸	۱۳۳۸۶	۹۳۱	جاہل کا عذر	۱۷۳	۱۳۶۵۹
۹۰۷	عقلمند کی خاموشی	۱۶۹	۱۳۴۲۰	۹۳۲	علم کی ابتدا اور انتہا	۱۷۳	۱۳۶۳۰
۹۰۸	عقل، حلال پر شکر	۱۶۹	۱۳۴۳۵	۹۳۳	علم	۱۷۳	۱۳۶۳۹
۹۰۹	قسمت اور عاقل	۱۶۹	۱۳۴۲۸	۹۳۴	فضیلت علم	۱۷۳	۱۳۶۷۲
۹۱۰	عقل	۱۶۹	۱۳۴۳۲	۹۳۵	علم اور عبادت	۱۷۳	۱۳۷۱۸
۹۱۱	بے عقلی اور لہو ولعب	۱۶۹	۱۳۴۵۳	۹۳۶	عالم کی دو رکعت نماز	۱۷۴	۱۳۷۲۲
۹۱۲	عقل	۱۷۰	۱۳۴۳۲	۹۳۷	فقیہ اور شفاعت	۱۷۴	۱۳۷۲۸
۹۱۳	عاقل	۱۷۰	۱۳۴۴۶	۹۳۸	عالم کی موت	۱۷۴	۱۳۷۳۲
۹۱۴	عقلمند	۱۷۰	۱۳۴۴۸	۹۳۹	فضیلتِ علم	۱۷۴	۱۳۷۳۷
۹۱۵	عقلمند اور ہوش وحواس	۱۷۰	۱۳۴۷۷	۹۴۰	علم (حدیثِ چین)	۱۷۴	۱۳۷۳۰
۹۱۶	عقلمند اور نیکی	۱۷۰	۱۳۴۸۳	۹۴۱	فریضہ علم	۱۷۵	۱۳۷۳۵
۹۱۷	عقلمند کا سفر	۱۷۰	۱۳۴۴۹	۹۴۲	طلبِ علم	۱۷۵	۱۳۷۵۱
۹۱۸	حق اور عقل	۱۷۱	۱۳۵۰۸	۹۴۳	طلبِ علم اور جہاد	۱۷۵	۱۳۷۵۹
۹۱۹	کمال عقل	۱۷۱	۱۳۵۲۳	۹۴۴	علم	۱۷۵	۱۳۷۶۹
۹۲۰	عفو وقار اور عقل	۱۷۱	۱۳۵۳۶	۹۴۵	فضیلتِ طالب علم	۱۷۵	۱۳۷۷۳
۹۲۱	عقل، آزمائش	۱۷۱	۱۳۵۴۲	۹۴۶	طلبِ علم کی راہیں	۱۷۵	۱۳۷۸۰

۹۴۷	طالب علم کی مغفرت	۱۷۶	۱۳۷۸۶	۹۷۲	تعلیم میں نرمی	۱۸۱	۱۳۸۹۸
۹۴۸	علم بحیثیت صدقہ	۱۷۶	۱۳۷۹۲	۹۷۳	حصول علم	۱۸۱	۱۳۹۰۸
۹۴۹	علم کی زکوٰۃ	۱۷۶	۱۳۷۹۵	۹۷۴	جہلاء اور عالم	۱۸۱	۱۳۹۱۸
۹۵۰	علم	۱۷۶	۱۳۸۰۱	۹۷۵	عالم اور عمل	۱۸۲	۱۳۰۴۸
۹۵۱	علم کا چھپانا	۱۷۶	۱۳۸۰۴	۹۷۶	عالم کی مغفرت	۱۸۲	۱۳۰۵۵
۹۵۲	علم کا چھپانا	۱۷۶	۱۳۸۱۲	۹۷۷	علم بے عمل	۱۸۲	۱۳۰۶۰
۹۵۳	عالم کا حق	۱۷۷	۱۳۸۲۲	۹۷۸	عالم کی لغزش	۱۸۲	۱۳۰۶۹
۹۵۴	علمائے سوء	۱۷۷	۱۳۸۲۸	۹۷۹	علمائے سوء	۱۸۲	۱۳۰۷۹
۹۵۵	قرآن کی تعلیم	۱۷۷	۱۳۸۳۵	۹۸۰	علم و ہدایت	۱۸۳	۱۳۰۸۹
۹۵۶	قرآن کی تعلیم	۱۷۷	۱۳۸۴۰	۹۸۱	عالم اور ظالم حکمرانوں کا معاون	۱۸۳	۱۳۰۹۵
۹۵۷	علم	۱۷۸	۱۳۸۳۸	۹۸۲	اصل علم	۱۸۳	۱۳۱۰۱
۹۵۸	اللہ کے لئے علم	۱۷۸	۱۳۸۴۴	۹۸۳	علم اور فائدہ	۱۸۳	۱۳۱۱۳
۹۵۹	علم اور عمل	۱۷۸	۱۳۸۵۰	۹۸۴	علم اور عقل	۱۸۳	۱۳۱۱۹
۹۶۰	غیر خدا کے لئے علم	۱۷۸	۱۳۸۵۳	۹۸۵	افضل علم	۱۸۴	۱۳۱۳۷
۹۶۱	اللہ کی رضا کے لئے علم	۱۷۸	۱۳۸۵۷	۹۸۶	علم اور سلامتی	۱۸۴	۱۳۱۳۸
۹۶۲	علم اور مقرر	۱۷۹	۱۳۸۵۸	۹۸۷	فضیلت علم، حلال و حرام	۱۸۴	۱۳۱۳۸
۹۶۳	غلط اغراض کے لئے علم	۱۷۹	۱۳۸۶۳	۹۸۸	علم اور عمل	۱۸۴	۱۳۱۵۹
۹۶۴	علماء کی اقسام	۱۷۹	۱۳۸۷۰	۹۸۹	علم حلال و حرام	۱۸۴	۱۳۱۶۹
۹۶۵	علم اور عقل	۱۸۰	۱۳۸۷۷	۹۹۰	علم اور حق و صداقت	۱۸۴	۱۳۱۶۸
۹۶۶	علم	۱۸۰	۱۳۸۷۷	۹۹۱	علم رسول مقبولؐ	۱۸۵	۱۳۱۶۹
۹۶۷	علم اور معلم	۱۸۰	۱۳۸۷۸	۹۹۲	علم اور قائم آل محمدؐ	۱۸۵	۱۳۱۷۳
۹۶۸	جابر عالم	۱۸۰	۱۳۸۸۵	۹۹۳	عمر	۱۸۵	۱۳۱۸۸
۹۶۹	علم	۱۸۱	۱۳۸۹۲	۹۹۴	عمر کی قدر	۱۸۵	۱۳۱۹۳
۹۷۰	علم اور حسد	۱۸۱	۱۳۸۹۷	۹۹۵	عمر اور مشغولیت	۱۸۶	۱۳۲۰۹
۹۷۱	عالم کی قدر	۱۸۱	۱۳۹۰۱	۹۹۶	باقی عمر	۱۸۶	۱۳۲۱۸

۹۹۷	ساٹھ سال عمر	۱۸۶	۱۳۴۴۵	۹۹۸	چالیس سال عمر	۱۸۶	۱۳۴۳۱
۹۹۹	بی عمر	۱۸۶	۱۳۴۳۸	۱۰۰۰	طول عمر	۱۸۶	۱۳۴۳۱

اشاریہ

(۱) اقوال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نمبر شمار	مضمون	حدیث	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	حدیث	صفحہ
۱	اجر عورت کا مہر	۱		۲۶	نیکی کے خزانے	۶۳	۱۲
۲	اجر مزدوری کی اجرت	۳		۲۷	خندہ روئی	۶۴	۱۲
۳	اخوت۔ مومن	۸	۲	۲۸	اندھا (اصل)	۶۵	۱۲
۴	اخوان۔ بھائی	۹	۲	۲۹	اللہ کا دشمن	۶۶	۱۲
۵	حب (بھائی سے محبت)	۱۰	۲	۳۰	اللہ کا دشمن (صفات)	۶۷	۱۲
۶	آخر زمانہ (نایاب شے)	۱۴	۳	۳۱	سرکشی (اثر)	۶۸	۱۳
۷	ایذار سانی	۲۹	۶	۳۲	نہ رونا	۶۹	۱۳
۸	شرائط	۳۱	۶	۳۳	خطبہ	۷۱	۱۳
۹	کم خوری	۳۵	۷	۳۴	مومن کی آزمائش	۷۲	۱۳
۱۰	زیادہ کھانا	۳۶	۷	۳۵	سلامتی	۷۵	۱۳
۱۱	الفت	۳۸	۷	۳۶	آزمائش (عمل)	۷۴	۱۳
۱۲	معرفت امام	۴۶	۹	۳۷	آزمائش (شدید)	۷۵	۱۳
۱۳	ائمہ معصومین	۴۷	۹	۳۸	آزمائش اور فراخی	۷۶	۱۳
۱۴	اہلبیت	۴۸	۹	۳۹	آزمائش اور حمد الٰہی	۷۷	۱۳
۱۵	علم	۴۹	۹	۴۰	تاجر (مرتبہ)	۸۱	۱۵
۱۶	مومن کا ولی (علی مولیٰ)	۵۱	۹	۴۱	توبہ	۸۷	۱۶
۱۷	کلمہ (جنت)	۵۲	۱۰	۴۲	تائب (علامات)	۸۸	۱۶
۱۸	ایمان	۵۴	۱۰	۴۳	توبۃ النصوح	۸۹	۱۶
۱۹	ایمان کا مزہ	۵۵	۱۰	۴۴	ذکر الٰہی اثرات	۹۰	۱۶
۲۰	علی حق	۵۶	۱۰	۴۵	صبر	۹۸	۱۸
۲۱	خصلت	۵۷	۱۱	۴۶	بے صبری (کا جانا)	۹۹	۱۸
۲۲	مومن	۵۹	۱۱	۴۷	تجسس اور رسوائی	۱۰۱	۱۸
۲۳	مومن (مقام)	۶۰	۱۱	۴۸	قبلہ رخ نشست	۱۰۲	۱۹
۲۴	مومن (صفات)	۶۱	۱۱	۴۹	آداب مجلس	۱۰۳	۱۹
۲۵	نیکی (اثر)	۶۲	۱۲	۵۰	آداب مجلس (بد خلقی)	۱۰۴	۱۹

۵۱	فرشِ مجلس	۱۰۵	۱۹	۷۶	ذکر الٰہی	۱۳۹	۲۳
۵۲	حکمت	۱۰۶	۱۹	۷۷	افضل عمل	۱۴۰	۲۴
۵۳	بُری ہم نشینی	۱۰۷	۱۹	۷۸	مومن (تعریف)	۱۴۱	۲۵
۵۴	جماعت (وجوب)	۱۰۸	۱۹	۷۹	محبت اہلبیت	۱۴۲	۲۵
۵۵	لباس (جمال)	۱۰۹	۲۰	۸۰	حدیث (راوی)	۱۴۷	۲۶
۵۶	مرد کا جمال	۱۱۰	۲۰	۸۱	چہل حدیث	۱۴۸	۲۶
۵۷	جنت	۱۱۱،۱۱۲	۲۰	۸۲	بہتان	۱۴۹	۲۶
۵۸	جنت کے خزانے	۱۱۵	۲۱	۸۳	حدیث و عقل	۱۵۱	۲۶
۵۹	جہادِ اکبر	۱۱۸	۲۱	۸۴	حرفت (کاروبار)	۱۵۶	۲۷
۶۰	جدوجہد	۱۱۹	۲۱	۸۵	حرام غذا	۱۵۸	۲۷
۶۱	جہل	۱۲۰	۲۱	۸۶	حرام جسم	۱۵۹	۲۸
۶۲	دانا (پہچان)	۱۲۲	۲۲	۸۷	حرام رقم	۱۶۰	۲۸
۶۳	جنبی	۱۲۳	۲۲	۸۸	حرام فعل سے پرہیز	۱۶۱	۲۸
۶۴	عذاب	۱۲۴	۲۲	۸۹	حزن	۱۶۳	۲۸
۶۵	موحد	۱۲۵	۲۲	۹۰	یوم حساب	۱۶۷	۲۹
۶۶	جنت و دوزخ	۱۲۶	۲۲	۹۱	ذات کا محاسبہ	۱۶۸	۲۹
۶۷	سخاوت	۱۲۸	۲۳	۹۲	اخلاق و محبت اہلبیت	۱۷۰	۲۹
۶۸	ہمسایہ	۱۲۹	۲۷	۹۳	حسد و قضا و قدر	۱۷۲	۳۰
۶۹	حرمتِ ہمسایہ	۱۳۰	۲۳	۹۴	قیامت میں حسرت	۱۷۳	۳۰
۷۰	بھوکا ہمسایہ	۱۳۱	۲۳	۹۵	نیکی اور گناہ	۱۷۴	۳۰
۷۱	ہمسائگی	۱۳۲	۲۳	۹۶	تیز حافظہ	۱۷۹	۳۱
۷۲	محبت	۱۳۳	۲۳	۹۷	تطہیر مومن	۱۸۱	۳۱
۷۳	محبت	۱۳۴	۲۳	۹۸	کینہ اور خندہ پیشانی	۱۸۲	۳۲
۷۴	اللہ کی محبت	۱۳۵	۲۳	۹۹	متقی	۱۸۴	۳۲
۷۵	اللہ کی عیال	۱۳۶	۲۳	۱۰۰	کلمۂ حق	۱۸۵	۳۲

۱۰۱	حقوق اللہ	۱۸۶	۳۲	۱۲۶	خمس اور خیانت	۲۲۹	۴۰
۱۰۲	ذخیرہ اندوزی	۱۸۸	۳۳	۱۲۷	خوف الٰہی اور خلوت	۲۳۲	۴۱
۱۰۳	حکمت (نرم مزاجی)	۱۸۹	۳۳	۱۲۸	اللہ اور بندوں کا خوف	۲۳۵	۴۲
۱۰۴	جھوٹی قسم (اثرات)	۱۹۰	۳۳	۱۲۹	خیانت، چوری، زنا، میخواری	۲۳۷	۴۲
۱۰۵	مال مومن کی حرمت	۱۹۱	۳۳	۱۳۰	خیانت	۲۳۸	۴۲
۱۰۶	علم اور حلم	۱۹۳	۳۴	۱۳۱	خائن کی علامت	۲۳۹	۴۳
۱۰۷	حمدِ الٰہی	۱۹۵	۳۵	۱۳۲	خیر سے محرومی	۲۴۰	۴۳
۱۰۸	کتے پر رحم	۱۹۸	۳۵	۱۳۳	خیر (اثرات)	۲۴۳	۴۳
۱۰۹	حیاء	۱۹۹	۳۵	۱۳۴	خیر الرجال (بہترین مرد)	۲۴۶	۴۴
۱۱۰	حیاء کے اجزا	۲۰۲	۳۵	۱۳۵	بہترین شخص	۲۴۷	۴۴
۱۱۱	انجام بخیر	۲۰۳	۳۶	۱۳۶	استخارہ کے فوائد	۲۵۱	۴۵
۱۱۲	خدمت	۲۰۵	۳۶	۱۳۷	خیر (نیکی)	۲۵۰	۴۵
۱۱۳	خشوع	۲۰۷	۳۶	۱۳۸	ترک دعا	۲۵۳	۴۶
۱۱۴	خشوع اور نفاق	۲۰۸	۳۷	۱۳۹	دعا مومن کا ہتھیار	۲۵۴	۴۶
۱۱۵	اخلاص	۲۱۰	۳۷	۱۴۰	قضا اور دعا	۲۵۹	۴۷
۱۱۶	اخلاص اور نصرت	۲۱۱	۳۷	۱۴۱	دعا کیا کیا مانگیں	۲۶۲	۴۷
۱۱۷	عمل قلیل اور اخلاص	۲۱۲	۳۷	۱۴۲	غائب کی دعا	۲۶۴	۴۸
۱۱۸	علماء اور ہلاکت	۲۱۳	۳۷	۱۴۳	ملعون دنیا	۲۶۸	۴۸
۱۱۹	اخلاص (علامت)	۲۱۴	۳۸	۱۴۴	دنیا کی محبت	۲۷۱	۴۹
۱۲۰	اخلاص کے آثار	۲۱۵	۳۸	۱۴۵	دنیا	۲۷۳	۴۹
۱۲۱	اختلافِ امت	۲۱۶	۳۸	۱۴۶	دنیا مومن کا قید خانہ	۲۸۱	۵۱
۱۲۲	خلافت	۲۱۷	۳۸	۱۴۷	دنیا	۲۸۳	۵۱
۱۲۳	خلق اول	۲۱۸	۳۸	۱۴۸	دنیا کی قدر و قیمت	۲۸۴	۵۱
۱۲۴	اخلاق اور ایمان کامل	۲۱۹	۳۹	۱۴۹	دنیا اور آخرت میں ثواب	۲۸۶	۵۲
۱۲۵	مکارم الاخلاق	۲۲۲	۳۹	۱۵۰	دنیا کی قیمت	۲۸۸	۵۲

۱۵۱	دنیا	۲۹۰	۵۲	۱۷۶	ریاکار	۳۵۴	۶۳
۱۵۲	دنیا آنی جانی	۲۹۳	۵۳	۱۷۷	ریاکار کا لباس	۳۵۵	۶۳
۱۵۳	دوا (بیماری اور علاج)	۳۰۱	۵۴	۱۷۸	ریاکار	۳۵۶	۶۴
۱۵۴	دوا (مریض کی غذا)	۳۰۴	۵۵	۱۷۹	ریا اور اجر	۳۵۷	۶۴
۱۵۵	دوا اور علاج	۳۰۵	۵۵	۱۸۰	ریاکار (علامات)	۳۵۹	۶۵
۱۵۶	دین کی اساس	۳۰۹	۵۵	۱۸۱	رائے پر عمل	۳۶۶	۶۶
۱۵۷	دین کے ستون	۳۱۱	۵۶	۱۸۲	رائے (اجتہاد)	۳۶۷	۶۶
۱۵۸	نصف دین	۳۱۲	۵۶	۱۸۳	ربا (سود)	۳۶۸	۶۶
۱۵۹	دین	۳۱۳	۵۶	۱۸۴	ربا (گالی دینا)	۳۷۱	۶۷
۱۶۰	دین کی آفتیں	۳۱۵	۵۶	۱۸۵	رحم	۳۷۶	۶۸
۱۶۱	دین کی اہمیت	۳۱۶	۵۷	۱۸۶	اللہ کا رحم	۳۷۷	۶۸
۱۶۲	دین	۳۱۸	۵۷	۱۸۷	رحمتِ الٰہی	۳۷۸	۶۸
۱۶۳	دینِ حنیف	۳۲۰	۵۸	۱۸۸	رحمت (حرمت ماہ رجب)	۳۸۰	۶۹
۱۶۴	دین حنیف	۳۲۱	۵۸	۱۸۹	رحم (صلہ رحمی)	۳۸۱	۶۹
۱۶۵	دین (استحکام)	۳۲۵	۵۹	۱۹۰	رخصت (رعایت)	۳۸۳	۶۹
۱۶۶	دین (قرض)	۳۲۶	۵۹	۱۹۱	رخصت (رعایت)	۳۸۵	۶۹
۱۶۷	دین (قرض اور گواہ)	۳۲۷	۵۹	۱۹۲	رزق کی تلاش	۳۸۹	۷۰
۱۶۸	ذکر الٰہی کا فائدہ	۳۲۹	۵۹	۱۹۳	رزق (کل کا رزق)	۳۹۰	۷۰
۱۶۹	ذکر (فائدہ)	۳۳۰	۵۹	۱۹۴	رزق اور صلہ رحمی	۳۹۱	۷۰
۱۷۰	ذکرِ خفی	۳۳۳	۶۰	۱۹۵	رزق	۳۹۲	۷۱
۱۷۱	ذلیل آدمی	۳۳۷	۶۰	۱۹۶	رزق حلال	۳۹۳	۷۱
۱۷۲	ذنب (دنیا میں سزا)	۳۴۳	۶۲	۱۹۷	رشوت (تعریف)	۳۹۵	۷۱
۱۷۳	ذنب (کفارۂ گناہ)	۳۴۵	۶۲	۱۹۸	رشوت اور کفر	۳۹۶	۷۱
۱۷۴	ذنب (کفارہ)	۳۴۸	۶۳	۱۹۹	رشوت (راشی کا مقام)	۳۹۷	۷۱
۱۷۵	رویاء (خواب)	۳۵۲	۶۳	۲۰۰	رضا	۳۹۹	۷۲

۲۰۱	رفیق	۴۰۳	۷۳	۲۲۶	مسئولیت	۴۵۷	۸۵
۲۰۲	رفق (دین میں نرمی)	۴۰۵	۷۳	۲۲۷	سوال کا فائدہ	۴۵۸	۸۵
۲۰۳	ماہِ رمضان (برکات)	۴۱۰	۷۳	۲۲۸	سوال و عطا	۴۶۷	۸۶
۲۰۴	ماہِ رمضان (فضیلت)	۴۱۱	۷۴	۲۲۹	سوال و عطا	۴۶۹	۸۷
۲۰۵	رہبانیت اور اسلام	۴۱۲	۷۵	۲۳۰	سب (گالی دینا)	۴۷۳	۸۷
۲۰۶	ریاضت	۴۱۶	۷۶	۲۳۱	مسجد (احکام)	۴۸۰	۸۹
۲۰۷	زکوٰۃ	۴۱۸	۷۶	۲۳۲	مسجد (فوائد)	۴۸۴	۸۹
۲۰۸	تزکیہ نفس	۴۲۲	۷۷	۲۳۳	سخاوت اور بہشت	۴۸۶	۹۰
۲۰۹	زنا اور بربادی	۴۲۵	۷۸	۲۳۴	سرور (خوشی کا گھر)	۴۹۱	۹۱
۳۱۰	زہد	۴۲۹	۷۹	۲۳۵	سرور (مومن کو خوش کرنا)	۴۹۴	۹۱
۲۱۱	ازدواج	۴۳۰	۷۹	۲۳۶	اسراف	۴۹۷	۹۳
۲۱۲	ازدواج (نکاح)	۴۳۱	۸۰	۲۳۷	سعادت	۵۰۲	۹۳
۲۱۳	ازدواج اور غربت	۴۳۳	۸۰	۲۳۸	سعادت	۵۰۳	۹۳
۲۱۴	ازدواج (عورت کی خوبیاں)	۴۳۵	۸۰	۲۳۹	سفر (ساتھی)	۵۰۵	۹۳
۲۱۵	ازدواج (مہر)	۴۳۶	۸۰	۲۴۰	سکر (نشہ کی حرمت)	۵۱۱	۹۵
۲۱۶	ازدواج	۴۳۷	۸۱	۲۴۱	سلطان (مدح سرائی)	۵۱۵	۹۵
۲۱۷	ازدواج (حقوق)	۴۳۸	۸۱	۲۴۲	اسلام	۵۱۷	۹۶
۲۱۸	ازدواج (فرائض)	۴۳۹	۸۱	۲۴۳	مسلمان	۵۱۸	۹۶
۳۱۹	ازدواج (محبت)	۴۴۰	۸۱	۲۴۴	سلام	۵۲۱	۹۷
۲۲۰	زوجہ	۴۴۱	۸۱	۲۴۵	سلام	۵۲۲	۹۷
۲۲۱	عروسی (دعوت)	۴۴۲	۸۱	۲۴۶	السمت (اچھی وضع قطع)	۵۲۴	۹۸
۳۲۲	زیارت	۴۴۵	۸۲	۲۴۷	سنت	۵۳۰	۹۹
۲۲۳	زیارتِ رسولؐ	۴۴۶	۸۲	۲۴۸	السحر (شب بیداری)	۵۳۲	۱۰۰
۲۲۴	زیارت امام رضا	۴۵۳	۸۳	۲۴۹	السحر (شب بیداری)	۵۳۳	۱۰۰
۲۲۵	زینت	۴۵۶	۸۳	۲۵۰	السحر (شب بیداری)	۵۳۴	۱۰۰

۲۵۱	شریعت اور طریقت	۵۵۰	۱۰۳	۲۷۶	سچائی	۵۲۵	۱۱۷
۲۵۲	شریعت	۵۵۱	۱۰۳	۲۷۷	جہاں سچ بولنا ہے	۶۲۸	۱۱۸
۲۵۳	شرک	۵۵۷	۱۰۳	۲۷۸	صدق (بری موت سے بچاؤ)	۶۳۹	۱۲۰
۲۵۴	شرک	۵۵۸	۱۰۳	۲۷۹	صدق اور علم	۶۳۲	۱۲۰
۲۵۵	شرک خفی	۵۵۹	۱۰۵	۲۸۰	زبان سے صدق	۶۳۳	۱۲۰
۲۵۶	الشرہ (طمع)	۵۶۳	۱۰۵	۲۸۱	افضل ترین صدقہ	۶۳۴	۱۲۰
۲۵۷	شفاعت	۵۷۳	۱۰۸	۲۸۲	صدق (سچی بات)	۶۳۵	۱۲۰
۲۵۸	شفاعت	۵۷۴	۱۰۸	۲۸۳	صدق (قریبی عزیز)	۶۳۷	۱۲۱
۲۵۹	شفاعت رسولؐ	۵۷۵	۱۰۸	۲۸۴	صدق	۶۳۸	۱۲۱
۲۶۰	شفاعت	۵۷۶	۱۰۸	۲۸۵	صدق	۶۵۰	۱۲۱
۲۶۱	شفاعت	۵۷۷	۱۰۸	۲۸۶	صراط	۶۵۳	۱۲۲
۲۶۲	شفاعت	۵۷۸	۱۰۸	۲۸۷	صراط	۶۵۴	۱۲۲
۲۶۳	شفاعت انبیاء اوصیاء مرسلین	۵۷۹	۱۰۹	۲۸۸	اصغر (چھپنا)	۶۵۵	۱۲۲
۲۶۴	شکر	۵۹۰	۱۱۰	۲۸۹	مصافحہ	۶۵۶	۱۲۲
۲۶۵	ناشکری	۵۹۱	۱۱۰	۲۹۰	مصافحہ	۶۵۷	۱۲۲
۲۶۶	شہادت (گواہی)	۵۹۷	۱۱۱	۲۹۱	صلوٰۃ (نماز)	۶۶۲	۱۲۳
۲۶۷	شہادت (گواہی)	۵۹۹	۱۱۱	۲۹۲	صلوٰۃ (نماز)	۶۶۳	۱۲۳
۲۶۸	شہادت (جھوٹی گواہی)	۶۰۰	۱۱۲	۲۹۳	صلوٰۃ (نماز)	۶۶۵	۱۲۳
۲۶۹	شہید	۶۰۳	۱۱۲	۲۹۴	صلوٰۃ (نماز اور غیبت)	۶۶۷	۱۲۳
۲۷۰	شہید (آل محمدؐ کی محبت)	۶۰۴	۱۱۲	۲۹۵	صلوٰۃ (شرابی اور نماز)	۶۶۸	۱۲۳
۲۷۱	شہرت	۶۰۶	۱۱۳	۲۹۶	صلوٰۃ (نماز اور قبولیت)	۶۶۹	۱۲۴
۲۷۲	شوریٰ (مشورہ)	۶۱۰	۱۱۳	۲۹۷	صلوٰۃ (نماز)	۶۷۰	۱۲۴
۲۷۳	مشیت (انشاء اللہ کہنا)	۶۱۱	۱۱۳	۲۹۸	صلوٰۃ (نماز)	۶۷۱	۱۲۵
۲۷۴	شیب (بوڑھا بڑھاپا)	۶۱۳	۱۱۴	۲۹۹	صلوٰۃ (درود)	۶۷۳	۱۲۵
۲۷۵	شیب (بوڑھوں کا احترام)	۶۱۵	۱۱۴	۳۰۰	معصیت	۶۷۸	۱۲۵

۳۰۱	صوفی اور تصوف	۶۷۹	۱۲۶	۳۲۶	عبادت	۷۴۳	۱۳۲
۳۰۲	الصوم (روزہ)	۶۸۰	۱۲۶	۳۲۷	زینتِ عبادت	۷۴۳	۱۳۲
۳۰۳	ضرر	۶۸۳	۱۲۶	۳۲۸	آگ کا عذاب	۷۷۵	۱۳۰
۳۰۴	ضیافت (مہمان)	۶۸۷	۱۲۷	۳۲۹	عذاب	۷۷۶	۱۳۰
۳۰۵	ضیافت (ولیمہ)	۶۸۸	۱۲۷	۳۳۰	عذر خواہی	۷۷۹	۱۳۱
۳۰۶	ضیافت (مہمان)	۶۸۹	۱۲۷	۳۳۱	عزت	۷۸۵	۱۳۲
۳۰۷	طمع	۶۹۳	۱۲۷	۳۳۲	مسلمان کی عزت	۷۸۷	۱۳۲
۳۰۸	عورت کا غیر کیلئے خوشبو لگانا	۶۹۷	۱۲۸	۳۳۳	ایمان اور معرفت	۷۸۸	۱۳۳
۳۰۹	الطیرہ (بدشگونی)	۶۹۸	۱۲۸	۳۳۴	معرفت	۷۹۱	۱۳۳
۳۱۰	شوئم (نحوست)	۶۹۹	۱۲۸	۳۳۵	معرفت حقیقی	۷۹۸	۱۳۴
۳۱۱	چھوٹا ظلم	۷۰۳	۱۲۹	۳۳۶	ذاتِ باری میں تفکر	۸۰۳	۱۳۵
۳۱۲	ظالم کے مدد گار	۷۰۶	۱۲۹	۳۳۷	توحید، نصفِ دین	۸۰۶	۱۳۶
۳۱۳	مظلوم کی بددعا	۷۰۸	۱۲۹	۳۳۸	توحید	۸۲۳	۱۵۰
۳۱۴	ذمیوں پر ظلم	۷۰۹	۱۲۹	۳۳۹	نیکی کو حقیر نہ جانو	۸۳۸	۱۵۳
۳۱۵	عبادت	۷۱۱	۱۳۰	۳۴۰	نیکی	۸۳۹	۱۵۳
۳۱۶	عبا عبادت اور معرفت	۷۱۲	۱۳۰	۳۴۱	نہی عن المنکر	۸۴۲	۱۵۴
۳۱۷	عبادت اور یقین	۷۱۳	۱۳۰	۳۴۲	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	۸۴۴	۱۵۴
۳۱۸	عینِ عبادت	۷۱۴	۱۳۰	۳۴۳	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	۸۴۸	۱۵۶
۳۱۹	اقسامِ عبادت	۷۱۵	۱۳۰	۳۴۳	عشق	۸۶۲	۱۶۰
۳۲۰	عبادت (والدین کو دیکھنا)	۷۱۶	۱۳۰	۳۴۵	عصبیت	۸۶۴	۱۶۱
۳۲۱	عابد اور فریضہ	۷۱۸	۱۳۱	۳۴۶	عصمت	۸۶۷	۱۶۱
۳۲۲	حرام کھا کر عبادت	۷۱۹	۱۳۱	۳۴۷	تعظیم کے لئے کھڑا ہونا	۸۷۰	۱۶۲
۳۲۳	حرام اور عبادت	۷۲۰	۱۳۲	۳۴۸	عافیت	۸۷۵	۱۶۳
۳۲۳	مقدار عبادت	۷۲۱	۱۳۲	۳۴۹	عفت (افضلِ عبادت)	۸۷۶	۱۶۳
۳۲۵	عبادت	۷۲۳	۱۳۳	۳۵۰	عفت	۸۷۷	۱۶۳

۳۵۱۱	عفو	۸۷۹	۱۶۳	۳۶۷	علم	۹۵۴	۱۷۷
۳۵۲	انتہائے عافیت	۸۸۷	۱۶۶	۳۶۸	قرآن کی تعلیم	۹۵۵	۱۷۷
۳۵۳	عقل	۸۹۱	۱۶۷	۳۶۹	علم	۹۵۷	۱۷۸
۳۵۴	عقلمند کا سفر	۹۱۷	۱۷۱	۳۷۰	غیر خدا کے لئے علم	۹۶۰	۱۷۸
۳۵۵	عقل اور معاشرت	۹۲۶	۱۷۳	۳۷۱	اللہ کی رضا کے لئے علم	۹۶۱	۱۷۸
۳۵۶	جاہل کا عذر	۹۳۱	۱۷۳	۳۷۲	علم اور مقرر	۹۶۲	۱۷۹
۳۵۷	علم	۹۳۶	۱۷۵	۳۷۳	غلط اغراض کیلئے علم	۹۶۳	۱۷۹
۳۵۸	علم	۹۳۸	۱۷۵	۳۷۴	علما کی اقسام	۹۶۴	۱۷۹
۳۵۹	عالم	۹۳۹	۱۷۵	۳۷۵	تعلیم میں نرمی	۹۷۴	۱۸۱
۳۶۰	علم	۹۴۰	۱۷۵	۳۷۶	علم اور عمل	۹۷۵	۱۸۲
۳۶۱	علم	۹۴۱	۱۷۶	۳۷۷	علم	۹۷۵	۱۸۲
۳۶۲	علم	۹۴۵	۱۷۶	۳۷۸	علم وہدایت	۹۸۰	۱۸۳
۳۶۳	علم	۹۴۶	۱۷۶	۳۷۹	عمر	۹۹۴	۱۸۵
۳۶۴	علم	۹۴۸	۱۷۷	۳۸۰	عمر	۹۹۶	۱۸۶
۳۶۵	علم	۹۵۱	۱۷۷	۳۸۱	عمر	۱۰۰۰	۱۸۶
۳۶۶	علم	۹۵۳	۱۷۸				

(۲) اقوال حضرت علی

۱	صبر قضاء وقدر	۲	۱	۸	بھائی (حلیس)	۱۷	۳
۲	حرص	۵	۲	۹	بہترین بھائی	۱۸	۳
۳	آخرت نفع ونقصان	۶	۲	۱۰	ادب	۲۱	۳
۴	دنیا اور آخرت	۷	۲	۱۱	ادب وحسب	۲۲	۵
۵	اخوت	۱۱	۳	۱۲	علماء کی صحبت	۲۴	۵
۶	دنیا داری کی محبت	۱۲	۳	۱۳	بہترین ادب	۲۶	۵
۷	سچا بھائی	۱۶	۳	۱۴	اصلاح	۲۷	۵
۱۵	آداب الٰہی	۲۸	۵	۴۲	حجت	۱۳۵	۲۵
۱۶	آفت ایمان	۳۲	۶	۴۳	آزادی	۱۵۲	۲۷

۱۷	آفت یقین	۳۳	۶	۴۴	حرص	۱۵۳	۲۷
۱۸	آفات	۳۴	۶	۴۵	حریص	۱۵۴	۲۷
۱۹	آداب	۳۷	۷	۴۶	حریص	۱۵۵	۲۷
۲۰	آرزو	۳۹	۷	۴۷	حرام چیزیں	۱۵۷	۲۷
۲۱	امید	۴۰	۷	۴۸	دوراندیشی اور کامیابی	۱۶۲	۲۸
۲۲	بہترین آداب	۴۱	۸	۴۹	نقصان پر ملال	۱۶۴	۲۸
۲۳	احسن الادب	۴۲	۸	۵۰	حزن	۱۶۵	۲۹
۲۴	اصلاح	۴۴	۸	۵۱	حسد (حاسد)	۱۷۱	۳۰
۲۵	اصلاح	۴۵	۸	۵۲	محسن	۱۷۷	۳۱
۲۶	علی دار الحکمۃ	۵۰	۹	۵۳	تکمیل احسان	۱۷۸	۳۱
۲۷	علی مولی	۵۱	۹	۵۴	حق وباطل	۱۸۳	۳۲
۲۸	بلاغت کلام	۷۰	۱۳	۵۵	حمد الٰہی اور ملامت نفس	۱۹۳	۳۴
۲۹	تجارت اور فقہ	۷۹	۱۵	۵۶	حیاء اور ایمان	۲۰۰	۳۵
۳۰	نفع اور آخرت	۸۲	۱۵	۵۷	خسارا اٹھانے والا	۲۰۶	۳۶
۳۱	دین اور تجارت	۸۳	۱۵	۵۸	حسن خلق	۲۲۰	۳۹
۳۲	دینی حیثیت کاروبار	۸۶	۱۶	۵۹	مکارم الاخلاق	۲۲۳	۴۰
۳۳	ثواب	۹۱	۱۷	۶۰	احسن المکارم	۲۲۴	۴۰
۳۴	جاہد	۹۳	۱۷	۶۱	احسن الاخلاق	۲۲۷	۴۰
۳۵	نیا تجربہ	۹۷	۱۸	۶۲	خوف الٰہی	۲۳۶	۴۲
۳۶	جزاکا یقین	۱۰۰	۱۸	۶۳	خیر کا منبع	۲۴۱	۴۳
۳۷	جہاد	۱۱۷	۲۱	۶۴	خیر کی تعریف	۲۴۲	۴۳
۳۸	جاہل	۱۲۱	۲۱	۶۵	دعا	۲۶۵	۴۸
۳۹	سخاوت	۱۲۷	۲۲	۶۶	دنیا	۲۶۶	۴۸
۴۰	اللہ کا محبوب	۱۳۸	۲۴	۶۷	دنیا اور آخرت	۲۶۹	۴۹
۴۱	حج	۱۴۳	۲۵	۶۸	دنیا	۲۷۳	۴۹

۶۹	دنیا	۲۷۵	۵۰	۹۴	ذلیل آدمی	۳۳۷	۶۰
۷۰	دنیا، حساب وعذاب	۲۷۶	۵۰	۹۵	سب سے بڑا گناہ	۳۴۰	۶۱
۷۱	دنیا	۲۷۷	۵۰	۹۶	ریاست (سرداری)	۳۵۱	۶۳
۷۲	دنیا کی پوجا	۲۷۹	۵۰	۹۷	ریا اور شرک	۳۵۸	۶۵
۷۳	دنیا	۲۸۴	۵۱	۹۸	ریا (عمل خفی)	۳۶۱	۶۵
۷۴	دنیا مسافر خانہ	۲۹۱	۵۲	۹۹	پختہ رائے	۳۶۴	۶۵
۷۵	دنیا	۲۹۲	۵۳	۱۰۰	رباء (سود اور فقہ)	۳۷۰	۶۷
۷۶	پستی	۲۹۳	۵۳	۱۰۱	رجاء (امید)	۳۷۳	۶۷
۷۷	زمانہ	۲۹۵	۵۳	۱۰۲	رزق اللہ کی ذمہ داری	۳۸۷	۷۰
۷۸	خوشامد	۲۹۶	۵۳	۱۰۳	رزق اور عقل	۳۸۸	۷۰
۷۹	سہل انگاری	۲۹۷	۵۳	۱۰۴	رضا	۴۰۰	۷۲
۸۰	دولت (حکومت)	۲۹۸	۵۴	۱۰۵	رضا	۴۰۲	۷۲
۸۱	زوال حکومت	۲۹۹	۵۴	۱۰۶	رفیق	۴۰۳	۷۳
۸۲	بقائے حکومت	۳۰۰	۵۴	۱۰۷	راقبہ (نگرانی)	۴۰۸	۷۳
۸۳	دوا (علاج)	۳۰۲	۵۴	۱۰۸	راقبہ (نگرانی)	۴۰۸	۷۴
۸۴	دین	۳۰۷	۵۵	۱۰۹	روح	۴۱۳	۷۵
۸۵	دین	۳۰۸	۵۵	۱۱۰	روح (حالتیں)	۴۱۴	۷۵
۸۶	دین	۳۰۹	۵۵	۱۱۱	راحت (حقیقت)	۴۱۵	۷۵
۸۷	دین کی اساس	۳۱۴	۵۶	۱۱۲	زکوۃ	۴۲۰	۷۷
۸۸	کمال دین	۳۲۲	۵۸	۱۱۳	بدن کی زکوۃ	۴۲۱	۷۷
۸۹	دین دار کی علامت	۳۲۳	۵۸	۱۱۴	زمانہ	۴۲۳	۷۷
۹۰	دین (پائداری)	۳۲۴	۵۸	۱۱۵	زہد اور دین	۴۲۶	۷۸
۹۱	ذکر	۳۲۸	۵۸	۱۱۶	زہد	۴۲۷	۷۸
۹۲	ذکر	۳۳۳	۶۰	۱۱۷	زیارت	۴۳۵	۸۲
۹۳	ذلت	۳۳۵	۶۰	۱۱۸	علم	۴۵۹	۸۵

۱۱۹	حدیثِ سلونی	۴۶۰	۸۵	۱۴۴	شریف	۵۵۳	۱۰۴
۱۲۰	سوال	۴۶۱	۸۵	۱۴۵	شرافت	۵۵۴	۱۰۴
۱۲۱	سوال	۴۷۱	۸۷	۱۴۶	شریک	۵۶۰	۱۰۵
۱۲۲	سبب	۴۷۲	۸۷	۱۴۷	شریک	۵۶۱	۱۰۵
۱۲۳	حرام کی کمائی	۴۸۳	۹۰	۱۴۸	الشرہ	۵۶۲	۱۰۵
۱۲۴	نجوی	۴۸۴	۹۰	۱۴۹	الشرہ	۵۶۳	۱۰۵
۱۲۵	سرور	۴۹۰	۹۱	۱۵۰	شیطان	۵۶۵	۱۰۶
۱۲۶	اسراف	۴۹۸	۹۲	۱۵۱	شیطان	۵۶۸	۱۰۷
۱۲۷	سعادت	۵۰۰	۹۳	۱۵۲	شیطان	۵۶۹	۱۰۷
۱۲۸	سعادت	۵۰۱	۹۳	۱۵۳	شعر	۵۷۰	۱۰۷
۱۲۹	سعادت	۵۰۲	۹۳	۱۵۴	شفاعت	۵۸۰	۱۰۹
۱۳۰	سفر کی دوری	۵۰۷	۹۴	۱۵۵	شقاوت (بدبخت)	۵۸۲	۱۰۹
۱۳۱	سفلہ (رزیل لوگ)	۵۰۸	۹۴	۱۵۶	شقاوت	۵۸۳	۱۰۹
۱۳۲	سکر (نشہ)	۵۱۲	۹۵	۱۵۷	شقاوت	۵۸۵	۱۰۹
۱۳۳	اسلام	۵۱۶	۹۶	۱۵۸	شکر	۵۸۶	۱۱۰
۱۳۴	اسلام (ارکان)	۵۱۹	۹۶	۱۵۹	شک	۵۹۳	۱۱۱
۱۳۵	السید (سردار)	۵۳۵	۱۰۰	۱۶۰	شک	۵۹۴	۱۱۱
۱۳۶	سیاست	۵۳۶	۱۰۰	۱۶۱	شکایت	۵۹۵	۱۱۱
۱۳۷	شباب	۵۳۷	۱۰۱	۱۶۲	شہادت	۵۹۶	۱۱۱
۱۳۸	شجاعت	۵۴۰	۱۰۱	۱۶۳	شہرت	۶۰۵	۱۱۳
۱۳۹	شجاعت	۵۴۱	۱۰۱	۱۶۴	شوریٰ	۶۰۹	۱۱۳
۱۴۰	شر	۵۴۵	۱۰۲	۱۶۵	شیب (بڑھاپا)	۶۱۱	۱۱۴
۱۴۱	شر الناس (بدترین لوگ)	۵۴۷	۱۰۲	۱۶۶	مومن کی دعا	۶۱۹	۱۱۶
۱۴۲	شر الاخلاق	۵۴۹	۱۰۳	۱۶۷	صبح کی دعا	۶۲۰	۱۱۶
۱۴۳	شرف	۵۵۲	۱۰۴	۱۶۸	صبر	۶۲۱	۱۱۶

۱۶۹	صبر	۹۲۲	۱۱۷	۲۰۴	کامیابی	۷۰۰	۱۲۹
۱۷۰	محبت	۹۲۳	۱۱۷	۲۰۵	کامیابی	۷۰۱	۱۲۹
۱۷۱	صحت	۹۲۴	۱۱۷	۲۰۶	ظلم	۷۰۲	۱۲۹
۱۷۲	سچائی	۹۲۶	۱۱۷	۲۰۷	ظلم	۷۰۳	۱۲۹
۱۷۳	سچاانسان	۹۲۷	۱۱۷	۲۰۸	ظلم	۷۰۵	۱۲۹
۱۷۴	سچادوست	۹۳۰	۱۱۸	۲۰۹	مظلوم کی امداد	۷۰۷	۱۲۹
۱۷۵	سچی دوستی	۹۳۱	۱۱۸	۲۱۰	عبادت	۷۱۰	۱۳۰
۱۷۶	نادان کا دوست	۹۳۲	۱۱۸	۲۱۱	عبادت	۷۱۷	۱۳۱
۱۷۷	دانا دشمن	۹۳۳	۱۱۸	۲۱۲	عبادت	۷۲۵	۱۳۳
۱۷۸	پست لوگوں سے دوستی	۹۳۴	۱۱۸	۲۱۳	عبرت	۷۲۶	۱۳۳
۱۷۹	الصدیق	۹۳۵	۱۱۹	۲۱۴	حق عبادت	۷۲۷	۱۳۳
۱۹۰	صدقہ ردّ بلا	۹۳۸	۱۱۹	۲۱۵	عبرت	۷۲۸	۱۳۳
۱۹۱	صدقہ	۹۴۰	۱۲۰	۲۱۶	عبرت	۷۲۹	۱۳۳
۱۹۲	صدقہ	۹۴۱	۱۲۰	۲۱۷	عبرت	۷۳۰	۱۳۳
۱۹۳	صدقہ	۹۵۲	۱۲۱	۲۱۸	عبرت	۷۳۱	۱۳۳
۱۹۴	صلح	۹۵۸	۱۲۲	۲۱۹	خود پسندی	۷۳۳	۱۳۴
۱۹۵	صلوٰۃ (نماز)	۹۶۶	۱۲۳	۲۲۰	نیکی پر اترانا	۷۳۶	۱۳۴
۱۹۶	خاموشی	۹۷۵	۱۲۵	۲۲۱	کمر توڑ گناہ	۷۳۸	۱۳۵
۱۹۷	مصیبت (جہالت)	۹۷۶	۱۲۵	۲۲۲	خود پسندی کیوں؟	۷۴۲	۱۳۵
۱۹۸	الصوم (روزہ)	۹۸۲	۱۲۶	۲۲۳	متکبر	۷۴۳	۱۳۵
۱۹۹	ضلال (گمراہی)	۹۸۵	۱۲۶	۲۲۴	عجیب انسان	۷۴۵	۱۳۶
۲۰۰	طبیب	۹۹۰	۱۲۷	۲۲۵	غیبت	۷۴۶	۱۳۶
۲۰۱	طمع	۹۹۳	۱۲۷	۲۲۶	جلد بازی	۷۴۸	۱۳۶
۲۰۲	طہارتِ نفس	۹۹۵	۱۲۸	۲۲۷	برائی میں تاخیر	۷۵۰	۱۳۶
۲۰۳	اطاعت	۹۹۶	۱۲۸	۲۲۸	انعام اور تاخیر	۷۵۲	۱۳۶

۲۲۹	جلدبازی	۷۵۳	۱۳۷	۲۵۳	قدرت الٰہی	۸۲۵	۱۵۰
۲۳۰	عدل	۷۵۴	۱۳۷	۲۵۴	مالک	۸۲۶	۱۵۰
۲۳۱	عدل	۷۵۶	۱۳۷	۲۵۵	سمیع	۸۲۷	۱۵۰
۲۳۲	عدل کے شعبے	۷۶۰	۱۳۸	۲۵۶	سمیع	۸۲۸	۱۵۰
۲۳۳	عدل	۷۶۴	۱۳۹	۲۵۷	معروف نیکی	۸۳۲	۱۵۱
۲۳۴	انتہائے عدل	۷۶۵	۱۳۹	۲۵۸	معروف نیکی	۸۳۳	۱۵۱
۲۳۵	عداوت	۷۶۷	۱۳۹	۲۵۹	امر بالمعروف	۸۴۱	۱۵۳
۲۳۶	دشمن	۷۷۲	۱۴۰	۲۶۰	منافق	۸۴۷	۱۵۵
۲۳۷	دشمن	۷۷۳	۱۴۰	۲۶۱	معروف	۸۴۹	۱۵۶
۲۳۸	عذاب	۷۷۴	۱۴۰	۲۶۲	معاشرت	۸۵۷	۱۵۸
۲۳۹	عذر خواہی	۷۷۸	۱۴۱	۲۶۳	معاشرت	۸۵۸	۱۵۸
۲۴۰	عذر	۷۸۰	۱۴۱	۲۶۴	حب	۸۵۹	۱۵۹
۲۴۱	عزت	۷۸۶	۱۴۲	۲۶۵	عصمت	۸۵۶	۱۶۰
۲۴۲	معرفت	۷۹۰	۱۴۳	۲۶۶	عصمت	۸۶۶	۱۶۰
۲۴۳	معرفت	۳۹۳	۱۴۴	۲۶۷	تعظیم	۸۷۱	۱۶۱
۲۴۴	معرفت	۷۹۴	۱۴۴	۲۶۸	عفت	۸۷۲	۱۶۱
۲۴۵	کمال معرفت	۷۹۵	۱۴۴	۲۶۹	عفت	۸۷۳	۱۶۱
۲۴۶	معرفت	۷۹۶	۱۴۴	۲۷۰	عفت	۸۷۴	۱۶۱
۲۴۷	معرفت	۷۹۷	۱۴۴	۲۷۱	عفو	۸۸۴	۱۶۳
۲۴۸	معرفت حقیقی	۷۹۸	۱۴۴	۲۷۲	عقوبت	۸۸۸	۱۶۵
۲۴۹	مقصود معرفت	۷۹۹	۱۴۴	۲۷۳	عقل	۸۹۱	۱۶۶
۲۵۰	عارف	۸۰۲	۱۴۵	۲۷۴	عقل	۸۹۵	۱۶۷
۲۵۱	ذات باری میں تفکر	۸۰۴	۱۴۵	۲۷۵	عقل	۸۹۸	۱۶۷
۲۵۲	توحید	۸۰۸	۱۴۶	۲۷۶	عقل	۹۰۵	۱۶۸
۲۵۳	علم الٰہی	۸۱۹	۱۴۹	۲۷۷	عقل	۹۰۶	۱۶۸

۲۷۸	عقل	۹۰۷	۱۶۹	۲۹۳	علم	۹۵۹	۱۷۸
۲۷۹	کم عقلی	۹۱۱	۱۶۹	۲۹۴	علم اور حسد	۹۷۰	۱۸۱
۲۸۰	عقل	۹۱۳	۱۷۰	۲۹۵	عالم کی قدر	۹۷۱	۱۸۱
۲۸۱	عقل	۹۱۵	۱۷۰	۲۹۶	حصول علم	۹۷۳	۱۸۱
۲۸۲	عقل	۹۱۶	۱۷۰	۲۹۷	جہلاء اور عالم	۹۷۳	۱۸۱
۲۸۳	عقل اور حق	۹۱۸	۱۷۱	۲۹۸	عالم کی لغزش	۹۷۸	۱۸۲
۲۸۴	عقل	۹۲۰	۱۷۱	۲۹۹	علم اور فائدہ	۹۸۳	۱۸۳
۲۸۵	عقل	۹۲۱	۱۷۱	۳۰۰	علم اور عقل	۹۸۳	۱۸۳
۲۸۶	عقل	۹۲۲	۱۷۱	۳۰۱	علم	۹۸۵	۱۸۳
۲۸۷	عقل	۹۲۳	۱۷۲	۳۰۲	علم رسول مقبولؐ	۹۹۱	۱۸۵
۲۸۸	عقل	۹۲۵	۱۷۲	۳۰۳	علم اور قائم آل محمدؑ	۹۹۲	۱۸۵
۲۸۹	عقل	۹۲۸	۱۷۲	۳۰۴	عمر	۹۹۳	۱۸۵
۲۹۰	علم	۹۳۲	۱۷۳	۳۰۵	عمر	۹۹۵	۱۸۶
۲۹۱	علم اور جہاد	۹۳۳	۱۷۵	۳۰۶	عمر	۹۹۵	۱۸۶
۲۹۲	علم کا چھپانا	۹۵۳	۱۷۶	۳۰۷	عمر	۹۹۹	۱۸۶

(۳) اقوال امام حسن علیہ السلام

۱	ادب اور عقل	۲۳	۵	۷	شجاعت	۵۳۹	۱۰۱
۲	درس و تدریس	۲۵۲	۳۵	۸	صبح	۶۱۸	۱۱۵
۳	رائے	۳۶۳	۶۶	۹	عذر خواہی	۷۸۳	۱۳۲
۴	رضائے الٰہی	۴۰۱	۷۲	۱۰	عفو	۸۸۳	۱۶۳
۵	زکوٰۃ	۴۱۹	۷۶	۱۱	عقل	۸۹۹	۱۶۷
۶	سننے والے کان	۵۲۵	۹۸	۱۲	عقل	۹۲۷	۱۷۲
۱۳	علم	۹۵۰	۱۷۶	۱۳	سوال	۳۶۶	۸۶
۱۵	علم	۹۶۶	۱۸۰	۱۶	شوریٰ	۶۰۸	۱۱۳

(۴) امام حسین علیہ السلام

۱	دعا	۲۶۳	۴۷	۸	دنیا	۲۸۰	۵۱
۲	دنیا	۲۸۵	۵۱	۹	زیارت امام حسینؑ	۱۳۷	۲۳
۳	دینِ حق	۳۱۹	۵۷	۱۰	عذر خواہی	۷۷۷	۱۳۱
۴	رائے	۳۵۶	۶۶	۱۱	انوار الٰہی	۸۱۳	۱۳۷
۵	امام حسینؑ اور رجعت	۳۷۴	۶۷	۱۲	توحید الٰہی	۸۱۴	۱۳۸
۶	زیارت امام حسینؑ	۴۵۹	۸۳	۱۳	معروف نیکی	۸۳۵	۱۵۲
۷	شہادت	۶۰۳	۱۱۲	۱۴	حق عبادت	۷۴۲	۱۳۲

(۵) امام زین العابدین علیہ السلام

۱	عصمت	۸۶۸	۱۶۱	۲	عقل	۹۱۹	۱۷۱

(۶) امام محمد باقر علیہ السلام

۱	بھائی سے تعلق	۱۵	۳	۲۱	رضاعت	۳۹۸	۷۲
۲	صفات مومن	۹۵	۱۷	۲۲	زیارت امام حسنؑ	۴۴۹	۸۳
۳	جنت میں گھر	۱۱۳	۲۰	۲۳	سجدہ	۴۷۶	۸۸
۴	حق مومن	۱۸۷	۳۳	۲۴	اسراف	۴۹۵	۹۲
۵	اشرف الخلق	۲۲۸	۴۰	۲۵	سقہ (پانی پلانے والا)	۵۱۰	۹۵
۶	خوف الٰہی	۲۳۱	۴۱	۲۶	اسلام کے ستون	۵۲۰	۹۶
۷	دعا	۲۵۵	۴۶	۲۷	سلام کرنا	۵۲۳	۹۷
۸	دعا	۲۶۱	۴۷	۲۸	اسماء (برے نام)	۵۲۷	۹۸
۹	دنیا	۲۶۷	۴۸	۲۹	شرک	۵۵۶	۱۰۳
۱۰	دنیا	۲۸۹	۵۲	۳۰	شفاعت	۵۸۱	۱۰۹
۱۱	اصلِ دین	۳۱۰	۵۶	۳۱	اذان اور نماز پڑھانے کی اجرت	۶۰۱	۱۱۲
۱۲	ذکر	۳۳۲	۶۰	۳۲	صدقہ اور پیشہ ور گداگر	۶۵۱	۱۲۱
۱۳	ذلت	۳۳۶	۶۰	۳۳	صلوٰۃ (نماز اور سوال)	۶۶۳	۱۲۳

۱۴	ذنب (پوشیدہ گناہ)	۳۳۱	۶۱	۳۳	طلاق	۶۹۲	۱۲۷
۱۵	ذنب (گناہ)	۳۳۴	۶۲	۳۵	طعام	۶۹۱	۱۲۷
۱۶	ریاست (سرداری)	۳۳۹	۶۳	۳۶	قلیل نیکی	۷۳۰	۱۳۵
۱۷	رجاء (امید)	۳۷۳	۶۷	۳۷	علاج خود پسندی	۷۳۱	۱۳۵
۱۸	رحمت	۳۷۸	۶۸	۳۸	مقام تعجب	۷۳۳	۱۳۵
۱۹	صلہ رحمی	۳۸۲	۶۹	۳۹	جلدبازی	۷۳۹	۱۳۶
۲۰	قائم آل محمد کی بشارت	۳۸۶	۷۰	۴۰	عدل	۷۵۹	۱۳۸
۴۱	عداوت	۷۶۸	۱۳۹	۴۲	معراج رسول مقبولؐ	۷۸۳	۱۴۲
۴۳	معرفت	۷۸۹	۱۴۳	۴۴	توحید الٰہی	۸۱۶	۱۴۸
۴۵	علم الٰہی	۸۲۱	۱۴۹	۴۶	امر بالمعروف و نہی عن المنکر	۸۳۰	۱۵۳
۴۷	امر بالمعروف و نہی عن المنکر	۸۳۳	۱۵۴	۴۸	امر بالمعروف و نہی عن المنکر	۸۳۵	۱۵۵
۴۹	امر بالمعروف و نہی عن المنکر	۸۴۶	۱۵۵	۵۰	عزت مومن	۸۵۰	۱۵۶
۵۱	عزت	۸۵۳	۱۵۷	۵۲	عزت اور طمع	۸۵۴	۱۵۷
۵۳	عفو	۸۸۰	۱۶۳	۵۴	عافیت اور تندرستی	۸۸۳	۱۶۳
۵۵	عقوبت	۸۸۹	۱۶۵	۵۶	عقل	۸۹۶	۱۶۷
۵۷	بے عقلی	۹۰۰	۱۶۸	۵۸	عقل اور جزا	۹۰۱	۱۶۸
۵۹	عقل	۹۲۳	۱۷۲	۶۰	عقل اور خواہشات کی مخالفت	۹۲۹	۱۷۳
۶۱	علم اور عبادت	۹۳۵	۱۷۳	۶۲	علم	۹۴۳	۱۷۵
۶۳	علم اور معلم	۹۶۷	۱۸۰	۶۴	علم	۹۶۹	۱۸۱
۶۵	علم اور سلامتی	۹۸۶	۱۸۳	۶۶	علم	۹۸۸	۱۸۳
۶۷	علم اور حق و صداقت	۹۹۰	۱۸۳	۶۸	عمر	۹۹۸	۱۸۶
					امام جعفر صادق علیہ السلام		
۱	بھائی کی محبت	۱۰	۳	۲۶	اچھی خصلتیں	۲۳۵	۴۳
۲	بھائی سے قطع تعلق	۱۳	۳	۲۷	خیر الامور	۲۳۹	۴۵
۳	توقیر مومن	۱۹	۴	۲۸	دعا	۲۵۶	۴۶
۴	ادب (ورثہ)	۲۵	۵	۲۹	دعا	۲۶۰	۴۷
۵	حرام و حلال	۳۰	۶	۳۰	دنیا	۲۷۸	۵۰

۶	بہترین ورثہ	۴۳	۸	۳۱	دوا	۳۰۳	۵۵
۷	ایمان کامل	۵۳	۱۰	۳۲	دین اور امام جائر	۳۱۷	۵۷
۸	مومن	۵۸	۱۱	۳۳	دین (قرض)	۳۲۷	۵۹
۹	آزمائش	۷۵	۱۴	۳۴	گناہان کبیرہ	۳۴۲	۶۱
۱۰	ثواب	۹۲	۱۷	۳۵	رائے	۳۶۳	۶۶
۱۱	جنت	۱۱۴	۲۰	۳۶	ربا (سود)	۳۶۹	۶۷
۱۲	جہاد	۱۱۶	۲۱	۳۷	رجعت	۳۷۲	۶۷
۱۳	محبوب عمل	۱۳۷	۲۴	۳۸	رجاء	۳۷۵	۶۸
۱۴	امام علیہ اسلام اور حج	۱۴۴	۲۵	۳۹	قطع رحمی	۳۸۳	۶۹
۱۵	حدیث اور قرآن	۱۵۰	۲۶	۴۰	رزق	۳۹۳	۷۱
۱۶	حزن	۱۶۶	۲۹	۴۱	رفق (نرم برتاؤ)	۴۰۶	۷۳
۱۷	حسنہ	۱۷۵	۳۰	۴۲	صدقۂ جاریہ	۴۱۷	۷۶
۱۸	مومن اور کینہ	۱۸۰	۳۱	۴۳	گناہان کبیرہ	۴۲۴	۷۸
۱۹	احتیاط	۱۹۷	۳۵	۴۴	زہد	۴۲۸	۷۹
۲۰	خصومت اور دین	۲۰۹	۳۷	۴۵	فضیلت نکاح	۴۳۱	۸۰
۲۱	حسن اخلاق	۲۲۵	۴۰	۴۶	رشتہ طے کروانا	۴۳۴	۸۰
۲۲	گمنامی اور شہرت	۲۳۰	۴۱	۴۷	زیارت مومن	۴۴۳	۸۲
۲۳	خوف ورجاء	۲۳۳	۴۱	۴۸	زیارت فاجر	۴۴۴	۸۲
۲۴	خوف الٰہی	۲۳۴	۴۲	۴۹	زیارت آئمہ علیہم السلام	۴۴۷	۸۲
۲۵	صلۂ رحمی	۲۴۴	۴۴	۵۰	زیارت جناب فاطمہ زہرا	۴۴۸	۸۳
۵۱	زینت	۴۵۴	۸۴	۵۲	سوال	۴۶۴	۸۵
۵۳	سوال	۴۶۳	۸۶	۵۴	سائل اور سوال	۴۷۰	۸۷
۵۵	اہلبیت اور صراط مستقیم	۴۷۴	۸۸	۵۶	سجدہ	۴۷۵	۸۸
۵۷	خاک شفا پر سجدہ	۴۷۷	۸۸	۵۸	تعمیر مسجد	۴۷۸	۸۸
۵۹	گھر اور مسجد	۴۷۹	۸۹	۶۰	ویران مسجد، عالم، قرآن	۴۸۱	۸۹
۶۱	مسخرہ پن	۴۸۵	۹۰	۶۲	سخاوت	۴۸۷	۹۱
۶۳	اصلاح باطن	۴۸۹	۹۱	۶۴	بڑے چور	۴۹۹	۹۳

Rs 100-00